امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ابی عاصم شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف

کتاب الاوائل

اردو ترجمہ

سب سے پہلے

دنیا میں سب سے پہلے وقوع پذیر ہونے والے واقعات

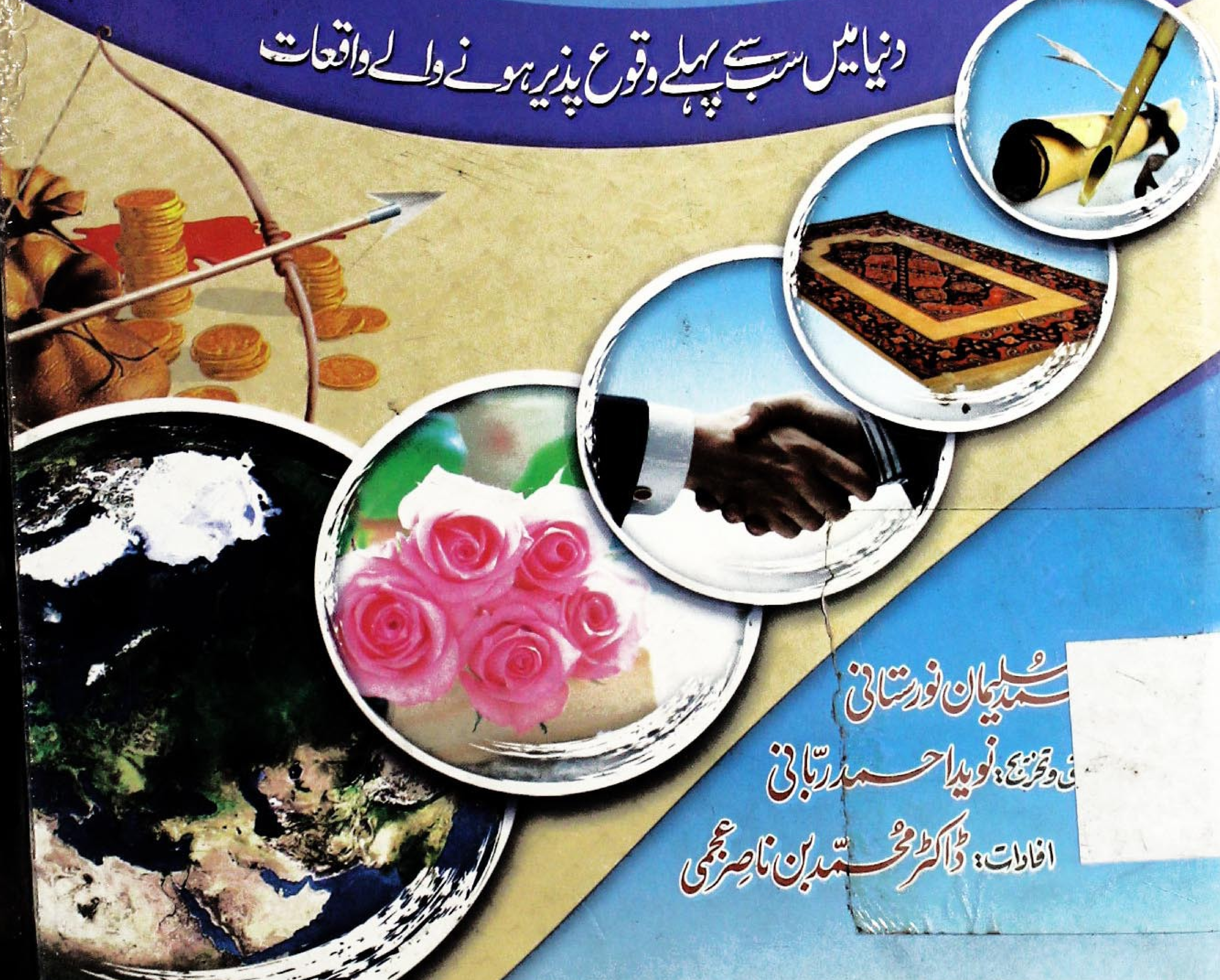

مد سلیمان نورستانی

ق وتخریج: نوید احمد ربانی

افادات: ڈاکٹر محمد بن ناصر عجمی

Marfat.com

فرمانِ الٰہی

"بے شک سب سے پہلے انسانوں کے لیے جو عبادت گاہ تعمیر ہوئی وہ وہی ہے جو مکہ میں واقع ہے اس کو خیر و برکت دی گئی تھی اور تمام جہان والوں کے لیے مرکز ہدایت بنایا گیا تھا۔"

(سورۃ آلِ عمران، آیت 96)

Marfat.com

كتاب الأوائل

اردو ترجمہ

سب سے پہلے

دنیا میں سب سے پہلے وقوع پذیر ہونے والے واقعات کا حسین گلدستہ

تالیف:

امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ابی عاصم شیبانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ: ابوصالح محمد سلیمان نورستانی

فوائد تحقیق وتخریج: نوید احمد ربانی

افادات: ڈاکٹر محمد بن ناصر عجمی

ناشران

بک کارنر

شوروم: بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977 موبائل 0323-5777931

پرنٹرز۔ پبلشرز۔ کمپوزرز۔ ڈیزائنرز۔ بک سیلرز۔ ہول سیلرز اینڈ لائبریری آرڈر سپلائیرز

Marfat.com

Sab Say Pehlay
Imam Abu Bakar Ahmed bin Amar bin abi Asim Shaybani ﷺ
Translation by: Muhammad Suleman Noorastani
Jhelum: Book Corner. 2014
336p.
1. Islam - Hadees Pak
ISBN: 978-969-9396-52-6

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

اس کتاب کے حقوق بحق ادارہ ''بک کارنر جہلم'' محفوظ ہیں اس ترجمے کا استعمال کسی بھی ذریعے سے غیر قانونی ہوگا۔
خلاف ورزی کی صورت میں پبلشر قانونی کارروائی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔
قانونی مشیر: عبدالجبار بٹ (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

۲۹۲
۱۵۲ س
۱۲۲۸۵۳
۱ ک

اشاعت	:	جنوری 2014ء
نام کتاب	:	سب سے پہلے
تالیف	:	امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ابی عاصم شیبانی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	:	ابوصالح محمد سلیمان نورستانی
فوائد، تحقیق وتخریج	:	نوید احمد ربانی
افادات	:	ڈاکٹر محمد بن ناصر عجمی
پروف ریڈنگ	:	حافظ محمد آصف / حافظ ذیشان ایوب
تزئین واہتمام	:	شاہد حمید / ولی اللہ
معاونین	:	گگن شاہد / امر شاہد
سرورق	:	ضیاء الرحمٰن
مطبع	:	بی پی ایچ پرنٹرز، لاہور

التماس: اللہ ربّ العزت کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتاب کے ترجمے، پروف ریڈنگ، ایڈیٹنگ، طباعت، تصحیح اور جلد بندی میں انتہائی احتیاط کی گئی ہے۔ تاہم غلطی کا احتمال بہرحال باقی رہتا ہے۔ بشر ہونے کے ناطے اگر سہواً غلطی رہ گئی ہو یا صفحات درست نہ ہوں تو ناشر، پروف ریڈرز اور طابع ہر قسم کے سہو پر اللہ غفور الرحیم سے عفو وکرم کے خواستگار ہیں۔ قارئین سے گزارش ہے کہ کتاب میں اگر کہیں بھی غلطی یا خامی نظر آئے تو ازراہِ کرم مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درستگی عمل میں لائی جاسکے۔ ادارہ ''بک کارنر جہلم'' کے متعلقین اپنے کرم فرماؤں کے تعاون کیلئے بے حد شکر گزار ہیں۔ (ناشر)

BC DISPLAY CENTER
BOOK CORNER SHOWROOM
Opposite Iqbal Library, Book Street, Jhelum, Pakistan
Ph: +92 (0544) 614977, 621953 - Mob: 0323-577931, 0321-5440882
http://www.bookcorner.com.pk - email: bookcornershowroom@gmail.com

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم ولا حول ولا قوة

أخبرنا الشيخ الإمام العالم الحافظ شمس الدين أبو الحجاج يوسف
بن سليمان بن عبد الله الدمشقي قراءة عليه وأنا أسمع في الجمعة عشرين [illegible]
[illegible] قال
أخبرنا الشيخ أبو عبد الله محمد بن أبي بكر بن محمد بن
أبي نصر ابن الشيرازي [illegible] أنا أبو منصور محمود بن إسماعيل
بن محمد الصيرفي قراءة عليه وأنا أسمع أنا أبو بكر محمد بن
عبد الله بن شاذان الأعرج أنا أبو بكر عبد الله بن محمد بن
محمد بن فورك القباب أنا أبو بكر أحمد بن عمرو بن أبي
عاصم النبيل رحمه الله ثنا محمود بن خالد ثنا مروان بن محمد
ثنا ابن لهيعة عن يزيد بن أبي حبيب عن الوليد بن [illegible]
عن أبيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
أول ما خلق الله القلم ح حدثنا ابن مصفى ثنا بقية بن
الوليد عن معاوية بن سعيد قال حدثني عبد الله [illegible]
عن عطاء بن أبي رباح عن الوليد بن عبادة عن أبيه قال
سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن أول
ما خلق الله القلم ح حدثنا أبو موسى ثنا عمر بن بشر ثنا
ابن المبارك عن رباح بن زيد عن عمر بن حبيب عن القاسم بن
أبي بزة قال سمعت سعيد بن جبير يحدث عن ابن عباس
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أول ما خلق الله القلم

مکتبۃ الظاهریۃ کے مخطوطہ نسخے کے پہلے صفحے کا عکس

Marfat.com

فنار تخرج من المشرق تحشر الناس الى المغرب واما
اول ما ياكل منه اهل الجنة فزائدة كبد حوت ه
حدثنا يعقوب بن سفين ثنا عبد العزيز ابن عمران
ويحيى بن سليمان قالا ثنا ابن وهب ثنا اسامة بن زيد عن
ابن شهاب الزهري عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه ذكر
قراءة النبي صلى الله عليه وسلم بالطور قال وكان اول
ما سمعت من امر الاسلام ه آخر الكتاب
والحمد لله وحده وصلى الله على سيدنا محمد وآله
وسلم تسليما كثيرا

سمع جميع الجزء وهو كتاب الاوائل لابي بكر بن ابي عاصم على الشيخ الامام
العالم الحافظ بقية السلف شمس الدين ابي الحجاج يوسف بن خليل بن عبد الله
الدمشقي بسماعه من اوله الى البلاغ وباجازته لنا فيه ان لم يكن سماعا بقراءة شرف
الدين احمد بن الدا... ... ... ابو الفضل عباس بن بزوان ... وداود بن ابراهيم بن ... الجوهري سمع الائمة جمال الدين ابو
بكر محمد بن الحسين بن ... الموصلي وجمال الدين ابو عبد الله الحسين
بن محمد بن ابراهيم ... وولده محمد وابو محمد عبد الله بن احمد
... وصح وذلك يوم الجمعة العشرين من جمادى الاولى
سنة ثمان وثلاثين وستمائة بحلب وكتب محمد بن احمد بن محمد بن عبد العزيز
عفا الله عنه ورزقه العلم والعمل به ولجميع المسلمين وآخر ... على الاصل
صحيح ذلك ... يوسف بن خليل عبد الله ...

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم وما توفيقي إلا بالله العلي العظيم
أخبرنا الشيخ الإمام العالم الحافظ شمس الدين أبو الحجاج يوسف بن خليل بن عبد الله الدمشقي قراءة عليه
وأنا أسمع في المحرم [illegible] ربيع الأول سنة [illegible] بحلب قال أخبرنا الشيخ أبو عبد الله
محمد بن أبي زيد [illegible] الكراني أنا أبو منصور محمود بن إسماعيل بن محمد الصيرفي
قراءة عليه وأنا أسمع أنا أبو بكر محمد بن عبد الله بن شاذان الأعرج أنا أبو بكر عبد الله بن محمد
ابن محمد بن فورك [illegible] أنا أبو بكر أحمد بن عمرو بن أبي عاصم النبيل رحمه الله ثنا محمود بن خالد
مروان بن محمد ثنا ابن لهيعة عن يزيد بن أبي حبيب عن الوليد بن عبادة عن أبيه قال سمعت رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول أول ما خلق الله القلم حدثنا ابن مصفى ثنا بقية بن الوليد عن معاوية
ابن سعيد قال حدثني [illegible] عن عطاء بن أبي رباح عن الوليد عن عبادة عن أبيه قال سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن أول ما خلق الله القلم حدثنا أبو موسى ثنا نعيم بن حماد ثنا ابن المبارك
عن رباح بن زيد عن عمر بن حبيب عن القاسم بن أبي بزة قال سمعت سعيد بن جبير يحدث عن ابن عباس
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أول ما خلق الله القلم [illegible] حدثنا هدبة بن
خالد ثنا حماد بن سلمة ثنا علي بن زيد عن يوسف بن مهران عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
[illegible] حدثنا يحيى بن محمد بن السكن ثنا حبان بن هلال
[illegible] قال حدثني عبد الله بن عمر عن خبيب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن أبي
هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لما خلق الله آدم [illegible]

مکتبۃ التیموریۃ کے مخطوطہ نسخے کے پہلے صفحے کا عکس

Marfat.com

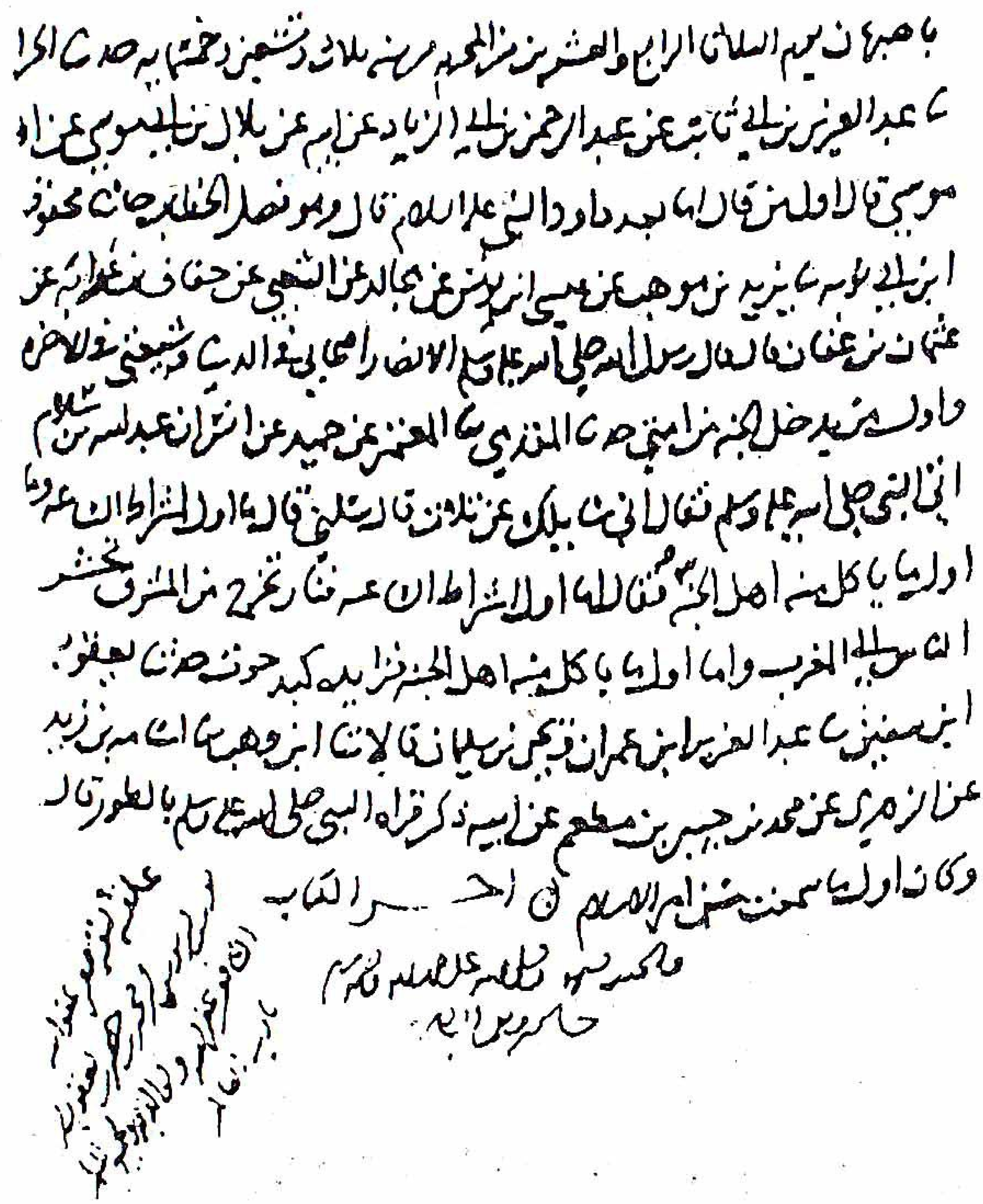
باصبهان يوم الثلاثاء الرابع والعشرين من المحرم من سنة ثلاث وتسعين [illegible] حدثنا
[illegible] عبد العزيز بن [illegible] ثنا [illegible] عن عبد الرحمن بن ابي الزناد عن ابيه عن بلال بن ابي موسى عن ابي
موسى قال اول من قال اما بعد داود النبي عليه السلام قال وهو فصل الخطاب حدثنا محمود
ابن [illegible] ثنا يزيد بن موهب عن عيسى ابن يونس عن مجالد عن الشعبي عن [illegible] عن
عثمان بن عفان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الانصار اصحابي في الدنيا وشيعتي في الآخرة
واول شهيد دخل الجنة من امتي [illegible] المنذري ثنا المعتمر عن حميد عن انس ان عبد الله بن سلام
اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني سائلك عن ثلاث [illegible] اول اشراط الساعة [illegible]
واول ما يأكل منه اهل الجنة [illegible] اول اشراط الساعة فنار تخرج من المشرق تحشر
الناس الى المغرب واما اول ما يأكل منه اهل الجنة فزيادة كبد حوت [illegible]
ابن [illegible] عبد العزيز ابن عمران [illegible] بن سليمان قالا انا ابن وهب [illegible]
عن الزهري عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه ذكر قراءة النبي صلى الله عليه وسلم بالطور قال
وكان اول ما سمعت [illegible] الاسلام [illegible] آخر الكتاب
والحمد لله [illegible] وسلم [illegible]

مکتبة التیموریة کے مخطوطہ نسخے کے آخری صفحے کا عکس

Marfat.com

فہرست

○ مقدمۃ التحقیق	17
○ عرضِ مترجم	21
مصنف کے حالاتِ زندگی	23
سب سے پہلے اللہ نے کس چیز کو بنایا؟	31
سب سے پہلے قلم کو کیا لکھنے کا حکم دیا گیا؟	34
سب سے پہلے بھول کن سے ہوئی؟	42
سب سے پہلے سیدنا آدم علیہ السلام نے اپنی پیدائش کے بعد کیا دیکھا؟	43
سب سے پہلے جنت کے دروازے پر کون دستک دے گا؟	47
سب سے پہلے کس کی قبر کو شق کیا جائے گا؟	52
سب سے پہلے جنت کے لئے کون سفارش کرے گا؟	52
سب سے پہلے جنتی دروازے کے پاس کون آئے گا؟	54
سب سے پہلے رسول کون ہیں؟	55
سب سے پہلے کس کی سفارش کو قبول کیا جائے گا؟	56
سب سے پہلے روز قیامت کون اٹھے گا؟	61

Marfat.com

سب سے پہلے مہمان نوازی کس نے کی؟ 62
سب سے پہلے ختنہ کس کا ہوا؟ 63
سب سے پہلے روز قیامت لباس کس کو پہنایا جائے گا؟ 64
سب سے پہلے روز قیامت حساب کس کا ہوگا؟ 74
سب سے پہلے کس کے بال سفید ہوئے؟ 75
سب سے پہلے نماز کتنی رکعات فرض ہوئیں؟ 76
سب سے پہلے مصافحہ والی سنت کو کس نے شروع کیا؟ 77
سب سے پہلے نبی کریم ﷺ کی پرورش کرنے والی عورت کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟ 78
سب سے پہلے نبوت کی کیا چیز تھی؟ 80
سب سے پہلے کس مکمل سورۃ کا نزول ہوا؟ 81
سب سے پہلے غزوہ احد کے دن کس کا وعدہ پورا ہوا؟ 82
سب سے پہلے نبی کریم ﷺ کے نام مبارک پر کس کا نام رکھا گیا؟ 83
سب سے پہلے حقوق العباد میں کس کا فیصلہ ہوگا؟ 84
سب سے پہلے حقوق اللہ میں سے روز قیامت کس کا فیصلہ ہوگا؟ 90
سب سے پہلے نبی کون ہیں؟ 91
سب سے پہلے اسلام میں کس آدمی کا حصہ مقرر ہوا؟ 95
سب سے پہلے انسانی قتل کس نے کیا؟ 96
سب سے پہلے سیدنا جبریل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کو کس بات کی تعلیم دی؟ 97
سب سے پہلے قبلہ رخ پیشاب نہ کرنے والی حدیث کو کس نے سماعت کیا؟ 100

Marfat.com

سب سے پہلے غزوہ احد کے دن نبی کریم ﷺ کو کس نے پہچانا؟ 101
سب سے پہلے جمعہ کس سرزمین میں ادا ہوا؟ 104
سب سے پہلے مدینہ منورہ کے بعد بحرین کی کس بستی میں جمعہ ادا ہوا؟ 104
سب سے پہلے اللہ کی راہ میں تیر کس نے چلایا؟ 105
سب سے پہلے غیر اللہ کے نام پر اونٹوں کو کس نے چھوڑا؟ 107
سب سے پہلے روز قیامت کن دو آدمیوں کے درمیان جھگڑا ہوگا؟ 108
سب سے پہلے کس قبیلے سے صدقہ آیا؟ 111
سب سے پہلے مدینہ منورہ کون تشریف لائے؟ 114
سب سے پہلے ہودج میں بیٹھ کر مدینہ منورہ کون عورت آئی؟ 115
سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے چھری کا کیا نام سنا گیا؟ 116
سب سے پہلے روز قیامت انسان کے کون سے اعضا کلام کریں گے؟ 117
سب سے پہلے جہاد کے بارے میں کونسی آیت نازل ہوئی؟ 121
سب سے پہلے جنت میں کون لوگ جائیں گے؟ 122
سب سے پہلے اسلام میں کون سا شرک ہوگا؟ 131
سب سے پہلا نماز ظہر کا کون سا وقت ہے؟ 133
سب سے پہلے قبر میں انسان کا کون سا عضو بدبودار ہوگا؟ 134
سب سے پہلے قیامت کی علاماتِ کبریٰ میں سے کون سی علامت ظاہر ہوگی؟ 136
سب سے پہلے نبی کریم ﷺ کی سنت کو کس نے بدلا؟ 137
سب سے پہلے اسلامی احکام کو کیسے تبدیل کیا جائے گا؟ 138

Marfat.com

سب سے پہلے وراثت کا کونسا حصہ دیا گیا؟	139
سب سے پہلے پتھروں سے بیت اللہ کو کس نے تعمیر کیا؟	141
سب سے پہلے حوض کوثر کے مقام پر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کون حاضر ہوں گے؟	145
سب سے پہلے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز کس ادا کی؟	148
سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا؟	150
سب سے پہلے نبی کریم ﷺ نے کس غزوے کا جہاد کیا؟	161
سب سے پہلے نبی کریم ﷺ کے اہل بیت میں کون آپ ﷺ سے ملاقات کرے گا؟	162
سب سے پہلے روز قیامت کون سفارش کرے گا؟	163
سب سے پہلے نبی کریم ﷺ نے مدینہ آمد پر کیا ارشاد فرمایا؟	167
سب سے پہلے اہل جنت کو کھانے میں کیا دیا جائے گا؟	168
سب سے پہلے کس کو دائیں اور بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا؟	171
سب سے پہلے دین ابراہیم کو کس نے تبدیل کیا؟	172
سب سے پہلے روزِ قیامت کس نعمت کا حساب ہو گا؟	174
سب سے پہلے لعان کس نے کیا؟	187
سب سے پہلے قبر میں کس چیز کا حساب ہو گا؟	187
سب سے پہلے کس کا خاندان ختم ہو گا؟	191
سب سے پہلے حجر اسود کے نصب کرنے پر جھگڑے کا فیصلہ کس نے کیا؟	192
سب سے پہلے پردہ کے متعلق کب آیت نازل ہوئی؟	193
سب سے پہلے نبی کریم ﷺ سفر سے واپسی پر کس سے ملاقات فرماتے؟	194

Marfat.com

سب سے پہلے کن لوگوں نے اپنے اسلام کا اظہار کیا؟	195
سب سے پہلے وحی کی ابتدا کن چیزوں سے ہوئی؟	196
سب سے پہلے سورۃ العلق کے بعد کن آیات کا نزول ہوا؟	201
سب سے پہلے نجاشی رحمۃ اللہ علیہ کی کون سی صفات معلوم ہوئیں؟	202
سب سے پہلے انصار اور اہل بحرین کے بعد کس نے اسلام قبول کیا؟	205
سب سے پہلے اسلام میں میٹھا کھانا کس نے کھلایا؟	207
سب سے پہلے اس امت سے کس چیز کو اٹھایا جائے گا؟	208
سب سے پہلے کون سا ملک فتح ہو گا؟	210
سب سے پہلے اس امت سے کون سی چیز ختم ہو گی؟	211
سب سے پہلے اسلامی لشکر کے امیر کون ہیں؟	217
سب سے پہلے اسلام میں تلوار کو کس نے بے نیام کیا؟	221
سب سے پہلے مسجد کس نے تعمیر کی؟	222
سب سے پہلے جہنمی لباس کس کو پہنایا جائے گا؟	228
سب سے پہلے سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے پیٹ میں کونسی چیز داخل ہوئی؟	229
سب سے پہلے تختہ دار پر لٹکنے سے پہلے دو رکعتیں کس نے ادا کیں؟	232
سب سے پہلے اسلام میں کس بچے کی ولادت ہوئی؟	233
سب سے پہلے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو نبوت کس رات ملی؟	235
سب سے پہلے سیدنا لوط علیہ السلام کے بعد کس نے اپنے اہل وعیال کے ساتھ ہجرت کی؟	238
سب سے پہلے روز قیامت کون سی اُمت پُل صراط سے گزرے گی؟	239

Marfat.com

سب سے پہلے صوٗر پھونکے جانے کی آواز کون سنے گا؟ 240
سب سے پہلے روز قیامت اللہ تعالیٰ مومنین سے کیا فرمائے گا؟ 240
سب سے پہلے جنت میں نبی کریم ﷺ سے کس عورت کی ملاقات ہوگی؟ 245
سب سے پہلے حضور نبی کریم ﷺ کو کس نے سلام پیش کیا؟ 247
سب سے پہلے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے کون سی بات ارشاد فرمائی؟ 247
سب سے پہلے غسل خانے کس نے تعمیر کروائے؟ 249
سب سے پہلے غزوۂ بدر کے موقع پر کن کو قیدی بنایا گیا؟ 253
سب سے پہلے غزوۂ بدر کے دن سکینت سے کون بیدار ہوا؟ 254
سب سے پہلے نبی کریم ﷺ کی علامت نبوت کونسی تھی؟ 256
سب سے پہلے نبی کریم ﷺ نے کن کی طرف خط لکھوایا؟ 258
سب سے پہلے عید الاضحیٰ کے دن کونسی عبادت ہوتی ہے؟ 259
سب سے پہلے رجم والے حکم کو کس نے زندہ کیا؟ 260
سب سے پہلے حقیقی صبر کا وقت کون سا ہے؟ 262
سب سے پہلے ستر قرائے کرام میں سے کس کو نیزہ مارا گیا؟ 266
سب سے پہلے نبی کریم ﷺ کی بیماری کی ابتدا کس گھر سے ہوئی؟ 267
سب سے پہلے اہل بیت کے بارے میں کون سی آیت نازل ہوئی؟ 268
سب سے پہلے نبی کریم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو کفن کے لئے کپڑا کس نے دیا؟ 272
سب سے پہلے کسی نبی سے اللہ تعالیٰ نے عہد لیا؟ 274
سب سے پہلے اِس دُنیا سے کیا تھا؟ 275

Marfat.com

سب سے پہلے انبیا اور شہدا کے بعد کن کو لباس پہنایا جائے گا؟ 283
سب سے پہلے روئے زمین پر کون سی مسجد تعمیر ہوئی؟ 286
سب سے پہلے امت محمدیہ سے کون سا علم اٹھ جائے گا؟ 287
سب سے پہلے کس چیز کو اٹھایا جائے گا؟ 290
سب سے پہلے خواب کی تعبیر کرنے والے کی تعبیر 291
سب سے پہلے سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون سی نصیحت فرمائی؟ 292
سب سے پہلے کس آدمی کا سر، کس کے سامنے لایا گیا؟ 295
سب سے پہلے بازار میں داخل ہونے والے مت بنو؟ 296
سب سے پہلے صلیب کس آدمی نے بنائی؟ 297
سب سے پہلے کس کے پاؤں میں موزے دیکھے گئے؟ 298
سب سے پہلے کن لوگوں کے لئے شفاعت ہوگی؟ 303
سب سے پہلے ”قسامہ“ کن میں ہوا تھا؟ 305
سب سے پہلے حوض کوثر پر کون آئیں گے؟ 306
سب سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ منورہ آمد کی خبر کس نے دی؟ 312
سب سے پہلے مزدلفہ والی رات کی ابتدا کس نے کی؟ 316
سب سے پہلے دوران خطبہ ”امابعد!“ کا لفظ کس نے کہا؟ 319
سب سے پہلے امت محمدیہ میں کون جنت میں داخل ہوگا؟ 320
سب سے پہلے اسلام کا کون سا حکم سامنے آیا؟ 328

Marfat.com

مدحت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِي
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

''آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ حسین میری آنکھ نے کبھی دیکھا ہی نہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ خوبصورت کسی ماں نے جنا ہی نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہر عیب سے مبرّا پیدا کیا گیا، گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تخلیق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مرضی اور چاہت کے عین مطابق کی گئی ہے۔''

(دیوان حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ)

Marfat.com

مقدمة التحقيق

رات کے بارہ بج چکے تھے۔ایک نوجوان ہاتھ میں کتاب لیے کچھ پڑھ رہا تھا۔ماں کسی کام کی غرض سے اٹھی۔دیکھا، بیٹے کے کمرے کی لائٹ ابھی تک جل رہی ہے۔ماں نے دروازے سے جھانکا، دیکھا بیٹا کسی کتاب کا بڑے انہماک سے مطالعہ کررہا ہے، ماں واپس اپنے کمرے کی جانب چل دی، اس کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے، میرا بیٹا رات گئے تک مطالعہ میں منہمک ہے۔صبح کسی کام کی غرض سے بیٹے کے کمرے میں جانا ہوا، بیڈ پر ایک کتاب پڑی تھی، شاید بلکہ یقیناً یہ وہی کتاب تھی جس کو بیٹا رات گئے تک پڑھتا رہا تھا۔اسے اٹھایا، دیکھا وہ اسلامی کتاب یا اس کے نصاب سے متعلقہ کتاب نہیں تھی، بلکہ ایک ڈائجسٹ تھا۔جس کا موضوع بے سروپا کہانیوں پر مشتمل تھا۔ماں کی خوشی پریشانی میں بدل گئی۔

یہ پریشانی ہمارے ملک کی اکثر ماؤں کو لاحق ہے۔ملک کی نوجوان نسل اکثر ایسی ہی کتب کے مطالعہ کا شوق رکھتی ہے۔اسلامی لٹریچر سے اس قدر دُوری ہے

Marfat.com

کہ مشہور مسلم ہیروز کے نام تک سے واقفیت نہیں۔مگر غیر مسلم ہیروز کے نام چھوٹے چھوٹے بچوں کو یاد ہیں۔ ہماری نوجوان نسل کی اکثریت اسلامی تاریخ سے نابلد ہے۔ ہم اپنی اصل میراث کھو بیٹھے ہیں۔جس کا خمیازہ آج ہم بے شمار پریشانیوں کی صورت میں بھگت رہے ہیں۔

میرے قابل احترام دوست جناب امر شاہد ڈائریکٹر بک کارنر جہلم نے کئی بار اس بات کی جانب توجہ مبذول کروائی کہ کتبِ احادیث سے کسی ایسے مجموعہ کا انتخاب ہونا چاہیئے، جو نوجوان نسل کی دلچسپی کا باعث بنے۔ان کی یہ خواہش بڑے عرصہ سے میرے ذہن میں تھی۔ میں اسی دوران ایک معروف لائبریری میں کتب کا جائزہ لے رہا تھا کہ اچانک میری نگاہ ایک ایسی کتاب پر نظر پڑی جس پر سنہری حروف میں ''الاوائل'' لکھا ہوا تھا۔میرے لئے یہ نام بالکل نیا تھا۔کتاب کا مطالعہ شروع کیا۔موضوع بڑا دلچسپ محسوس ہوا۔سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے کس چیز کو بنایا؟،سب سے پہلے اسلام میں اللہ تعالیٰ کے لئے کس نے تیر چلایا؟،سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا؟،سب سے پہلے صلیب کس شخص نے بنائی؟،سب سے پہلے جنت میں کون داخل ہوگا؟،سب سے پہلے مدینہ منورہ کون تشریف لایا؟اور اس طرح کی دیگر دلچسپ باتوں کو کتاب کا حصہ بنایا گیا تھا۔یعنی جو کام کسی حوالے سے سب سے پہلے ہوا، اُن باتوں کو جمع کرنا اس کتاب کا موضوع تھا۔اسی بنا پر کتاب کا نام ''الاوائل'' رکھا گیا۔جس کا معنی بنتا ہے:''سب سے پہلے''۔

کتاب چونکہ عربی زبان میں تھی۔اس لئے اُردو دان طبقہ کے لئے اس سے استفادہ ایک مشکل امر تھا۔اللہ ربُّ العزت کی خاص توفیق اور فضل سے پیشِ نظر

Marfat.com

کتاب پر کام کا آغاز کیا۔ کتاب کے ترجمہ کے لئے استاد محترم فضیلۃ الشیخ ابو صالح سلیمان نورستانی حفظہ اللہ کی خدمات لی گئیں۔ انہوں نے ترجمہ کو مفہومانہ پیرائے میں کرتے ہوئے اپنی ذمہ داری کو بخوبی نبھایا۔

راقم الحروف نے اس کتاب میں درج ذیل امور کو سرانجام دیا:

۱۔ کتاب ہٰذا کے عربی نسخہ سے شیخ محمد بن ناصر عجمی حفظہ اللہ کی تحقیق سے استفادہ کرتے ہوئے تحقیق وتخریج کا اہتمام کیا۔

۲۔ ادارہ کی خواہش کے مطابق احادیث پر سوال بنا کر کتاب کو مزید دلچسپ اور معلومات کو عام فہم انداز میں سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ اس ضمن میں قارئین یہ بات علم میں لے آئیں کہ سوال کے فوراً بعد جو روایت آئے گی، وہی اس کا جواب ہوگی، اس کے لئے یہ ضروری نہیں کہ اگلے سوال تک تمام احادیث گزشتہ سوال کے جواب میں ہو۔ جب ایک حدیث پر سوال بنا دیا گیا، اگر دوبارہ اسی مضمون کی حدیث آ گئی تو دوسری مرتبہ سوال بنانے کی ضرورت کو تکرار کے خدشہ کے پیش نظر محسوس نہیں کیا۔ نہ ہی صاحب کتاب کی ترتیب کو تبدیل کیا گیا ہے۔

۳۔ احادیث کے راویوں کا مختصر مگر جامع تعارف لکھا گیا ہے تاکہ کتاب کی علمی معلومات اور افادیت میں مزید اضافہ ہو جائے۔

پروف ریڈنگ کے حساس کام کو ہمارے مہربان دوست حافظ محمد آصف اور حافظ ذیشان ایوب حفظہ اللہ نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ سرانجام دیا۔ ان خیر خواہ رفقا کے علاوہ بھی جن ساتھیوں نے اس کتاب کی تیاری میں ہمارا ساتھ دیا ہم ان

Marfat.com

کے بے حد شکر گزار ہیں۔

ہماری اس کاوش کو ملک پاکستان کا مشہور و معروف ادارہ بک کارنر جہلم اپنے خاص روایتی انداز میں شائع کر رہا ہے۔

آخر میں مولائے رحیم و کریم سے دُعا ہے: اے اللہ ہماری اس کاوش کو قبول فرما کر ہمارے لئے، ہمارے اساتذہ، والدین اور دوستوں کے لئے روزِ محشر ذریعہ نجات بنا دے!

آمین یارب العالمین!

خادم العلم والعلما
نوید احمد ربانی

Marfat.com

عرضِ مترجم

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین!

اما بعد!

یہ ایک فطری امر ہے کہ انسان اپنی روزمرہ زندگی میں نئی چیزوں کی تلاش میں رہتا ہے تاکہ اس کی علمی استعداد میں اضافہ ہو۔ کچھ ایسا ہی ہمارے تلمیذ رشید نوید احمد ربانی حفظہ اللہ نے کیا کہ انہوں نے اپنے مطالعاتی سفر میں امام ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور کتاب ''الاوائل'' (جس کا مطلب ہے: سب سے پہلے) کا انتخاب کیا۔ چونکہ کتاب عربی زبان میں تھی، اس لئے کتاب کو اشاعتی دُنیا میں لا کر مخلوقِ خدا کے سامنے پیش کرنے کے لئے مجھ سے اُردو ترجمہ کی فرمائش کی۔ یقیناً مجھے بھی ان کا حسین انتخاب پسند آیا۔ میں نے ان کی خواہش کو نگاہِ قدر سے دیکھا۔ اپنی تدریسی مصروفیات سے کچھ وقت نکال کر کام کا آغاز کیا۔ دورانِ ترجمہ بعض درج ذیل اُمور کو میں نے ملحوظِ خاطر رکھا تاکہ قارئین زیادہ سے زیادہ مستفید ہو سکیں۔

Marfat.com

۱۔ کتاب میں موجود احادیث کے مفہوم میں کچھ تغیر واقع نہ ہو۔

۲۔ ترجمہ میں اپنی طرف سے کسی قسم کا کوئی اضافہ یا ترمیم کرنے سے گریز کیا۔ اگر کسی جگہ وضاحت کی ضرور محسوس ہوئی تو اُسے بریکٹوں میں لکھا گیا۔

۳۔ متن حدیث اور ترجمہ میں اسلوب ہم آہنگ ہو۔

۴۔ سعی بلیغ کی گئی کہ ترجمہ بامحاورہ اور سلیس ہو۔

اس کے باوجود انسان خطا کا پتلا ہے۔ میں بھی اپنی بے بضاعتی کا معترف ہوں، اس لئے اگر دوران مطالعہ کوئی لغزش نظر آئے تو اربابِ نظر سے درگزر کا طالب ہوں۔ نیز مطلع کرنے پر مشکور رہوں گا تاکہ آئندہ ایڈیشن میں تصحیح کردی جائے۔

آخر میں اللہ ربُّ العزت سے دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مصنف، مترجم، اشاعتی ادارہ بک کارنر جہلم اور تمام قارئین کے لئے اس کاوش کو ذریعہ نجات بنائے۔

والسلام علیکم

اخوکم فی اللہ

ابو صالح سلیمان نورستانی

۱۲۳۸۵۴

۱۲۴۸

Marfat.com

مصنف کے حالاتِ زندگی

نام ونسب

أحمد بن عمرو بن أبی عاصم الضحاک بن مخلد بن مسلم بن رافع بن رفیع بن ذہل بن شیبان الشیبانی النبیل

والدہ کا نام

أسماء بنت الحافظ موسیٰ بن اسماعیل تبوذ کی

ان کے والد حمص کے قاضی تھے، جو کہ ۲۴۲ ہجری میں فوت ہوئے۔ ان کے بھائی عثمان بن عمرو بن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ کبار علما میں سے ہیں۔

ولادت

۲۰۶ ہجری

Marfat.com

تحصیلِ علم کے لئے سفر

امام ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ کی بیٹی عاتکہ کہتی ہیں کہ میں نے سنا میرے باپ فرما رہے تھے:

خَرَجتُ إِلَى مَكَّةَ مِنَ الكُوفَةِ، فَأَكَلتُ أَكْلَةً بِالكُوْفَةِ، وَالثَّانِيَة بِمَكَّةَ.

''میں نے کوفہ سے مکہ کی جانب سفر کیا۔ایک مرتبہ کوفہ میں کھانا کھایا اور دوسری مرتبہ مکہ پہنچ کر کھایا۔''

(سیر اعلام النبلاء للذہبی: 431/13، وقال: ''اسنادہ صحیح'')

تلامذہ

علما اور حفاظ حدیث کی ایک کثیر جماعت نے آپ رحمۃ اللہ علیہ سے علم حاصل کیا۔ بڑے بڑے ائمہ کرام اور محدثین نے آپ رحمۃ اللہ علیہ سے درسِ حدیث لیا۔ مخلوقِ خدا کی ایک بڑی تعداد نے آپ سے کسب فیض کیا، جن میں چند مشہور علما کے اسمائے گرامی کو اختصار کے ساتھ ذیل میں رقم کیا جا رہا ہے:

۱۔ احمد بن بندار الشعار رحمۃ اللہ علیہ

۲۔ احمد بن جعفر بن معبد رحمۃ اللہ علیہ

۳۔ احمد بن محمد بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ

۴۔ ابو الشیخ الاصبہانی رحمۃ اللہ علیہ

۵۔ ابوبکر عبداللہ بن محمد بن محمد القباب رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

یہ امام صاحب کے تلامذہ میں سے سب سے آخر میں فوت ہوئے، یہی پیش نظر کتاب کے راوی ہیں۔

۶۔ ام ضحاک عاتکہ بنت احمد بن عمرو بن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہا
آپ امام صاحب کی صاحبزادی ہیں۔

۷۔ عبدالرحمٰن بن محمد بن سیاہ رحمۃ اللہ علیہ

۸۔ قاضی ابواحمد محمد بن احمد بن ابراہیم العسال رحمۃ اللہ علیہ

۹۔ محمد بن اسحاق بن ایوب رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۔ محمد بن معمر بن ناصح رحمۃ اللہ علیہ

[تاریخ دمشق لابن عساکر: 104/5؛
سیر اعلام النبلاء للذہبی: 437/13]

فقہی مذہب

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

كتاب السنة في أحاديث الصفات على طريق السلف

"آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "السنۃ" میں صفات باری تعالیٰ کے متعلق احادیث کو سلف کے منہج کے مطابق نقل کیا ہے۔"

[البدایۃ والنہایۃ: 96/11]

صاحب کتاب امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ابی عاصم شیبانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

Marfat.com

''میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ میری مجلس میں بدعتی، لعن طعن کرنے والا، بدزبان اور محدثین سے انحراف کرنے والا بیٹھے۔''

[البدایۃ والنہایۃ لابن کثیر: 84/11]

حافظ ابونعیم اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں:

''آپ فقیہ اور ظاہری المذہب تھے۔''

(أخبار أصبہان: 100/1)

مگر حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ ان کی اس بات پر تعاقب کرتے ہوئے کہتے ہیں:

وفِي هَذَا نَظَرٌ، فَإِنَّهُ صَنَّفَ كِتَاباً عَلَى دَاوُدَ الظَّاهِرِي أَرْبَعِيْنَ خبراً ثَابِتَة، مِمَّا نفَى دَاوُد صحتَهَا.

''حافظ ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ کی یہ بات محل نظر ہے، کیونکہ انہوں نے امام داؤد ظاہری رحمۃ اللہ علیہ پر ایک کتاب لکھی ہے جس میں چالیس مسائل ایسے ثابت ہوتے ہیں جن میں امام داؤد ظاہری رحمۃ اللہ علیہ کی نفی ثابت ہوتی ہے۔''

[سیر اعلام النبلاء: 431/13]

صلاح الدین صفدی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں:

كَانَ فَقِيها إِمَامًا يُفْتِي بِظَاهِرِ الْأَثَر وَله قدم فِي الْوَرع وَالْعِبَادَة

''آپ رحمۃ اللہ علیہ فقیہ اور امام تھے، حدیث کے ظاہر پر فتوی دیا

Marfat.com

کرتے تھے۔ ورع اور عبادت میں بڑے مقدم تھے۔"

[الوافی بالوفیات للصفدی:176/7]

خلاصہ کلام یہ ہے کہ امام صاحب کا کوئی متعین فقہی مذہب نہیں تھا، بلکہ قرآنِ و حدیث کے دلائل کے مطابق اپنی رائے کا اظہار کیا کرتے تھے۔

علما میں علمی مقام

امام بزار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

قَدمْتُ البَصْرَةَ وَأَحْمَد بن حَنْبَلٍ حَيّ، فَسَأَلْتُ عَنْ أفقهِهم، فَقَالُوا: لَيْسَ بِالبَصْرَةِ أفقهُ مِنْ أَحْمَد بن عَمْرِو بنِ أَبِي عَاصِمٍ.

"میں بصرہ آیا، اس وقت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ ابھی حیات تھے، میں نے ان سے سب سے بڑے فقیہ کے بارے میں سوال کیا، تو علمائے کرام نے فرمایا: بصرہ میں احمد بن عمرو بن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے بڑا کوئی فقیہ نہیں۔"

(سیر اعلام النبلاء للذہبی:432/13)

امام ابوبکر ابن مردویہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں:

حَافظٌ، كَثِيْرُ الحَدِيْثِ، صَنَّفَ (المُسْنَد) وَالكُتُب.

"آپ حافظ، کثیر الحدیث، مسند اور دیگر کتب کے مصنف ہیں۔"

[سیر اعلام النبلاء للذہبی:430/13]

Marfat.com

حافظ ابن عساکر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں:

محدث بن محدث بن محدث أصله من البصرة وسكن أصبهان وولي قضاءها وكان مصنفا في الحديث مكثرا منه

''آپ خود محدث، والد محدث اور دادا بھی محدث تھے۔ آبائی علاقہ بصرہ ہے، پھر اصبہان میں سکونت اختیار کی، وہاں قاضی کے فرائض سرانجام دیئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے احادیث کی بے شمار کتب تصنیف کیں۔''

[تاریخ دمشق لابن عساکر:104/5]

امام ابوحاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''میں نے ان سے احادیث کی سماعت کی ہے، وہ حدیث میں سچے تھے۔''

[تاریخ دمشق لابن عساکر:105/5]

حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں فرماتے ہیں:

حَافظٌ كَبِيْرٌ، إِمَامٌ، بارِعٌ، مُتَبِّعٌ للآثار، كَثِيْرُ التَّصَانِيْف. قَدِمَ أَصْبَهَان عَلَى قَضَائِهَا، وَنَشَرَ بِهَا عِلمه.

''آپ رحمۃ اللہ علیہ حافظ کبیر، امام، ماہر، احادیث کی پیروی کرنے والے اور مصنف کتبِ کثیرہ تھے۔ اصبہان آ کر قاضی کے عہدہ

Marfat.com

پر فائز ہوئے۔ وہاں اپنے علم کی نشر و اشاعت کے خوب جوہر دکھائے۔"

[سیر اعلام النبلاء للذہبی:430/13]

آپ رحمۃ اللہ علیہ زہد و تقویٰ کے لحاظ سے علمائے محدثین میں بڑی نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔

تصانیف

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے بے شمار کتب مختلف موضوعات میں تصنیف کیں، جن میں مشہور تصانیف کے نام ذیل میں درج کیے جا رہے ہیں:

۱۔ الاحاد والمثانی۔ مطبوع

۲۔ الاشربۃ

۳۔ الاطعمۃ

۴۔ الاوائل

قارئین کرام! یہ کتاب اردو ترجمہ، تحقیق وتخریج اور مفید علمی فوائد کے ساتھ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

۵۔ الجہاد۔ مطبوع

۶۔ الدعاء

۷۔ الزہد۔ مطبوع

۸۔ السنۃ۔ مطبوع

Marfat.com

۹۔ فضائل الصحابۃ

۱۰۔ الفرائض

ان کے علاوہ بھی کچھ ایسی کتب ہیں، جن کا علما نے تذکرہ کیا ہے۔

وفات

آپ رحمۃ اللہ علیہ بالاتفاق ۲۸۷ ہجری میں فوت ہوئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے جنازہ میں لوگوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ، وَارْحَمْہُ ----

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سب سے پہلے

اللہ تعالیٰ نے کس چیز کو بنایا؟

1 - ثنا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ الْقَلَمُ»

ا۔ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: سب سے پہلے اللہ رب العزت نے قلم کو بنایا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف والحدیث حسن)

مسند الامام احمد: 307/5، السنة لابن ابی عاصم: 103، اس میں ابن لہیعہ سیٔ الحفظ راوی ہے۔

Marfat.com

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدنا عبادہ بن صامت بن قیس بن اصرم بن فہر بن غنم بن عوف بن عمرو بن عوف الخزرج انصاری خزرجی رضی اللہ عنہ

کنیت

ابو ولید

والدہ کا نام

قرۃ العین بنت عبادہ بن نضلہ بن العجلان

قبولِ اسلام

بیعت عقبہ کی رات اسلام قبول کیا۔

جہاد

غزوہ بدر میں شریک ہوئے، اس کے بعد باقی تمام غزوات میں حصہ لیا۔

اخوت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کا رشتہ اخوت قائم کیا۔

Marfat.com

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ آپ رضی اللہ عنہ ان نقباء میں شامل تھے جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر عقبہ کی رات بیعت کی۔

عہدہ کی ذمہ داری

سب سے پہلے فلسطین کے قاضی مقرر ہوئے۔

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں شام کا حاکم اور معلم مقرر فرمایا۔

مسکن

اصلاً مدینہ منورہ کے رہائشی تھے۔ بعد ازاں حمص میں قیام فرمایا، پھر فلسطین تشریف لے گئے۔

تلامذہ

سیدنا ابو امامہ، سیدنا انس بن مالک، سیدنا ابوابی انس بن ام حرام، سیدنا جابر، سیدنا فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہم، ابو مسلم خولانی، ابو ادریس خولانی، عبدالرحمٰن بن عسیلہ صنابحی، جبیر بن نفیر، جنادہ بن امیہ، محمود بن ربیع، ابو الاشعث صنعانی، حطان بن عبداللہ رقاشی، ولید بن عبادہ بن صامت، ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن، خالد بن معدان رحمۃ اللہ علیہم۔

Marfat.com

وفات

۳۴ھ، مقام رملہ یا بیت المقدس ۷۲ سال کی عمر میں وفات پائی۔

2 - حَدَّثَنَا ابْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّ أَوَّلَ مَا خَلَقَ اللهُ الْقَلَمُ»

۲۔ سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے: سب سے پہلے اللہ رب العزت نے قلم کو بنایا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف والمتن صحیح)

راوی حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۱ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

قلم کو کیا لکھنے کا حکم دیا گیا؟

3 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، ثنا يَعْمَرُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ

Marfat.com

سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ الْقَلَمَ فَأَمَرَهُ فَكَتَبَ كُلَّ شَيْءٍ يَكُونُ»

۳۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے اللہ رب العزت نے قلم کو بنایا۔ پھر اس کو حکم دیا، اس نے ہر اس چیز کو لکھ دیا جو ہونے والی ہے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

السنۃ لابن ابی عاصم: 104، جامع البیان فی ای القرآن للطبری: 11/28، المعجم الکبیر للطبرانی: 68/12، الاوائل للطبرانی: 1، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء لابی نعیم الاصبہانی: 181/8، السنن الکبریٰ للبیہقی: 3/9، اسماء الصفات للبیہقی، ص: 480

راویٔ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر قرشی ہاشمی مکی رضی اللہ عنہما۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعلق

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچازاد بھائی تھے۔

Marfat.com

کنیت

ابوالعباس

لقب

حبر الامہ

والدہ کا نام

ام الفضل لبابہ بنت الحارث بن حزن بن بجیر ہلالیہ

ولادت باسعادت

ہجرت سے تین سال پہلے شعب ابی طالب میں پیدا ہوئے۔

ہجرت

اپنے والد گرامی اور والدہ سیدہ ام الفضل رضی اللہ عنہا کے ساتھ فتح مکہ سے کچھ عرصہ پہلے مدینہ منورہ تشریف لائے۔

فضائل ومناقب

بے شمار فضائل و مناقب آپ رضی اللہ عنہ کے حصہ میں آئے جن کو اختصار کے ساتھ ذیل میں رقم کیا جارہا ہے:

۱۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت الخلاء میں داخل ہوئے۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پانی پیش کیا تو [فارغ ہونے کے بعد] نبی

Marfat.com

کریم ﷺ تشریف لائے تو فرمایا: کون ہے؟ میں نے عرض کیا: میں ابن عباس ہوں آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ اس کو فقاہت عطا فرما۔

[صحیح البخاری:143؛ صحیح مسلم:2477؛ فضائل الصحابۃ للنسائی:74]

۲۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عباس قرآن کے بہترین مفسر ہیں۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:1556؛ وسندہ صحیح]

۳۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر ابن عباس ہماری جتنی عمر پاتے تو ہم میں سے ایک شخص ان کے دسویں حصے کے برابر بھی نہ ہوتا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:1559؛ المستدرک للحاکم:537/3؛ اسنادہ صحیح]

۴۔ سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما مجھے حدیث پڑھاتے تھے اگر وہ مجھے اجازت دیتے تو میں ان کے سر کو چومتا۔

[فضائل الصحابۃ لابن حنبل:1841؛ الطبقات الکبریٰ لابن سعد:370/2؛ اسنادہ صحیح]

۵۔ امام طاؤس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم میں نے سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے بچنے والا کسی کو نہیں دیکھا اگر میں ان کی یاد میں رونا چاہوں تو رولوں۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:1839؛ کتاب المعرفۃ للفسوی:541/1؛ اسنادہ صحیح]

۶۔ ابوملیکہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ سے مدینہ آرہا تھا جب ہم رات کو آرام کرتے، وہ آدھی رات کے بعد قیام کرتے اور اس آیت کو بار بار پڑھتے رہتے (جاءت سکرۃ الموت بالحق ذلک ما کنت منہ تحید)

Marfat.com

[سورۃ ق: 19] ترجمہ: [اور موت کی سختیاں آ پکڑیں گے جس سے انسان بھاگتا تھا] ترتیل اور سریلی آواز میں اس آیت کو بار بار پڑھتے رہتے۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 1840؛ کتاب المعرفۃ للفسوی: 534/1؛ اسنادہ حسن]

۷۔ ابو رجاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: [خوفِ الٰہی کی وجہ سے] سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے آنسو اس طرح بہتے تھے، جس طرح پرانا تسمہ ہوتا ہے۔ [یعنی لمبے لمبے آنسوؤں کی قطاریں چہرے پر بن جاتی تھیں]

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 1843؛ حلیۃ الاولیاء لابی نعیم: 329/1؛ اسنادہ صحیح]

۸۔ امام طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میں نے سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بڑا عالم نہیں دیکھا۔

[فضائل الصحابۃ لابن حنبل: 1848؛ الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 366/2؛ اسنادہ حسن]

۹۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے حج کے موقع پر لوگوں سے پوچھا: حج کا امیر کون ہے؟ لوگوں نے کہا: سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما۔ آپ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں: وہ سنت کے سب سے بڑے عالم ہیں۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 1851؛ الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 639/2؛ اسنادہ صحیح]

۱۰۔ محمد بن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی قبر پر گواہی دیتے ہوئے کہا: یہ اس امت کے عالم ربانی تھے۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 1855؛ اسنادہ صحیح]

علمی سرگرمیاں

۱۔ ویسے تو تمام علوم اسلامیہ پر آپ رضی اللہ عنہ اچھی خاصی علمی گرفت رکھتے تھے۔ مگر علم

Marfat.com

التفسیر میں آپ کا کوئی ثانی نہیں تھا۔

۲۔ آپ رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب تفسیر ابن عباس غیر ثابت ہے۔لیکن افسوس ان طباعتی اداروں پر جو اس کتاب کی حقیقت کو واضح کیے بغیر اردو ترجمہ کے ساتھ شائع کر کے عوام الناس کو دھوکہ دے رہے ہیں، جو کہ بہت بڑی علمی خیانت ہے۔

علمی مقام و مرتبہ

۱۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اپنی مجلس میں اہل بدر کے ساتھ مجھے بھی بلاتے تھے جس سے بعض صحابہ کرام نے کہا: اے امیر المومنین اس نوجوان جتنے تو ہمارے بچے بھی ہیں، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کو تو آپ خوب جان چکے ہیں پس ایک دن مجھے ان کے ساتھ بلایا اور صحابہ کرام سے سوال کیا کہ (اذا جاء نصر اللہ....) اس سورۃ کا کیا مطلب ہے؟ صحابہ کرام بولے: اللہ رب العزت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح کے بدلے شکر اور مغفرت مانگنے کا حکم دیا ہے۔پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ (سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما) سے پوچھا: اے ابن عباس اس کے بارے میں تم کیا کہتے ہو تو میں نے کہا: (اِذا جاء نصر اللہ) سے مراد فتح مکہ ہے اور (فسبح بحمد ربک واستغفرہ اِنہ کان توابا) سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کی خبر ہے۔ یہ سن کر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام سے فرمایا: یہ وہ ہے جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتے ہو۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 1871: اسنادہ صحیح]

۲۔ علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ کہتے تھے: یقینا سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ بہت

Marfat.com

زیادہ علم کو دفنایا گیا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:1873؛الطبقات الکبریٰ لابن سعد:361/2؛اسنادہ حسن]

۳۔ لیث سے روایت ہے کہ کسی نے امام طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: آپ نے کبار صحابہ کرام کو پایا ہے آپ نے ان کو چھوڑ کر اس نوجوان (سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما) کی مجلس اختیار کر لی تو امام طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے 70 سے زیادہ صحابہ کرام کو دیکھا ہے جب ان میں اختلاف ہوتا تو سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے قول پر فیصلہ کرتے تھے۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:1892؛الطبقات الکبریٰ لابن سعد:366/2،372؛صحیح]

۴۔ امام عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے زیادہ سنت کو جاننے والا، مضبوط رائے والا اور دور اندیش کسی کو نہیں دیکھا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:1906؛الطبقات الکبریٰ لابن سعد:368/2؛اسنادہ صحیح]

۵۔ ناقدِ رجال حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ آپ رضی اللہ عنہ کی سیرت کو ان الفاظ کے ساتھ شروع فرماتے ہیں:

حبر الامة، و فقيه العصر، وامام التفسير،

(سیر اعلام النبلاء للذہبی:331/3)

وفات و مقام تدفین

۷۸ یا ۸۰ھ، طائف کی سرزمین میں فوت ہوئے اور وہاں ہی سپرد خاک کیے گئے۔

Marfat.com

وقت تدفین کرامت

ا۔ سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جب سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فوت ہوئے۔ایک پرندہ نمودار ہوا جو کبھی دیکھنے میں نہ آیا تھا یہاں تک کہ وہ ان کے کفن میں داخل ہو گیا۔ جب ان کو قبر میں دفنایا گیا۔ان کی قبر کے پاس ان آیات کی تلاوت سنائی دینے لگی مگر ہم دیکھ نہیں سکے کہ پڑھنے والا کون ہے۔ (يا أيتها النفس المطمئنة۔ ارجعي إلى ربك راضية مرضية۔ فادخلي في عبادي وادخلي جنتي) ترجمہ: [اے اطمینان والی روح! اپنے رب کی طرف لوٹ جا تو اس سے راضی وہ تجھ سے خوش، پس میرے خاص بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنت میں چلی جا۔][سورۃ الفجر: 27۔30] امام اسماعیل بن علی اور امام عیسیٰ بن علی دونوں کہتے ہیں کہ وہ پرندہ سفید رنگ کا تھا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 1879؛ المستدرک للحاکم: 543/3؛ اسنادہ حسن]

حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ اس کے بارے میں فرماتے ہیں:

فَهٰذِهِ قَضِيَّةٌ مُتَوَاتِرَةٌ

"یہ واقعہ متواتر اسناد کے ساتھ منقول ہے۔"

(سیر اعلام النبلاء: 358/3)

نماز جنازہ

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے سیدنا محمد بن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔

Marfat.com

سب سے پہلے
بھول کن سے ہوئی؟

4 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الدَّيْنِ أَوَّلُ مَنْ جَحَدَ آدَمُ»

۴۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب قرض (یعنی جس میں قرض کے احکام تھے) کی آیت نازل ہوئی۔ سب سے پہلے [نادانستگی کی وجہ سے حکم خداوندی کا] آدم نے انکار کیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مصنف ابن ابی شیبۃ :119,118/14، مسند الطیالسی:2692، مسند الامام احمد:371,299,252,251/1، الاوائل للطبرانی:3، السنن الکبریٰ للبیہقی:146/10، اس میں علی بن زید بن جدعان راوی جمہور محدثین کے نزدیک ''ضعیف'' ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر 3 کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے

سیدنا آدم علیہ السلام نے اپنی پیدائش کے بعد کیا دیکھا؟

5 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ فَرَأَى نُورًا سَاطِعًا فَقَالَ: «مَنْ هَذَا؟» فَذَكَرَهُ

۵۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ رب العزت نے سیدنا آدم کو پیدا فرمایا۔انہوں نے ایک پھیلی ہوئی روشنی کو دیکھا، انہوں نے عرض کیا: یہ کون ہیں؟ پھر آگے راوی نے باقی حدیث کو بیان کیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 28,27/1، سنن الترمذی: 3076، وقال: ''حسن صحیح''، المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 325/2، وقال: صحیح علی شرط مسلم، ووافقہ الذہبی۔اس سند میں مبارک بن فضالہ اگرچہ ''تدلیس تسویہ'' کا مرتکب ہے۔مگر امام ابوزرعہ اس کے بارے میں فرماتے ہیں: ''یدلس کثیرا فاذا قال حدثنا فھو ثقۃ۔'' (الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم: 339/8)

Marfat.com

راویٔ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا عبدالرحمٰن بن صخر، زمانہ جاہلیت میں آپ رضی اللہ عنہ کا نام عبد شمس تھا۔

والدہ کا نام

میمونہ بنت صبیح

کنیت

ابو ہریرہ، جس کی وجہ تسمیہ حدیث پاک میں یوں بیان کی گئی ہے:

عبداللہ بن رافع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: آپ رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو ہریرہ کیوں رکھی گئی، انہوں نے جواب دیا: کیا تمہیں مجھ سے ڈر لگتا ہے۔ میں نے عرض کیا: جی ہاں! اللہ کی قسم! میں آپ سے ڈرتا ہوں۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اپنے گھر والوں کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔ اور میرے پاس بلی کا ایک بچہ تھا۔ میں اسے رات کے وقت درخت پر بٹھا دیتا۔ دن کے وقت اپنے ساتھ لے جاتا۔ اس کے ساتھ کھیلتا۔ لوگوں نے میری کنیت ابو ہریرہ رکھ دی۔

(سنن الترمذی:3840، وسندہ حسن)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بارے میں یہ بیان فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے ''ابو ہر'' کہتے اور لوگ مجھے ''ابو ہریرہ'' کہہ کر پکارا کرتے تھے۔

(المستدرک علی الصحیحین للحاکم:579/3، رقم:6142، وسندہ حسن)

Marfat.com

کبھی کبھی آپ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ''ابوہریرہ'' کہہ کر بلایا کرتے تھے۔

(صحیح البخاری:99)

حلیہ مبارک

مشہور تابعی محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ آپ رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک کچھ اس طرح سے بیان کرتے ہیں:

''آپ کا رنگ سفید، خوش مزاج اور نرم دل کے مالک تھے،
آپ سرخ رنگ کا خضاب (یعنی مہندی) لگایا کرتے تھے۔
کاٹن کا کھردرا لباس زیب تن فرمایا کرتے تھے۔''

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد:2/333،334،وسندہ صحیح)

قبول اسلام

غزوۂ خیبر والے سال ۷ ہجری میں قبولیت اسلام کا شرف حاصل کیا۔

باکمال حافظہ

اللہ رب العزت نے قوی و مضبوط حافظہ کی نعمت عظمیٰ سے نوازا، جس کا سبب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آپ رضی اللہ عنہ کے حق میں دعائے خیر تھی:

۱۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اپنی چادر پھیلادی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے پکڑا، اسے اکٹھا کر کے میرے دل پر رکھ دیا۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس

Marfat.com

کے بعد میں کوئی بات نہیں بھولا۔

(سنن الترمذی:3835، وسندہ حسن)

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اپنے اس بندے ابوہریرہ اوران کی والدہ کو مومنین کا محبوب بنادے اوران کے دل میں مومنین کی محبت ڈال دے۔

(صحیح مسلم:6396)

یہ حدیث اس بات پر واضح دلیل ہے۔ مومن کبھی بھی سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں بغض نہیں رکھے گا۔

۳۔ آپ رضی اللہ عنہ کے زہد وتقویٰ کا یہ عالم تھا کہ اپنے دورِ امارت میں بھی خود لکڑیاں اٹھا کر بازار سے گزرا کرتے تھے۔

(کتاب الزہد لابی داؤد:297، وسندہ صحیح)

۴۔ علم حدیث کو حاصل کرنے کا شوق وجذبہ اس قدر بڑھا ہوا تھا کہ اس کو حاصل کرنے کی خاطر بھوک و پیاس کی تکلیف کو برداشت کیا کرتے تھے۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں بھوک کی شدت کی وجہ سے زمین پر لیٹ جاتا تھا اور بھوک کی شدت کی وجہ سے اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیا کرتا تھا۔

(صحیح البخاری:6452)

۵۔ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ آپ رضی اللہ عنہ کی سیرت کا آغاز ان الفاظ کے ساتھ کرتے ہیں:

Marfat.com

الامام، الفقیہ، المجتہد، الحافظ، صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ،ابو ہریرہ السدوسی الیمانی سید الحفاظ الاثبات

(سیر اعلام النبلاء:578/2)

تلامذہ

سیدنا انس بن مالک، سیدنا جابر بن عبداللہ، سیدنا عبداللہ بن عباس، سیدنا عبداللہ بن عمر بن خطاب، سیدنا امامہ بن سہل بن حنیف۔ حسن بصری، سالم بن عبداللہ بن عمر، سعید بن ابوسعید المقبر ی، سعید بن مسیب، سلیمان بن یسار، ابووائل شقیق بن سلمہ، شہر بن حوشب، طاؤس بن کیسان، عامر شعبی، عبدالرحمن بن ہرمز الاعرج، عبیداللہ بن ابی رافع، عروہ بن زبیر، عطاء بن ابی رباح، عکرمہ مولی ابن عباس، علی بن حسین بن علی بن ابی طالب، عمرو بن دینار، قاسم بن محمد بن ابی بکر، مجاہد بن جبر، محمد بن سیرین، محمد بن کعب القرظی، محمد بن المنکدر، نافع مولیٰ ابن عمر، ہمام بن منبہ، ابوادریس الخولانی، ابو صالح السمان، ابوالعالیہ الریاحی اور ابوعثمان النہدی۔

وفات

۵۸ ہجری، ۷۸ سال کی عمر پا کر مدینہ منورہ ہی میں وفات پائی۔

سب سے پہلے

جنت کے دروازے پر کون دستک دے گا؟

6 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ، وَأَبُو بَكْرٍ ابْنَا أَبِي شَيْبَةَ قَالَا. ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ

Marfat.com

هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ»

٦۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے میں جنت کے دروازے پر دستک دوں گا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

صحیح مسلم: 196/331، صحیح ابن حبان: 6481، الشریعۃ للآجری: 1080، مسند ابی یعلی: 3964، الاوائل للطبرانی: 5

﴿ راوئ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدنا انس بن مالک بن نضر بن ضمضم بن زید بن حرام بن جندب بن عامر بن غنم بن عدی بن النجار، الخزرجی، النجاری، المدنی رضی اللہ عنہ خادم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کنیت

ابوحمزہ انصاری

ماں کا نام

ام سلیم بنت ملحان بن خالد بن زید بن حرام۔

Marfat.com

سیدنا ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ رضی اللہ عنہ کے سوتیلے والد ہیں۔

ولادت

نبوت کے تیسرے سال

اساتذہ کرام

سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر، سیدنا عثمان، سیدنا معاذ، سیدنا اسید بن حضیر، سیدنا ابوطلحہ، ام سلیم بنت ملحان، خالہ ام حرام، سیدنا عبادہ بن صامت کی زوجہ محترمہ، سیدنا ابوذر، سیدنا مالک بن صعصعہ، سیدنا ابوہریرہ، سیدہ فاطمۃ الزہراء،

تلامذہ

حسن بصری، محمد بن سیرین، عامر الشعبی، ابوقلابہ، مکحول، عمر بن عبدالعزیز، ثابت البنانی، بکر بن عبداللہ مزنی، زہری، قتادہ، محمد بن منکدر، اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، عبدالعزیز بن صہیب، شعیب بن حبحاب، عمرو بن عامر الکوفی، سلیمان التیمی، حمید الطویل، یحیٰی بن سعید الانصاری، کثیر بن سلیم، عیسیٰ بن طہمان، عمر بن شاکر۔

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ غزوہ بدر میں شریک ہونے کا اعزاز

۳۔ خدمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف

۴۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف

Marfat.com

لائے انہوں نے آپ ﷺ کی خدمت میں کھجور اور گھی پیش کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ گھی اس کے برتن میں رکھ دو اور یہ کھجوریں بھی اس کے برتن میں ڈال دو کیونکہ میں تو روزے سے ہوں پھر گھر کے ایک کنارے میں کھڑے ہو کر نفل نماز پڑھی اور سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا اور ان کے گھر والوں کے لئے دعا کی۔ سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میرا ایک لاڈلا بچہ بھی تو ہے [اس کے لئے بھی دعا فرمائیں] فرمایا: وہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا: آپ ﷺ کا خادم انس، پھر آپ ﷺ نے دنیا و آخرت کی کوئی بھلائی کی دعا نہیں چھوڑی جس کی میرے لئے دعا نہ فرمائی ہو آپ ﷺ نے دعا میں یہ بھی فرمایا: اے اللہ اسے مال اور اولاد عطا فرما اور اس کے لئے برکت عطا فرما۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: چنانچہ میں انصار میں سب سے زیادہ مالدار ہوں۔ مجھ سے میری بیٹی [امینہ] نے بیان کیا کہ حجاج [بن یوسف] کے بصرہ آنے تک میری صلبی اولاد میں سے تقریباً ایک سو بیس دفن ہو چکے تھے۔

[صحیح البخاری:1982؛ صحیح مسلم:2481؛ فضائل الصحابۃ للنسائی:187]

۵۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ گزرے [میری والدہ] سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی آواز سنی تو عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں، اس چھوٹے انس کے لئے دعا فرمائیں [سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں] نبی کریم ﷺ نے میرے حق میں تین دعائیں فرمائیں ان میں دو کا اثر میں دنیا میں دیکھ چکا ہوں اور مجھے امید ہے کہ تیسری آخرت میں مل جائے گی۔

[صحیح مسلم:2481؛ فضائل الصحابۃ للنسائی:188]

Marfat.com

۶۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ہر رات اپنے محبوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کرتا ہوں۔اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ رونے لگ جاتے۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 20/7، سیر اعلام النبلاء للذہبی: 403/3، وسندہٗ صحیح)

۷۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے بطورِ مزاح فرمایا: ''یاذاالأذنین'' اے دو کانوں والے۔(حالانکہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ کے دو ہی کان تھے۔)

(سنن الترمذی: 1992، وقال ''حسن غریب صحیح،
المعجم الکبیر للطبرانی: 240/1؛ رقم: 662، وسندہ حسن)

جہاد

ا۔ امام اسحاق بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے موسیٰ بن انس رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں کتنے غزوات میں حصہ لیا، فرمایا: آٹھ غزوات۔''

(تاریخ دمشق لابن عساکر: 84/3، سیر اعلام النبلاء للذہبی: 400/3، وسندہ صحیح)

۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ انتہاء درجہ کی محبت کرتے، اسی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسوں سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہما سے خوب محبت کا اظہار کرتے تھے۔کربلا میں شریک ہوئے۔

وفات

ا۔ ۱۰۷ یا ۱۰۳ سال کی عمر پا کر ۹۳ ھ میں فوت ہوئے۔

Marfat.com

ا۔ قبلتین کی طرف نماز پڑھنے والے صحابہ کرام میں سب سے آخر میں فوت ہوئے۔

(صحیح البخاری:131/8، الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 20/7، وسندہ صحیح)

سب سے پہلے
کس کی قبر کو شق کیا جائے گا؟

7 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْوَلِيدُ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ ابْنِ فَرُّوخَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ»

۷۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے میری قبر کو شق کیا جائے گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی۔

تحقیق وتخریج: صحیح مسلم:2278

راوی حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
جنت کے لئے کون سفارش کرے گا؟

8 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ

Marfat.com

فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنَا أَوَّلُ شَفِيعٍ فِي الْجَنَّةِ»

۸۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے میں جنت میں (داخل ہونے کے بارے میں) سفارش کروں گا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح علی شرط مسلم)

صحیح مسلم:196/32، مسند ابی یعلی:3968، مستخرج ابی عوانۃ:416، سنن الدارمی:52

راوئ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ٦ کے تحت گزر چکا ہے۔

9 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ»

۹۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں پہلا شخص ہوں جس کی قبر کو کھولا جائے گا اور میں اس پر کوئی فخر نہیں کرتا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف والمتن صحیح)

Marfat.com

مسند الامام احمد: 1/281۔282۔295۔296، المعجم الکبیر للطبرانی: 12/166، اس میں علی بن زید بن جدعان جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف ہے۔البتہ اس کا متن صحیح احادیث سے ثابت ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۳ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
جنتی دروازے کے پاس کون آئے گا؟

10 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، ثنا أَبُو النَّضْرِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنَا أَوَّلُ مَنْ يَأْتِي بَابَ الْجَنَّةِ فَأَسْتَفْتِحُ فَيَقُولُ الْخَازِنُ مَنْ أَنْتَ فَأَقُولُ أَنَا مُحَمَّدٌ فَيَقُولُ نَعَمْ بِكَ أُمِرْتُ أَنْ لَا أَفْتَحَ لِأَحَدٍ قَبْلَكَ»

۱۰۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے میں جنت کے دروازے کے پاس آؤں گا اور دروازہ کھولنے کا کہوں گا، آگے سے دربان جنت دریافت کرے گا، کون ہے؟ میں کہوں گا: میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، دربان جنت کہے گا: جی ہاں! مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کے بارے میں کہا گیا تھا کہ میں آپ کے علاوہ کسی دوسرے کے لئے دروازہ نہ کھولوں۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح) مسند الامام احمد:3/136، صحیح مسلم:197/33

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ٦ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے رسول کون ہیں؟

11 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «فَيَقُولُ آدَمُ ائْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللَّهُ»

١١۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (جب میدان محشر میں لوگ سیدنا آدم کے پاس جائیں گے اور ان سے سفارش کا کہیں گے تو) سیدنا آدم کہیں گے: سیدنا نوح کے پاس جاؤ کیونکہ وہ سب سے پہلے رسول ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا۔

تحقیق وتخریج: صحیح البخاری:6565، صحیح مسلم:193/322

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ٦ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

12 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «قَالَ آدَمُ وَلَكِنِ ائْتُوا نُوحًا فَإِنَّهُ أَوَّلُ رَسُولٍ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ»

۱۲۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (جب میدان محشر میں لوگ سیدنا آدم کے پاس جائیں گے اور ان سے سفارش کا کہیں گے تو) سیدنا آدم کہیں گے: تم سیدنا نوح کے پاس جاؤ کیونکہ وہ سب سے پہلے رسول ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے زمین والوں کی طرف مبعوث فرمایا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین)

مسند الامام احمد: 244/3، صحیح البخاری: 422/13، تعلیقا، السنة لابن ابی عاصم: 804، الایمان لابن مندة: 863

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ٦ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے کس کی سفارش قبول کی جائے گی؟

13 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ

Marfat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ»

۱۳۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اولاد آدم کا سردار ہوں اور سب سے پہلے میری قبر شق کی جائے گی اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مسند الامام احمد: 540/2، السنۃ لابن ابی عاصم: 792، اس کی سند میں محمد بن مصعب اگرچہ سچا راوی ہے، مگر کثیر الخطا بھی ہے۔ البتہ اس روایت کے بعض صحیح شواہد بھی ہیں، جیسا کہ پہلے گزر چکا ہے۔

﴿ راوئ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

14 - حَدَّثَنَا ابْنُ عَسْكَرٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ خَبَّابٍ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

۱۴۔ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت بیان کی ہے۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن بشواہدہ)

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدنا جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام بن کعب بن غنم بن کعب بن سلمہ انصاری رضی اللہ عنہ،

کنیت

ابوعبداللہ، ابوعبدالرحمن

اساتذہ کرام

سیدنا عمر فاروق، سیدنا علی، سیدنا ابوبکر، سیدنا ابوعبیدہ، سیدنا معاذ بن جبل، سیدنا زبیر بن عوام۔

تلامذہ

سعید بن مسیب، عطاء بن ابی رباح، سالم بن ابی الجعد، حسن بصری، حسن بن محمد بن الحنفیہ، ابوجعفر الباقر، محمد بن المنکدر، سعید بن میناء، ابوالزبیر، ابوسفیان، طلحہ بن نافع، مجاہد، عامر الشعبی، سنان بن ابی سنان الدیلمی، ابوالمتوکل الناجی، محمد بن عباد بن جعفر، معاذ بن رفاعہ، رجاء بن حیوۃ، محارب بن دثار، سلیمان بن عتیق، شرحبیل بن

Marfat.com

سعد، طاؤس، عاصم بن عمر بن قتادہ، عبید اللہ بن مقسم، عبداللہ بن محمد بن عقیل، عمرو بن دینار، محمد بن سراقہ، عبدالرحمن بن عبداللہ بن ابی عمار اور عبداللہ بن ابی قتادہ

(سیر اعلام النبلاء للذہبی:190/3)

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ غزوہ احد کے بعد تمام غزوات میں حصہ لیا۔

۳۔ آپ کے والد جلیل القدر صحابی سیدنا عبداللہ بن حرام رضی اللہ عنہ اسی غزوہ احد میں شہید ہوئے۔

۴۔ بیعت عقبہ والی رات شریک ہوئے۔

۵۔ بیعت رضوان میں شریک ہوئے۔

۶۔ بئر حدیبیہ کے مقام پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لئے دعائے خیر فرمائی۔

(صحیح مسلم:1856)

۷۔ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ آپ کے متعلق فرماتے ہیں:

الإِمَامُ الكَبِيْرُ، المُجْتَهِدُ، الحَافِظُ، صَاحِبُ رَسُوْلِ اللهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَبُو عَبْدِ اللهِ، وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَنْصَارِيُّ، الخَزْرَجِيُّ، السَّلِمِيُّ، المَدَنِيُّ، الفَقِيْهُ.

[سیر اعلام النبلاء:189/3]

Marfat.com

علمی سرگرمیاں

آپ رضی اللہ عنہ نے ۱۵۴۰ روایات بیان کی ہیں۔ جن میں ۵۸ متفق علیہ ہیں، صرف صحیح البخاری میں ۲۶ روایتیں ہیں۔ صرف صحیح مسلم میں آپ رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ روایات کی تعداد ۱۲۶ ہے۔

اپنے دور میں مدینہ منورہ کے مفتی تھے۔

وفات

۹۴ سال کی عمر پا کر ۷۷ یا ۷۸ ہجری میں وفات پائی۔

بیعت عقبہ میں شریک صحابہ کرام میں سب سے آخری فوت ہونے والے صحابی آپ رضی اللہ عنہ ہی ہیں۔

15 - حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُثْمَانُ الْأَفْطَسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ فَإِذَا مُوسَى قَائِمٌ آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ»

۱۵۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے میری قبر شق کی جائے گا پس اس وقت میں کیا دیکھوں گا کہ موسیٰ عرش الہی کے ایک کونے کو پکڑے کھڑے ہوں گے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف والمتن صحیح)

Marfat.com

عثمان افطس کے حالات زندگی نہیں مل سکے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے روز قیامت کون اٹھے گا؟

16 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «قَالَ اللَّهُ {وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ} فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى آخِذٌ بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ مِمَّنْ رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلِي أَوْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللَّهُ»

۱۶۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: [ترجمہ: اور صور میں پھونک ماری جائے گی، تو آسمان اور زمین میں جتنے رہنے والے ہیں۔ سب بے ہوش ہو جائیں گے۔ سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے گا۔ (کہ وہ بے ہوش نہ ہوں) پھر دوسری بار اس میں پھونک ماری جائے گی۔ وہ تمام کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔] روز قیامت سب سے پہلے میں سر اٹھاؤں گا،

Marfat.com

اچانک میں دیکھوں گا کہ موسیٰ عرش الٰہی کے ایک کونے کو پکڑے کھڑے ہوں گے۔ پس مجھے نہیں معلوم کہ انہوں نے مجھ سے پہلے سر اٹھایا ہوگا یا وہ ان لوگوں میں ہوں گے جو اس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری: 2411، صحیح مسلم: 2373، سنن الترمذی: 2345، سنن ابن ماجۃ: 4274

﴿ راوئ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

17 - حَدَّثَنَا وَهْبَانُ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، مِثْلَهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ، مِثْلَهُ

۱۷۔ عبدالوہاب راوی نے اسی مذکورہ روایت کی مثل روایت بیان کی ہے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

سب سے پہلے
مہمان نوازی کس نے کی؟

18 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَلَمَةُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو،

Marfat.com

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ أَوَّلَ مَنْ ضَيَّفَ الضَّيْفَ إِبْرَاهِيمُ»

۱۸۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سیدنا ابراہیم وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے مہمان کی مہمان نوازی کی۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہٗ لَا بَأْسَ بِہٖ وَرِجَالُہٗ مُوَثَّقُوْنَ)

الاوائل للطبرانی: 10، قری الضیف لابن ابی الدنیا: 5

راوئ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے ختنہ کس کا ہوا؟

19 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَوَّلُ مَنِ اخْتَتَنَ إِبْرَاهِيمُ عَلَى رَأْسِ ثَلَاثِينَ وَمِائَةِ سَنَةٍ»

۱۹۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سیدنا ابراہیم وہ پہلے شخص ہیں جن کا ۱۳۰ سال کی عمر میں ختنہ ہوا۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

(منکر)

یہ روایت صحیح احادیث کے خلاف ہونے کی وجہ سے منکر ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

فائدہ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سیدنا ابراہیم کا ۸۰ سال کی عمر میں ختنہ ہوا۔

[صحیح البخاری:3356؛ صحیح مسلم:2370]

سب سے پہلے

روز قیامت لباس کس کو پہنایا جائے گا؟

20 - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى خَلِيلُ اللَّهِ إِبْرَاهِيمُ»

۲۰۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (روز قیامت) سب سے پہلے سیدنا ابراہیم خلیل اللہ کو لباس پہنایا جائے گا۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف والمتن صحیح)

اخرجہ مسند البزار کمافی المجمع الزوائد: 201/8، وابن جریر فی تفسیرہ: 80/17،

اس میں لیث بن ابی سلیم ''ضعیف'' اور ''مختلط'' راوی ہے۔ البتہ آئندہ آنے والی روایت اس کو تقویت دیتی ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدہ عائشہ بنت عبداللہ (ابوبکر الصدیق) بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لؤی قرشیہ تیمیہ

کنیت

ام عبداللہ

والدہ کا نام

رومان بنت عامر بن عویمر بن عبد شمس بن عتاب بن اذنیہ کنانیہ۔

ولادت باسعادت

بعثت کے چار برس بعد شوال کے مہینے میں پیدا ہوئیں۔

اپنے والد گرامی کے ساتھ مدینہ منورہ ہجرت فرمائی۔

Marfat.com

شادی مبارک

ہجرت کے پہلے سال ۹ برس کی عمر میں سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آپ رضی اللہ عنہا کی شادی ہوئی۔ اپنی شادی کے متعلق سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس فرشتہ میری شبیہ لے کر آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے شادی کی، اس وقت میری عمر سات سال تھی اور ۹ سال کی عمر میں میری رخصتی ہوئی۔''

(المستدرک للحاکم:10/4، رقم:6730، وسندہ حسن وصححہ الحاکم ووافقہ الذہبی)

تلامذہ

ابراہیم بن یزید النخعی، ابراہیم بن یزید التیمی، اسحاق بن طلحہ، اسحاق بن عمر، اسود بن یزید، زیمن المکی، ثمامہ بن حزن، جبیر بن نفیر، جمیع بن عمیر، حارث بن عبداللہ بن ابی ربیعہ المخز ومی، حارث بن نوفل، حسن بصری، حمزہ بن عبداللہ بن عمر، خالد بن سعد، خالد بن معدان، خبیب بن عبداللہ بن زبیر، خلاس ہجری، خیار بن سلمہ، خیثمہ بن عبدالرحمن، ذکوان السمان، ربیعہ جرشی، ابوعمر زاذان کندی، زرارہ بن اوفی، زر بن حبیش، زید بن اسلم، سالم بن ابی الجعد، زید بن خالد الجہنی، سالم بن عبداللہ سائب بن یزید، سعد بن ہشام، سعید بن العاص، سعید بن مسیب، سلیمان بن یسار، سلیمان بن بریدہ، شریح بن أرطاۃ، شریح بن ہانی، شقیق ابو وائل، شہر بن حوشب، طاؤس بن کیسان، طلحہ بن عبیداللہ التیمی، عامر بن سعد، عامر الشعبی، عبادہ بن ولید، عبداللہ بن

Marfat.com

شداد،

ان کے علاوہ بھی محدثین کی ایک کثیر جماعت نے ان سے روایات لی ہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھیں:

(سیر اعلام النبلاء للذہبی: 139.136/2)

رسول اللہ ﷺ کا آپ رضی اللہ عنہا سے مزاح

نبی کریم ﷺ آپ رضی اللہ عنہا سے بے پناں محبت کیا کرتے، مزاح کے ساتھ کبھی اس کا اظہار کرتے، دو مثالیں ملاحظہ ہوں:

ا۔ نبی کریم ﷺ کی محبوب زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

''ایک مرتبہ میں نبی کریم ﷺ کے ہمراہ سفر کر رہی تھی۔ تب نئی نئی شادی ہوئی تھی ہمارے قافلے میں کچھ اور صحابہ کرام بھی ہم سفر تھے۔ ایک جگہ پہنچے تو رسالت مآب ﷺ نے صحابہ کرام کو فرمایا: تم لوگ آگے نکل جاؤ! جب وہ کچھ فاصلے پر دور نکل گئے تو حضور سرورِ کائنات ﷺ نے مجھے فرمایا: آؤ عائشہ دوڑ لگاتے ہیں دیکھتے ہیں کون آگے نکلتا ہے؟ میں اور آپ ﷺ دوڑے اور کم عمری کی وجہ سے میں آگے نکل گئی۔ آپ ﷺ نے اس موقع پر خاموشی اختیار کی۔ پھر کچھ سال گزر گئے میرا وزن بڑھ گیا، پھر ایک سفر میں آپ ﷺ نے مجھے دوڑ لگانے کے مقابلے کی دعوت دی۔ ہم پھر دوڑے اس دفعہ رسول اللہ ﷺ آگے نکل گئے۔ تب آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس پہلی دوڑ کا بدلہ ہے کہ جب تم جیت گئی تھی۔''

(سنن الکبریٰ للنسائی: 8896، سنن الکبریٰ للبیہقی: 19543، وسندہ حسن)

Marfat.com

۲۔ ایک روز صبح کے وقت دورانِ مرض سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزریں۔ آپ رضی اللہ عنہا اس وقت سر پکڑے سر درد کی وجہ سے کراہ رہی تھیں اور بار بار کہہ رہی تھیں۔ ہائے میرا سر، ہائے میرا سر! اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی شدتِ مرض کی وجہ سے نڈھال تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس حالت میں دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے اظہارِ محبت کرتے ہوئے فرمایا: ''واللہ! اے عائشہ میں بھی درد سے نڈھال ہوئے جا رہا ہوں۔'' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مرض میں شدت ضرور تھی لیکن ابھی تک اس قدر نڈھال نہیں ہوئے تھے کہ بالکل چارپائی پر لیٹ جائیں اور اپنی ازواجِ مطہرات سے بالکل الگ ہو جائیں۔ ادھر صدیقہ کائنات سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ابھی تک اپنی تکلیف کی وجہ سے کراہ رہی تھیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے مزاح کرتے ہوئے فرمایا: ''اے عائشہ! اس میں کوئی مزائقہ نہیں ہے کہ اگر تو مجھ سے پہلے فوت ہو گئی تو میں اس کے لئے تیار ہوں کہ خود ہی تجھے کفن دوں اور تیری نمازِ جنازہ پڑھ کر خود ہی دفن کر دوں گا۔'' دوسری طرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی شدتِ مرض میں مبتلا تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طبیعت کو خوش کرنے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مزاح کا جواب دیتے ہوئے عرض کیا: ''ہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو یہی چاہتے ہیں کہ مجھے سپردِ خاک کر دیں اور میرے گھر میں تشریف لا کر میری شبِ زفاف کسی اور بیوی کو ہبہ کر دیں۔''

(صحیح البخاری: 1465، مسند الامام احمد: 25908؛ طبع جدید، موسسۃ الرسالۃ)

فضائل ومناقب

۱۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کا نزول ہوا میں اس

Marfat.com

وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھی۔ میں نے اٹھ کر دروازہ کھول دیا جب آپ پر وحی کی کیفیت ختم ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ یہ جبرائیل ہیں جو تجھے سلام کہہ رہے ہیں۔

[صحیح البخاری:3768؛ صحیح مسلم:2447؛ فضائل الصحابہ للنسائی:277]

دوسری روایت میں یہ الفاظ آتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: یہ جبرائیل ہیں جو تجھے سلام کرر ہے ہیں تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب میں کہا: وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ [اے جبریل] تم تو دیکھتے ہو مگر ہم نہیں دیکھتے۔

[فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل:1927؛ اسنادہ صحیح]

۳۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ام سلمہ عائشہ کے بارے میں مجھے اذیت نہ دو، اس کے علاوہ تم میں کسی بھی بیوی کے لحاف میں مجھ پر وحی نازل نہیں ہوتی۔

[صحیح البخاری:3775؛ فضائل الصحابہ للنسائی:276]

۴۔ سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عائشہ کو باقی عورتوں پر وہ فضیلت حاصل ہے جو ثرید کو باقی تمام کھانوں پر حاصل ہے۔

[صحیح البخاری:3769؛ صحیح مسلم:2431]

۵۔ سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سے آپ کو سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عائشہ، میں نے عرض کیا: عورتوں میں سے نہیں؟ [بلکہ میں پوچھ رہا ہوں کہ مردوں میں سے کون ہیں؟] تو فرمایا: ان کے والد۔

[مسند الامام احمد:203/4؛ صحیح البخاری:3662]

Marfat.com

۶۔ ابوملیکہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی بیمار پرسی کے لیے ان سے اجازت طلب کی، جس مرض میں وہ وفات پا گئیں تھیں، سلام کیا، بیٹھ گئے اور فرمایا: اے ام المومنین آپ کو بشارت ہو۔ آپ کے، آپ کی تمام طرح کی تکالیف کے درمیان اور آپ سے بے حد محبت رکھنے والے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام سے ملاقات میں تھوڑا ہی فاصلہ رہ گیا ہے یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہا کی روح آپ کے جسم سے الگ ہوجائے۔ پھر کہنے لگے: اے ام المومنین آپ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب بیویوں سے پیاری تھیں یہ پیار آپ رضی اللہ عنہا سے آپ کی پاکیزگی کی وجہ سے تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ رضی اللہ عنہا کی طہارت وپاکیزگی ساتوں آسمانوں کے اوپر سے نازل فرمائی۔ آج روئے زمین پر کوئی مسجد ایسی نہیں کہ جس میں وہ آیات دن رات بطور تلاوت نہ پڑھی جارہی ہوں اور مقام ابواء کی جس رات آپ کا ہار گم ہوگیا تھا۔ اس کی تلاش میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تمام لوگوں کو اس مقام پر رکنا پڑا یہاں تک کہ صبح [نماز فجر] کا وقت ہوگیا تھا اور پانی نہ تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا: (فتیمموا صعیدا طیبا الآیة) [اگر پانی نہ ہو تو تیمم کرو] یہ آپ ہی کی وجہ سے لوگوں کو تیمم کی رخصت دی گئی۔ پس اللہ کی قسم، آپ بہت مبارک ہیں۔ تو [یہ سب کچھ سننے کے بعد سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا] کہنے لگیں: اے ابن عباس ان باتوں کو چھوڑ دو۔ اللہ کی قسم میری تو خواہش ہے کہ کاش میں اس وقت لوگوں کی یاد سے بھلا دی گئی ہوتی۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 1639؛ المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 4/8؛ اسنادہ صحیح]

۷۔ موسیٰ بن طلحہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ کوئی

Marfat.com

فصاحت والا نہیں دیکھا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 1646؛ سنن الترمذی: 3883؛ اسنادہ صحیح]

۸۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر، میری باری کے دن اور میرے ہی سینے پر رخِ انور رکھے ہوئے تھے کہ جب اس دنیا سے رخصت ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے ہی مسواک نرم کر کے دی تھی اس لحاظ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ مبارک میں سب سے آخری چیز میرا لعابِ دہن پڑا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 1649؛ صحیح البخاری: 4449,4451؛ اسنادہ صحیح]

ہماری ماں! دینِ الٰہی کے لئے آپ نے جو خدمات سرانجام دیں وہ اس بات کا تقاضا کر رہی تھیں کہ یہ تمام فضائل و مناقب صرف آپ ہی کا مقدر بنتے اور آپ کی اخروی آرامگاہ پر اللہ تعالیٰ کی کروڑوں رحمتوں کا نزول ہو۔

علمی سرگرمیاں

۱۔ ۲۲۱۰، احادیث بیان کی ہیں۔

۲۔ صحابہ کرام اور دیگر تابعین عظام آپ رضی اللہ عنہا سے سوال و جواب کے ذریعے علمی استفادہ کرتے تھے۔

۳۔ خواتین کو دینی راہنمائی کا اکثر حصہ آپ رضی اللہ عنہا ہی کے ذریعہ پہنچا۔

وفات حسرت

۱۷ رمضان المبارک، ۵۸ھ کو سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں فوت ہوئیں۔ اس وقت آپ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک ۶۷ سال تھی۔

Marfat.com

نماز جنازہ اور مقام تدفین

مروان بن حکم کی غیر موجودگی میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی، بقیع الغرقد میں دفن کیا گیا۔

21 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: «أَوَّلُ الْخَلَائِقِ يُتَلَقَّى بِثَوْبٍ إِبْرَاهِيمُ»

۲۱۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مخلوق خدا میں سب سے پہلے (روز قیامت) سیدنا ابراہیم کو لباس ملے گا۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:3349، صحیح مسلم:2860، سنن الترمذی:2423

راوی حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۳ کے تحت گزر چکا ہے۔

22 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ حُلَّةً يَمَانِيَّةً عَنْ

Marfat.com

يَمِينِ الْعَرْشِ، ثُمَّ يُكْسَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً حِبَرَةً وَهُوَ عَنْ يَمِينِ الْعَرْشِ

۲۲۔ سیدنا عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سب سے پہلے (روز قیامت) سیدنا ابراہیم کو عرش الٰہی کے دائیں جانب سے یمنی جوڑا پہنایا جائے گا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نرم منقش جوڑا پہنایا جائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی عرش الٰہی کے دائیں جانب ہوں گے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

مصنف ابن ابی شیبۃ: 117/14، الزہد لاحمد بن حنبل: 415، مسند ابی یعلی: 566، الاسماء والصفات للبیہقی: 840، المطالب العالیۃ لابن حجر: 4579

راویٔ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا عبداللہ بن حارث بن جزء بن عبداللہ بن معدیکرب الزبیدی رضی اللہ عنہ۔

کنیت

ابوالحارث

مسکن

فتح مصر میں حاضر ہوئے پھر وہاں ہی سکونت اختیار کرلی۔

Marfat.com

تلامذہ

سلیمان بن زیاد الحضرمی ،عباس بن جلید الحجری ،عبد الملک بن ملیل البلوی،عبید اللہ بن المغیرۃ ،عبید بن ثمامۃ المرادی ،عتبۃ بن ثمامۃ ،عقبۃ بن مسلم التجیبی ،عمرو بن جابر الحضرمی، مسلم بن یزید الصدفی ، یزید بن أبی حبیب

علمی سرگرمیاں

امام ابوداؤد، امام ترمذی اور امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہم نے ان سے روایات لی ہے۔
بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے ملاقات کی ہے مگر یہ باطل اور بے دلیل بات ہے۔
آخر میں فوت ہونے والے صحابہ کرام میں آپ رضی اللہ عنہ کا نام بھی شامل ہے۔

وفات

طویل عمر پائی۔ عمر کے آخری حصہ میں نابینا ہو گئے تھے۔مصر کی ایک بستی ''سفط القدور'' میں ۸۶ ہجری میں وفات پائی۔

سب سے پہلے
روزِ قیامت کس کا حساب ہوگا؟

23 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ: «نَحْنُ الْآخِرُونَ الْأَوَّلُونَ آخِرُ مَنْ يُبْعَثُ وَأَوَّلُ مَنْ يُحَاسَبُ»

۲۳۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم سب سے آخر میں آنے کے باوجود سب سے پہلے ہیں، اس لئے کہ (روز قیامت) سب سے آخر میں اٹھائے جائیں گے البتہ سب سے پہلے ہمارا حساب لیا جائے گا۔

تحقیق وتخریج:

(صحیح)

الاوائل للطبرانی :14، اس میں علی بن زید بن جدعان جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف راوی ہے۔

البتہ اس کی متابعت سعید بن ایاس جریری ثقہ راوی (سنن ابن ماجۃ :4290) نے کر رکھی ہے۔ اخبار اصبهان لابی نعیم الاصبہانی (281,280/1) میں اس کا ایک اور طریق ہے۔ مگر اس میں ابن جریج کی تدلیس ہے۔

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۳ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے کس کے بال سفید ہوئے؟

24 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ،

Marfat.com

ثنا أَبِي، عَنْ ضَمْضَمٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ: قَالَ كَعْبٌ: «أَوَّلُ مَنْ شَابَ إِبْرَاهِيمُ فَأَصْبَحَ بَاذًّا. أَقْرَانُهُ مِنَ النَّاسِ شُمْطًا»

۲۴۔ سیدنا عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کعب الاحبار نے کہا: سیدنا ابراہیم وہ پہلے نوجوان ہیں جن کے بال مبارک سفید ہو گئے تھے، وہ اپنے ہم عمر لوگوں پر زیادہ سفید بالوں کی وجہ سے فوقیت رکھتے تھے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف لانقطاعہ)

محمد بن اسماعیل بن عیاش کا اپنے باپ سے سماع نہیں ہے۔

﴿ راوی حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۲۲ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے نماز کتنی رکعات فرض ہوئیں؟

25 - حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ. قَالَتْ: أَوَّلُ مَا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

۲۵۔ عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سب سے پہلے نماز دو دو رکعت فرض ہوئی تھی۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:1090، صحیح مسلم:685

سب سے پہلے
مصافحہ والی سنت کو کس نے شروع کیا؟

26 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا أَقْبَلَ أَهْلُ الْيَمَنِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «قَدْ جَاءَكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ وَهُمْ أَرَقُّ قُلُوبًا وَأَوَّلُ مَنْ جَاءَ بِالْمُصَافَحَةِ»

۲۶۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب اہل یمن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یقینا تمہارے پاس اہل یمن آ رہے ہیں، یہ سب لوگوں سے بڑھ کر نرم طبیعت کے لوگ ہیں اور یہ وہ لوگ ہیں جو سب سے پہلے مصافحہ لے کر آئے۔ (یعنی مصافحہ والی مبارک سنت ان سے جاری ہوئی)

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

مسند الامام احمد:3/155,212,223,251، فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:1657، سنن ابی داود:5213، مشکل الآثار للطحاوی:807، ادب المفرد للبخاری:697

Marfat.com

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ٦ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
نبی کریم ﷺ کی پرورش کرنے والی عورت کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟

27 - حَدَّثَنَا الْحَوْطِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالُوا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنِ ابْنِ عَمْرٍو السُّلَمِيِّ أَنَّ عُتْبَةَ بْنَ عَبْدٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَ أَوَّلُ شَأْنِكَ؟ قَالَ: «كَانَتْ حَاضِنَتِي مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ» فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

٢٧۔ سیدنا عتبہ بن عبد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: آپ ﷺ کے بچپن کے حالات کیا تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے میری پرورش کرنے والی بنوسعد قبیلے کی ایک عورت تھی۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مسند الامام احمد: 185,184/4، سنن الدارمی: 13، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم: 1369، المعجم الکبیر للطبرانی: 131/17، دلائل النبوۃ للبیہقی: 7/2، مسند

Marfat.com

الشامیین للطبرانی: 1181، الامالی ابن بشران: 858,629، المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 616/2، رقم: 4230 وقال: ''ہذا حدیث صحیح علی شرط مسلم'' وسکت عنہ الذہبی، اس کی سند میں ابوعمرو عبدالرحمن بن عمرو السلمی مجہول الحال ہے۔ حافظ ابن حجر نے اس کو ''مقبول'' (مجہول الحال) قرار دیا ہے۔ البتہ اس کی روایت کو متابعت میں قبول کیا جائے گا۔

راویٔ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا عتبہ بن عبد السلمی رضی اللہ عنہ

کنیت

ابوولید

شام میں سکونت پذیر ہوئے۔

تلامذہ

حبیب بن عُبید، حکیم بن عمیر، خالد بن معدان، راشد بن سعد المقرائی، شرحبیل بن شفعة، ضمضم أبوالمثنی الملوکی، عامر بن زید البکالی، أبوعامر عبداللہ بن غابر الألہانی، عبداللہ بن ناسخ الحضرمی، عبدالاعلی بن عدی البہرانی، عبدالرحمن بن عائذ، عبدالرحمن بن عمرو السلمی، عبدالرحمن بن أبی عوف الجرشی، عثمان بن أجیل، کثیر بن مرة، لقمان بن عامر، نصر بن علقمة، یحیی بن عتبة بن عبد السلمی (ابنہ)، یزید ذومصر المقرائی، یزید بن زید الجرجانی

Marfat.com

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت، جو تمام عظمتوں سے بڑا مقام ہے۔

۲۔ مسند الجامع میں آپ کی مرویات کی تعداد ۱۴ ہے۔

وفات

۸۷ سال کی عمر پا کر دنیائے فانی سے رخصت ہوئے۔

سب سے پہلے

نبوت کی کیا چیز تھی؟

28 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَا: حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ حُجْرِ بْنِ حُجْرٍ، عَنْ أَبِي مَرْيَمَ الْكِنْدِيِّ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ كَانَ أَوَّلَ نُبُوَّتِكَ؟ قَالَ: «أَخَذَ اللَّهُ مِنِّي الْمِيثَاقَ كَمَا أَخَذَ مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ» ثُمَّ ذَكَرَهُ

۲۸۔ ابو مریم کندی سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: آپ ﷺ کی نبوت کی پہلی چیز کیا تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ عہد جو اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء کرام سے لیا وہ مجھ سے بھی لیا۔ پھر راوی نے آگے باقی حدیث کو بیان کیا۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

المعجم الکبیر للطبرانی: 333/22، رقم: 835، السنۃ لابن ابی عاصم: 408، مسند الشامیین للطبرانی: 984، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم: 397/4، رقم: 2446، اس روایت کی سند میں حجر بن حجر راوی مجہول ہے۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو "مقبول" (مجہول الحال) قرار دیا ہے۔

سب سے پہلے کس مکمل سورۃ کا نزول ہوا؟

29 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ: أَيُّ الْقُرْآنِ أُنْزِلَ أَوَّلًا؟ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ فَقُلْتُ: أَوْ اقْرَأْ فَقَالَ: سَأُحَدِّثُكُمْ بِمَا حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «أَوَّلُ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ»

۲۹۔ سیدنا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے سوال کیا: سب سے پہلے قرآن کا کون سا حصہ نازل ہوا تھا۔ انہوں نے فرمایا: "یا ایہا المدثر" میں نے عرض کیا: کیا سورہ اقرأ (العلق) نہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں تم کو وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں بیان فرمائی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

Marfat.com

فرمایا: سب سے پہلے مجھ پر ''یاایہا المدثر'' [مکمل سورت] کا نزول ہوا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

صحیح البخاری: 4922، صحیح مسلم: 161/257

سب سے پہلے

غزوہ احد کے دن کس کا وعدہ پورا ہوا؟

30 - حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ: كُنْتُ مِنْ أَوَّلِ مَنْ فَاءَ يَوْمَ أُحُدٍ

۳۰۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھے میرے باپ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ غزوۂ احد کے دن سب سے پہلے میرا وعدہ پورا ہوا تھا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف جدا)

صحیح ابن حبان: 6980، المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 266/3، رقم: 5159، وقال: ہذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین، فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 259، مسند الطیالسی: 6، الاوائل للطبرانی: 63، اس روایت کی سند میں

Marfat.com

اسحاق بن یحییٰ متروک الحدیث راوی ہے۔حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔(تقریب التہذیب:390)

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۲۰ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک پر کس کا نام رکھا گیا؟

31 - حَدَّثَنَا زَحْمَوَيْهِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ جَمِيلٍ بِنْتِ الْمُجَلِّلِ، قَالَتْ: أَقْبَلْتُ بِكَ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَتْ فَأَتَيْتُ بِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبٍ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ سُمِّيَ بِكَ قَالَتْ: فَتَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِيكَ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِكَ وَدَعَا لَكَ

۳۱۔ ام جلیل بنت مجلل نے سیدنا محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کو یوں روایت بیان کی کہ میں سرزمین حبشہ سے تیرے (محمد بن حاطب کے) ساتھ آئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں تجھ کو لے گئی، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ محمد بن حاطب پہلے شخص ہیں، جن کا نام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام گرامی کی مثل رکھا گیا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (تبرک کے لئے) تیرے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا، تیرے سر پر ہاتھ مبارک پھیرا اور تیرے لئے دعا فرمائی۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مسند الامام احمد: 437/6، صحیح ابن حبان: 2977، المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 6909، المعجم الکبیر للطبرانی: 363/24، دلائل النبوۃ للبیہقی: 175/6، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم: 3205، دلائل النبوۃ لابی نعیم الاصبہانی: 398، معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم الاصبہانی: 646، اس روایت کی سند میں عبدالرحمن بن عثمان ضعیف ہے۔ اس کو امام ابوحاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔ اس کے باپ عثمان کے بارے میں امام ابو حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: روی عن أبیہ أحادیث منکرۃ۔ (الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم: 144/6) حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: لا یحتج بہ ولہ مناکیر۔ (المغنی فی الضعفاء: 324/2، رقم الترجمۃ: 4006)

سب سے پہلے حقوق العباد میں کس کا فیصلہ ہوگا؟

32 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ هُودٍ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ»

۳۲۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (روز قیامت) سب سے پہلے لوگوں کے درمیان خون کا فیصلہ ہوگا۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف والحدیث صحیح)

اس روایت کی سند میں مصنف کے شیخ اسماعیل بن ہود ضعیف ہیں۔ البتہ یہ حدیث صحیح البخاری (6864) صحیح مسلم (1678) میں صحیح ثابت ہے۔

راویٔ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا عبداللہ بن مسعود بن غافل بن حبیب بن شمخ بن فار بن مخزوم بن صاہلہ بن کاہل بن الحارث بن تمیم بن سعد بن ہذیل بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار رضی اللہ عنہ۔

کنیت

ابن ام مکتوم۔ ابو عبدالرحمن

والدہ کا نام

ام عبد بنت عبدود بن سوی

آپ رضی اللہ عنہ کا تعلق قبیلہ بنو زہرہ سے ہے۔

اساتذہ کرام

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، سیدنا سعد بن معاذ انصاری، سیدنا صفوان بن عسال المرادی، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہم۔

Marfat.com

تلامذہ عظام

الاحنف بن قیس، الاسود بن یزید، أنس بن مالک، البراء بن عازب، البراء بن ناجیۃ، بلاد بن عصمۃ، جابر بن عبداللہ الانصاری، الحارث بن سوید التیمی، الحارث بن عبداللہ الاعور، حارثۃ بن مضرب العبدی، الحجاج بن مالک أسلمی، حریث بن ظہیر الکوفی، خالد بن ربعی أسدی، خشف بن مالک الطائی، ربعی بن حراش، الربیع بن خثیم، الربیع بن عمیلۃ الفزاری، زاذان أبوعمر الکندی، زر بن حبیش الاسدی، زید بن زائدۃ، زید بن وہب الجہنی، سعد بن الاخرم، أبوعمرو سعد بن إیاس الشیبانی، سعد بن عیاض الثمالی، أبوسعید سعد بن مالک الخذری، أبوالبختر ی سعید بن فیروز الطائی، سلیمان بن جابر البجر ی، شتیر بن شکل، شداد بن معقل، شریح بن الحارث القاضی، أبووائل شقیق بن سلمۃ الاسدی، أبوأمامۃ صدی بن عجلان الباہلی، صلۃ بن زفر العبسی، طارق بن شہاب الاحمسی، عامر بن شراحیل الشعبی، عامر بن عبدۃ البجلی، أبو الطفیل عامر بن واثلۃ اللیثی، عبداللہ بن بریدۃ، عبداللہ بن الحارث الزبیدی، أبوعبدالرحمن عبداللہ بن حبیب السلمی، عبداللہ بن ربیعۃ السلمی، عبداللہ بن الزبیر، أبومریم عبداللہ بن زیاد الاسدی، أبو معمر عبداللہ بن سخبر ۃ أزدی، عبداللہ بن شداد بن الہاد، عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن عتبۃ بن مسعود (ابن أخیہ)، عبداللہ بن عکیم، عبداللہ بن عمر بن الخطاب، عبداللہ بن عمرو أودی، عبداللہ بن فیروز الدیلمی، أبوموسی عبداللہ بن قیس الاشعری، عبداللہ بن معقل بن مقرن المز نی، أبوالزعراء عبداللہ بن ہانی اودی، عبداللہ بن أبی الہذیل، عبدالرحمن بن حرملۃ الکوفی، عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود (ابنہ)، عبدالرحمن بن أبی لیلی، أبو عثمان عبدالرحمن بن مل النہد ی، عبدالرحمن بن یزید النخعی، عبیدۃ بن ربیعۃ، عبیدۃ بن عمرو

Marfat.com

السلمانی ،علقمة بن قیس النخعی ،عمرو بن الحارث بن أبی ضرار المصطلقی ،عمرو بن حریث المخزومی ،عمرو بن سلمة بن الحارث الهمدانی ،أبو میسرة عمرو بن شرحبیل ،عمرو بن میمون الاودی ،عمران بن حصین ،عمیر مولی ابن مسعود ،أبو الاحوص عوف بن مالک بن نضلة الجشمی ،عیاش السلمی ،فلفلة بن عبد الله الجعفی ،قبیصة بن جابر أسدی ،قرة بن إیاس المزنی ،ولہ صحبة ،قیس بن أبی حازم ،قیس بن السکن ،کردوس الکوفی ،کلثوم بن المصطلق الخزاعی ،ولہ صحبة ،أبو عطیة مالک بن أبی عامر الهمدانی ،مالک الطائی والد حنیف بن مالک ،محمد بن الاشعث بن قیس الکندی ،محمد بن عبد الله بن أسید ،محمد بن کعب القرظی ،مرة الطیب ،المستورد بن الاحنف ،مسروق بن أجدع ،أبو العبیدین معاویة بن سبرة ،المعرور بن سوید ،أبو المثنی مؤثر بن عفازة الشیبانی ،ناجیة بن کعب أسدی ،النزال بن سبرة الهلالی ،هبیرة بن یریم ،هزیل بن شرحبیل ،همام بن الحارث ،وابصة بن معبد أسدی ،وائل بن مهانة ،وهب بن ربیعة ،،أبو جحیفة وهب بن عبد الله السوائی ،یسیر بن عمرو ،أبو الاسود الدؤلی ،أبو ثور الفهمی ولہ صحبة ،أبو الجعد الغطفانی ،،أبو رافع مولی النبی صلی الله علیہ وسلم ،أبو زید مولی عمرو بن حریث ،أبو شریح الخزاعی ،أبو عثمان بن سنة الخزاعی ،أبو عیاض ،أبو هریرة ،أبو واقد اللیثی ،زینب بنت عبد الله الثقفیة (امرأته) ولها صحبة ،أم یعقوب الاسدیة۔

(تہذیب الکمال للمزی:126/16)

فضائل ومناقب

۱۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص پسند کرتا ہے کہ قرآن اس طرح پڑھے جس طرح نازل ہوا ہے پس اسے چاہیے ابن ام عبد

Marfat.com

[سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ] کی قرأت پر پڑھے۔

[سنن ابن ماجۃ:138،فضائل الصحابۃ للنسائی:152؛اسنادہ صحیح]

۲۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرما رکھا تھا کہ میری طرف سے تمہیں اس بات کی اجازت ہے کہ میرے گھر کا پردہ اٹھا کر اندر آجاؤ اور میری راز کی باتوں کو سن لیا کرو تا آنکہ میں خود تم کو منع نہ کردوں۔

[صحیح مسلم:2169؛فضائل الصحابۃ للنسائی:157]

۳۔ سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے خیال کیا: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کے آدمی ہیں۔

[صحیح البخاری:4384؛صحیح مسلم:2460؛فضائل الصحابۃ للنسائی:159]

۴۔ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چال چلن، خصلتوں، وضع اور تمام معمولات زندگی میں لوگوں میں سب سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ مشابہہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تھے۔مگر ان کی گھریلو زندگی کے بارے میں نہیں جانتا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:1543؛الطبقات الکبریٰ لابن سعد:154/3؛اسنادہ صحیح]

۵۔ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ علم یاد کیا گیا ہے کہ ابن ام عبد رضی اللہ عنہ کو سب سے بڑھ کر اللہ کا قرب حاصل تھا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:1545؛المعجم الکبیر للطبرانی:89/9؛اسنادہ صحیح]

علمی سرگرمیاں اور علمی مقام

۱۔ صحابہ کرام اور تابعین عظام کی ایک کثیر جماعت نے آپ سے کسبِ فیض کیا۔

Marfat.com

۲۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان چار بندوں ابن مسعود، اُبی بن کعب، معاذ بن جبل اور حذیفہ کے غلام سالم سے قرآن سیکھو۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں اس وقت سے مجھے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے محبت ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نام پہلے لیا ہے۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:1549، صحیح البخاری:3758؛ صحیح مسلم:2464]

۳۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابن مسعود چھوٹے سے جسم والے ہیں مگر علم سے بھرے ہوئے ہیں۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:1550؛ المعجم الکبیر للطبرانی:85/9؛ اسنادہ صحیح]

۴۔ زر بن حبیش سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ درخت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے مسواک کاٹ رہے تھے وہ ہلکے پن کے سبب درخت کی شاخوں سمیت ہل رہے تھے، ان کی کمزور ٹانگیں دیکھ کر صحابہ کرام ہنس پڑے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ٹانگیں قیامت کے دن ترازو میں بہت وزنی ہوں گی۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:1552؛ المعجم الکبیر للطبرانی:75/9؛ اسنادہ حسن]

۵۔ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ آپ رضی اللہ عنہ کے علمی مقام کو اپنے الفاظ میں یوں بیان کرتے ہیں:

الإِمَامُ الحَبْرُ، فَقِيْهُ الأُمَّةِ.

[سیر اعلام النبلاء:461/1]

۶۔ متفق علیہ بیان کردہ روایات کی تعداد ۶۴ ہے۔

۷۔ آپ رضی اللہ عنہ کی جن روایات میں امام بخاری منفرد ہیں، ان کی تعداد ۲۱ ہے۔

۸۔ جن روایات میں امام مسلم منفرد ہیں، وہ ۳۵ ہیں۔

Marfat.com

وفات

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت سے پہلے فوت ہوئے۔ حافظ ابونعیم اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ کے بقول آپ رضی اللہ عنہ کا سن وفات ۳۲ ہجری ہے۔

33 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا عَبْدَةُ، وثنا ابْنُ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ»

۳۳۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روز قیامت سب سے پہلے لوگوں کے درمیان خون کا فیصلہ ہوگا۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:6533، صحیح مسلم:1678

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۳۲ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
حقوق اللہ میں سے روز قیامت کس کا فیصلہ ہوگا؟

34 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ هُودٍ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ»

Marfat.com

۳۴۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (روز قیامت) آدمی کا سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف والمتن صحیح)

سنن أبي داود: 864، سنن ابن ماجۃ: 1425، مسند الامام احمد: 290/2، سنن الترمذی: 413، سنن النسائی: 467، شرح مشکل الآثار للطحاوی: 2553، المعجم الکبیر للطبرانی: 1256,1255، اس روایت کی سند میں مصنف کے شیخ اسماعیل بن ہود ضعیف ہیں اور شریک بن عبداللہ سئ الحفظ راوی ہے البتہ یہ روایت اپنے شواہد کی بنا پر صحیح ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۳۲ کے تحت گزر چکا ہے۔

فائدہ

۳۳ اور ۳۴ نمبر والی روایات کا مضمون بظاہر ایک دوسرے کے خلاف ہے۔
لیکن ان میں جمع وتطبیق کی صورت یہ ہے کہ روز قیامت حقوق العباد میں سب سے پہلا سوال خون اور حقوق اللہ میں سب سے پہلا حساب نماز کا ہوگا۔

سب سے پہلے نبی کون ہیں؟

35 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ أَبِي

Marfat.com

عُمَرَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْخَشْخَاشِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَنْبِيَاءِ أَوَّلُ؟ قَالَ : «آدَمُ» قُلْتُ: وَكَانَ نَبِيًّا؟ قَالَ: «نَعَمْ، نَبِيٌّ مُكَلَّمٌ»

۳۵۔ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! سب سے پہلے نبی کون تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدم، میں نے عرض کیا: کیا وہ نبی تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں وہ نبی تھے جن کے ساتھ اللہ رب العزت نے کلام کی تھی۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مصنف ابن ابی شیبۃ: 116/14، مسند الامام احمد: 179,178/5، الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 32/1، المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 282/2، الرد علی الجہمیۃ للدارمی: 298، المعجم الکبیر للطبرانی: 258/2، رقم: 7871، اس روایت میں مسعودی جو کہ عبدالرحمن بن عبداللہ بن عتبہ ہے۔ وہ ''مختلط'' ہے اور یزید بن ہارون نے اس سے اختلاط کے بعد روایت لی ہے۔ (دیکھیں: الکواکب النیرات ص: 288)، دوسرا راوی ابوعمر دمشقی ضعیف ہے۔ امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو متروک کہا ہے۔ عبید بن خشخاش مجہول ہے۔ امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔ (مزید دیکھیں: تہذیب التہذیب لابن حجر: 65/7۔175/12، التاریخ الکبیر للبخاری: 29/1، میزان الاعتدال للذہبی: 5420)

Marfat.com

راویِ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا جندب بن جنادہ بن سفیان بن عبید بن وقیعۃ بن حرام بن غفار رضی اللہ عنہ

کنیت

ابوذر

قبولِ اسلام

بنوغفار سے مدینہ منورہ آکر اسلام قبول کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے قبولِ اسلام کا واقعہ صحیح البخاری[3861] میں تفصیل کے ساتھ آتا ہے۔

تلامذہ

الاحنف بن قیس ،اُسامۃ بن سلمان،اُنس بن مالک ،خرشۃ بن الحر،ربعی بن حراش،زر بن حبیش،زید بن ظبیان،زید بن وہب الجہنی ،سعید بن المسیب ،سلمۃ بن الاکوع،سوید بن غفلۃ،شہر بن حوشب ،صعصعۃ بن معاویۃ التمیمی ،عبد اللہ بن شقیق العقیلی ،عبد اللہ بن الصامت ،عبد اللہ بن عباس ،عبد الرحمن بن حجیرۃ الخولانی،،عبد الرحمن بن اُبی لیلی،عبید بن الحسحاس،عبید بن عمیر اللیثی ،عطاء بن یسار،عمرو بن بجدان العامری،غضیف بن الحارث ،قیس بن عباد البصری،مالک بن زبید الہمدانی ،معاویۃ بن حدیج الکندی ،المعرور بن سوید،مورق العجلی ،موسی بن طلحۃ بن عبید اللہ

Marfat.com

، یزید بن شریک، أبو إدریس الخولانی، أبو أسماء الرحبی، أبو بصرة الغفاری، أبو زرعۃ بن عمرو بن جریر، أبو سالم الجیشانی، أبو سریحۃ الغفاری، أبو سلام أسود، أبو الشعثاء المحاربی، أبو عبداللہ الجسری، أبو عبدالرحمن الحبلی، أبو عثمان النہدی، أبو علی أزدی، أبو الفیض، أبو مراوح الغفاری، أبو مروان أسلمی (والد عطاء بن أبی مروان)، أبو مسلم الجذمی، أبو مسلم الخولانی ابن الحوتکیۃ واسمہ یزید، جسرۃ بنت دجاجۃ العامریۃ

[تہذیب الکمال للمزی:394/33]

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ آپ رضی اللہ عنہ کا شمار سابقین اولین اور نجبا صحابہ کرام میں ہوتا ہے۔

۳۔ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس دھرتی پر اور اس آسمان کے نیچے ابوذر سے زیادہ سچے لہجے والا کوئی نہیں۔

[سنن الترمذی:3801؛سنن ابن ماجۃ:156؛اسنادہ صحیح]

۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ابوذر سے زیادہ، زبان کے حوالے سے سچے اور وعدہ کرنے والے کسی شخص پر آسمان نے سایہ نہیں کیا اور زمین سے اسے اٹھایا نہیں، یہ عیسیٰ بن مریم کی طرح ہیں۔

[سنن الترمذی:3802؛صحیح ابن حبان:7132]

۵۔ سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے چار بندوں سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے۔ جن میں علی،

Marfat.com

ابوذر، سلمان اور مقداد الکندی شامل ہیں۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 1176؛ سنن الترمذی: 3718؛ اسنادہ حسن]

علمی سرگرمیاں

۱۔ سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان رضی اللہ عنہم کے دور خلافت میں مفتی کے فرائض سرانجام دیتے تھے۔

۲۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ۲۸۱ روایات بیان کیں، جن میں بارہ احادیث متفق علیہ ہیں۔

۳۔ ۲ حدیثیں ایسی ہیں، جن کو بیان کرنے میں امام بخاری منفرد ہیں۔

۴۔ ۹ حدیثیں بیان کرنے میں امام مسلم منفرد ہیں۔

وفات و مقام تدفین

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں اپنے زاہدانہ مزاج کے سبب مدینہ سے باہر زبدہ نامی مقام پر آکر رہنے لگے۔ ۳۲ ہجری میں ۷۳ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جنت البقیع میں دفن ہوئے۔

سب سے پہلے

اسلام میں کس آدمی کا حصہ مقرر ہوا؟

36 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مَاجِدٍ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا: أَنَّ أَوَّلَ مَنْ قُطِعَ فِي الْإِسْلَامِ رَجُلٌ مِنَ

Marfat.com

الْأَنْصَارِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۳۶۔ ابو ماجد سے روایت ہے کہ میں سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ وہ یہ حدیث سنانے لگے: سب سے پہلے جس آدمی کے لئے اسلام میں کوئی حصہ مخصوص کیا گیا وہ ایک انصاری شخص تھا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مصنف عبدالرزاق: 371,370/7، مسند الامام احمد: 437,419,391/1، مسند الحمیدی: 89، الاوائل للطبرانی: 33، مسند ابی یعلی: 5155، تعظیم قدر الصلاۃ للمروزی: 613، المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 383,382/4، وقال: ''صحیح الاسناد'' وسکت عنہ الذہبی، ابو حارث یحیی بن عبداللہ ''لین الحدیث'' راوی ہے اور ابو ماجد مجہول ہے۔ (تقریب التہذیب لابن حجر: 8334) حافظ ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ (مجمع الزوائد: 286,275/6) نے ابو ماجد کو ضعیف قرار دیا ہے۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کو مجہول کہا ہے (السنن الکبری: 25/4)

سب سے پہلے انسانی قتل کس نے کیا؟

37 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

Marfat.com

اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْهَا لِأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ»

۳۷۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بھی کوئی نفس قتل کیا جاتا ہے تو سب سے پہلے اس (کے گناہ) کا بوجھ سیدنا آدم کے بیٹے (قابیل) پر پڑتا ہے کیونکہ اسی نے (اپنے چھوٹے بھائی ہابیل کو قتل کر کے) سب سے پہلے اس طریقے کی بنیاد ڈالی۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:3335، صحیح مسلم:1677، سنن ابن ماجۃ:2616

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۳۲ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے سیدنا جبریل علیہ السلام نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس بات کی تعلیم دی؟

38 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوَّلِ مَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ فَأَرَاهُ

Marfat.com

الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْوُضُوءِ أَخَذَ غُرْفَةً مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

۳۸۔ سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جبریل نے سب سے پہلے آ کر وضو اور نماز سکھلائی، جب وہ وضو سے فارغ ہوئے تو انہوں نے ایک چلو میں پانی لے کر اپنی شرمگاہ پر چھینٹا مارا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مسند الامام احمد:161/4، سنن ابن ماجۃ :462، سنن الدارقطنی:390، مسند البزار:1332، السنن الکبریٰ للبیہقی :250/1، رقم:756، المستدرک علی الصحیحین للحاکم:217/3، المعجم الاوسط للطبرانی:3901، المعجم الکبیر للطبرانی:85/5، الاوائل للطبرانی:18، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم:258، اس روایت کی سند میں ابن لہیعہ ضعیف ہے۔اس کے ساتھ ساتھ امام زہری کی تدلیس ہے۔سماع کی تصریح نہیں مل سکی۔ اس کا ایک ضعیف شاہد مسند الامام احمد (203/5) اور سنن الدارقطنی (111/1) میں آتا ہے۔اس میں رشدین بن سعد ضعیف ہے۔(تقریب التہذیب لابن حجر:1942)

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدنا زید بن حارثہ بن شرحبیل بن کعب بن عبدالعزی بن یزید بن امرئ القیس

Marfat.com

بن عامر بن النعمان رضی اللہ عنہ۔

کنیت

ابو اسامہ

قبول اسلام

اولین اسلام قبول کرنے والوں میں آپ رضی اللہ عنہ کا نام مبارک بھی آتا ہے، غلاموں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

تلامذہ عظام

أسامۃ بن زید (ابنہ)، براء بن عازب، جبلۃ بن حارثہ (أخوہ)، عبداللہ بن عباس، علی بن عبداللہ بن عباس، ہزیل بن شرحبیل، أبوالعالیۃ الریاحی

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ غزوہ بدر میں شریک ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔

۳۔ صحابہ کرام میں وہ واحد اور عظیم المرتبت شخصیت ہیں جن کا قرآن حکیم میں نام لے کر ذکر کیا گیا ہے۔

۴۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی قوم کا سیدنا اسامہ رضی اللہ عنہ کو امیر بنایا۔ لوگوں کو یہ بات ناگوار گزری تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ان کی امارت پر طعن کرتے ہو تو یقیناً تم اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر بھی

Marfat.com

طعن کر چکے ہو۔ اللہ کی قسم یہ امارت کا صحیح حقدار شخص ہے یقیناً یہ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے اور یہ (اسامہ) بھی ان کے بعد مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔

[صحیح البخاری: 4469؛ صحیح مسلم: 2466]

۴۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو کسی لشکر میں بھیجتے تو ان کا امیر صرف انہی کو بناتے اگر وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد زندہ رہتے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہی کو خلیفہ بناتے۔

[مسند الامام احمد: 227/6؛ فضائل الصحابة للنسائی: 79؛ اسنادہ حسن]

وفات

جنگ موتہ میں شہید ہوئے، شہادت کی خبر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہنچی۔ ان کی جدائی کا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑا صدمہ ہوا۔

سب سے پہلے
قبلہ رُخ پیشاب نہ کرنے والی حدیث
کو کس نے سماعت کیا؟

39 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا شَبَابَةُ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ، يَقُولُ: أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ» وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ حَدَّثَ

Marfat.com

النَّاسَ بِهِ

۳۹۔ سیدنا عبداللہ بن حارث بن جزء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں پہلا شخص ہوں کہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: تم میں سے کوئی قبلہ رخ ہو کر پیشاب نہ کرے۔ اسی طرح میں پہلا شخص ہوں کہ جس نے اس حدیث کو لوگوں سے بیان کیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

مصنف ابن ابی شیبۃ: 151/1، مسند الامام احمد: 191/4، سنن ابن ماجۃ: 317، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم: 2485، المنتخب من مسند عبد بن حمید: 487، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء لابی نعیم الاصبہانی: 326/7، شرح معانی الآثار للطحاوی: 6582، حافظ بوصیری رحمہ اللہ (مصباح الزجاجۃ: 46/1) نے اس کی سند کو "صحیح" قرار دیا ہے۔

راوی حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۲۲ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

غزوہ احد کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس نے پہچانا؟

40 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ،

Marfat.com

عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، وَعَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: «أَنَا أَوَّلُ مَنْ عَرَفَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَيْنَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْمِغْفَرِ»

۴۰۔ سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سب سے پہلا وہ شخص ہوں جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (احد کے دن) خود کے نیچے سے پہچانا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

المعجم الاوسط للطبرانی: 1104، المعجم الکبیر للطبرانی: 100/19، رقم: 200، الجہاد لابن ابی عاصم: 253، الاوائل للطبرانی: 48؛ اس روایت کی سند میں عبداللہ بن شبیب ''متروک''، ابراہیم بن یحییٰ ''لین الحدیث'' اور اس کا باپ یحییٰ بن ہانی ضعیف ہے۔ لہٰذا یہ روایت سخت ضعیف ہے۔

راویٔ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا کعب بن مالک بن ابی کعب عمرو بن قیس بن کعب بن سواد بن غنم بن کعب بن سلمہ انصاری خزرجی رضی اللہ عنہ

تلامذہ

جابر بن عبداللہ، عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن کعب بن مالک، عبدالرحمن بن عبد

Marfat.com

اللہ بن کعب بن مالک، عبدالرحمن بن کعب بن مالک، عبیداللہ بن کعب بن مالک، عمر بن الحکم بن ثوبان، عمر بن الحکم بن رافع، عمر بن کثیر بن اُفلح، محمد بن کعب بن مالک (ابنہ)، معبد بن کعب بن مالک (ابنہ)، اُبواُمامۃ الباہلی۔

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ بیعت عقبہ کی رات شریک ہوئے۔

۳۔ غزوہ احد میں شرکت کی۔

۴۔ ان تین صحابہ کرام میں ان کا نام بھی شامل ہے جو غزوہ تبوک سے پیچھے رہ گئے تھے۔ پھر آسمان سے اللہ ربُّ العزت نے ان کی توبہ کو قرآنِ کریم میں ذکر کیا۔

۵۔ رسول اللہ ﷺ کے شاعر تھے۔

علمی سرگرمیاں

۱۔ آپ رضی اللہ عنہ کی مرویات کی تعداد تقریباً ۳۰ ہے۔

۲۔ ایک حدیث کو بیان کرنے میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور ۲ حدیثوں کو بیان کرنے میں امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ منفرد ہیں۔

وفات

۴۰، ۵۱، ۵۲ ہجری کے مختلف اقوال منقول ہیں۔

Marfat.com

سب سے پہلے

جمعہ کس سرزمین میں ادا ہوا؟

41 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: «أَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِعَتْ فِي الْإِسْلَامِ لَجُمُعَةٌ جُمِعَتْ فِي الْمَدِينَةِ، وَجُمُعَةٌ جُمِعَتْ بِالْبَحْرَيْنِ»

۴۱۔ ابو جمرہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اسلام میں سب سے پہلا جمعہ مدینہ منورہ میں ادا کیا گیا اور دوسرا جمعہ بحرین کے علاقے میں پڑھا گیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح) صحیح البخاری:892، صحیح ابن خزیمۃ:1725، السنن الکبریٰ للبیہقی:5603، طبع جدید، سنن ابی داود:1068

سب سے پہلے

مدینہ منورہ کے بعد بحرین کی کس بستی میں جمعہ ادا ہوا؟

42 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: «إِنَّ أَوَّلَ جُمُعَةٍ جُمِعَتْ بَعْدَ جُمُعَةٍ بِالْمَدِينَةِ

Marfat.com

لَجُمُعَةٌ جُمِعَتْ بِالْبَحْرَيْنِ فِي قَرْيَةٍ لِعَبْدِ الْقَيْسِ يُقَالُ لَهَا جَوَاثَا»

۴۲۔ ابو جمرہ رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اسلام میں مدینہ منورہ کے بعد سب سے پہلا جمعہ بحرین کے علاقے، عبدالقیس کے گاؤں میں پڑھا گیا جس کا نام ''جواث'' تھا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

صحیح البخاری:892، صحیح ابن خزیمۃ:1725، السنن الکبریٰ للبیہقی:5603، سنن ابی داود:1068؛ الاوائل للطبرانی:29

سب سے پہلے
اللہ کی راہ میں تیر کس نے چلایا؟

43 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: «أَوَّلُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ»

۴۳۔ سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں سب سے پہلے سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے تیر چلایا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

Marfat.com

فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 1317،المستدرک علی الصحیحین للحاکم:570/3،رقم:6115،وقال:''ہذا حدیث صحیح الاسناد''۔ووافقہ الذہبی،المعجم الکبیر للطبرانی:230,229/2،الاوائل للطبرانی:25

راوئ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا جابر بن سمرہ بن جنادہ بن جندب السوائی رضی اللہ عنہ

کنیت

ابو خالد السوائی،ابو عبداللہ

تلامذہ عظام

الاسود بن سعید الہمدانی،تمیم بن طرفۃ،جعفر بن أبی ثور،حصین بن عبدالرحمن ،زیاد بن علاقۃ،سماک بن حرب،عامر بن سعد بن أبی وقاص،عامر الشعبی،عائذ بن نصیب،عبدالملک بن عمیر،عبیداللہ بن القبطیۃ،عطاء بن أبی میمونۃ،علی بن عمارۃ،محمد بن حرب أخو سماک بن حرب،معمر الجدلی،میسرۃ مولی جابر بن سمرۃ،النضر بن صالح،أبو إسحاق السبیعی،أبو بکر بن أبی موسی أشعری،أبو تمیمۃ الہجیمی،أبو خالد البجلی والد إسماعیل بن أبی خالد،أبو خالد الوالبی،أبو عون الثقفی

فضائل ومناقب

ا۔ شرف صحابیت

Marfat.com

۳۔ فتح مصر میں آپ رضی اللہ عنہ شریک تھے۔

۲۔ سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر جانے کو نکلے۔ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلا، سامنے سے کچھ بچے آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے باری باری ہر بچے کے رخسار پر دست شفقت پھیرا، جبکہ میرے دونوں رخساروں پر دست شفقت پھیرا، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک کی ٹھنڈک اور خوشبو ایسے محسوس کی گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے عطر والے ڈبے سے نکالا ہے۔

[صحیح مسلم:2329؛ترقیم دارالسلام:6052]

وفات

۷۶ ہجری، عراق میں فوت ہوئے۔ ان دنوں میں بشر بن مروان عراق کا گورنر تھا۔

سب سے پہلے

غیر اللہ کے نام پر اونٹوں کو کس نے چھوڑا؟

44 - حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ، وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّيِّبَ»

Marfat.com

۴۴۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: میں نے عمرو بن خزاعی کو دیکھا جو جہنم میں اپنی آنتوں کو کھینچ رہا تھا۔ یہ وہ پہلا شخص تھا جس نے غیر اللہ کے نام پر اونٹوں کو چھوڑا تھا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف والحدیث صحیح)

صحیح البخاری: 184/4، رقم: 3528؛ صحیح مسلم: 2856، عبداللہ بن صالح ''صدوق'' راوی ہے مگر کثیر الخطا ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے روز قیامت کن دو آدمیوں کے درمیان جھگڑا ہوگا؟

45 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، ثنا أَبُو سَعِيدٍ الْجُعْفِيُّ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَوَّلُ خَصْمَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جَارَانِ»

۴۵۔ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روز قیامت سب سے پہلے دو پڑوسی جھگڑا کریں گے۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

مسند الامام احمد: 151/4، المعجم الکبیر للطبرانی: 309,303/17، مسند الفردوس للدیلمی: 4 8، مسند الرویانی: 5 3 2، وقال الہیثمی (مجمع الزوائد: 170/8) "وأحد اسنادی الطبرانی رجالہ رجال الصحیح غیر أبی عشانۃ وھو ثقۃ۔"

راویٔ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا عقبہ بن عامر بن عبس بن عمرو بن عدی بن عمرو بن رفاعہ بن مودعہ بن عدی بن غنم بن ربعۃ بن رشدان بن قیس بن جھینۃ رضی اللہ عنہ

کنیت

اس میں اختلاف ہے۔ ابوحماد، ابوعمرو، ابواسد،

تلامذہ

أسلم أبوعمران التجیبی، إیاس بن عامر الغافقی، بعجۃ بن عبداللہ بن بدر الجھنی، أبو علی ثمامۃ بن شفی الھمدانی، جابر بن عبداللہ الانصاری، جبیر بن نفیر الحضرمی، الحسن البصری، خالد بن زید، دخین بن عامر الحجری، ربعی بن حراش، سعید المقبری، أبوأمامۃ صدی بن عجلان الباہلی، عاصم بن سفیان بن عبداللہ الثقفی، عبداللہ بن زید الازرق

Marfat.com

،عبد اللہ بن عباس،عبد اللہ بن مالک الیحصبی ،عبد الرحمن بن حجیرۃ الخولانی،عبد الرحمن بن شماسۃ المہری ،عبد الرحمن بن عائذ الحمصی ،عقبۃ بن مسلم التجیبی ،عکرمۃ مولی ابن عباس،علی بن رباح اللخمی ،القاسم أبو عبد الرحمن،قیس بن أبی حازم،کثیر بن مرۃ الحضرمی ،کثیر أبو الہیثم المصری ،مولی عقبۃ بن عامر،کعب بن علقمۃ التنوخی ،أبو الخیر مرثد بن عبد اللہ الیزنی ،مسلمۃ بن مخلد،مشرح بن ہاعان المعافری ،معاذ بن عبد اللہ بن خبیب الجہنی ،المغیرۃ بن نہیک الحجری ،ہشام بن أبی رقیۃ اللخمی،أبو إدریس الخولانی ،أبو سعید المقبری ،أبو عشانۃ المعافری ،أبو عمرو السیبانی ،(والد یحیی بن أبی عمرو)،أبو قبیل المعافری،أبو الہیثم العتواری

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ اصحاب صفہ میں سے ہیں۔

۳۔ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ مبارک پر ہجرت اور آپ ﷺ کا ساتھ دینے پر بیعت کی۔

۴۔ ابو عبد الرحمن الحبلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: لوگوں میں سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سب سے اچھی آواز والے قاری تھے۔

[سیر اعلام النبلاء للذہبی:486/2]

۵۔ قرآن حکیم کو جمع کرنے والے خوش نصیبوں میں آپ رضی اللہ عنہ کا نام بھی شامل ہے۔

۵۔ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ آپ رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرماتے ہیں:

Marfat.com

الإِمَامُ، المُقْرِئُ،۔۔۔۔وَكَانَ عَالِماً، مُقْرِئاً، فَصِيْحاً، فَقِيْهاً، فَرَضِيّاً، شَاعِراً، كَبِيْرَ الشَّأْنِ

آپ رضی اللہ عنہ امام القراء، عالم قاری، فصیح اللسان، فقیہ، علم فرائض کے ماہر، شاعر اور بڑی عظمت وشان کے مالک تھے۔

[سیر اعلام النبلاء:467/2]

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے۔

[مصنف ابن ابی شیبۃ:25025؛ سندہ صحیح، طبع مکتبۃ الرشید]

جہاد

۱۔ فتح مصر میں شریک ہوئے۔

۲۔ جنگ صفین میں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے شرکت کی۔

علمی سرگرمیاں

مسند بقی بن مخلد میں آپ رضی اللہ عنہ سے ۵۵ احادیث مروی ہیں۔

وفات

۵۸ ہجری کو مصر میں وفات پائی۔ قبر مبارک مصر ہی کے شہر ''مقطم'' میں ہے۔

سب سے پہلے
کس قبیلے سے صدقہ آیا؟

46 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَفَّانُ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ

Marfat.com

مُغِيرَةَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: أَتَيْتُ عُمَرَ فِي نَاسٍ مِنْ قَوْمِي فَقَالَ لِي: «إِنَّ أَوَّلَ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَجْهَ أَصْحَابِهِ صَدَقَةُ طَيِّئٍ جِئْتُ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ» . فَذَكَرَهُ

۴۶۔ سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنی قوم کے کچھ لوگوں کے ساتھ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: پہلا وہ صدقہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام کے چہروں کو خوش کر دیا تھا وہ ''طی'' قبیلے کا صدقہ تھا۔ میں اس صدقے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا تھا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

صحیح مسلم:2523، مسند الامام احمد:45/1، مسند البزار:336، السنن الکبریٰ للبیہقی:10/7

راوی حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا عدی بن حاتم بن عبداللہ بن سعد بن الحشرج بن امرئ القیس عدی بن اخزم رضی اللہ عنہ

Marfat.com

کنیت

ابوطریف، ابووہب

ان کے والد حاتم سخاوت میں بہت مشہور ہیں۔ یہ خود بھی بڑے سخی تھے جس مناسبت سے ان کو ''الجواد ابن الجواد'' کہا جاتا ہے۔

طیئ قبیلے کی مناسبت سے ان کو سیدنا عدی بن حاتم الطائی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

قبول اسلام

۷ یا ۹ ہجری میں اسلام قبول کیا، جبکہ اس سے پہلے عیسائی تھے۔

تلامذہ

بلال بن المنذر الحنفی، تمیم بن طرفۃ الطائی، ثابت البنانی، خیثمۃ بن عبد الرحمن الجعفی، سعید بن جبیر، عامر الشعبی، عباد بن حبیش الکوفی، عبد اللہ بن عمرو مولی الحسن بن علی، عبد اللہ بن معقل بن مقرن المزنی، عمرو بن حریث، أبو إسحاق عمرو بن عبد اللہ السبیعی، القاسم بن عبد الرحمن الدمشقی، قثم بن عبد الرحمن، قیس بن أبی حازم، محل بن خلیفۃ الطائی، محمد بن سیرین، مری بن قطری، مصعب بن سعد بن أبی وقاص، ہمام بن الحارث، أبو عبیدۃ بن حذیفۃ بن الیمان

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ سیدنا عدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک وفد کی شکل میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی

Marfat.com

خدمت میں حاضر ہوئے وہ ایک ایک آدمی کو نام لے کر پکار رہے تھے میں نے ان سے کہا: امیر المومنین کیا آپ مجھے جانتے ہیں؟ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں بہت اچھی طرح جانتا ہوں تم ایمان لائے جب یہ سب کافر تھے، آپ نے اس طرف توجہ کی جب یہ سب منہ پھیر رہے تھے۔ آپ نے اس وقت وفا کی جب یہ سب بے وفائی کر رہے تھے اور آپ نے اس وقت حق کو پہچانا جس وقت یہ سب اس کا انکار کر رہے تھے۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 1687؛ صحیح البخاری: 4394]

جہاد

جنگ صفین میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں میں شامل تھے۔

وفات

۱۲۰ سال کی طویل عمر پائی۔ بقول امام ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ ۶۸ ہجری کو کوفہ میں فوت ہوئے۔

سب سے پہلے مدینہ منورہ کون تشریف لائے؟

47 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ، ثنا صَالِحٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ:

Marfat.com

«أَوَّلُ مَنْ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَأَوَّلُ مَنْ جَمَعَ بِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ»

۴۷۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سب سے پہلے سیدنا مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تھے انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ آمد سے قبل سب سے پہلے نماز جمعہ کے لئے لوگوں کو جمع کر کے نماز ادا کی۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

المعجم الکبیر للطبرانی: 267/17، المعجم الاوسط للطبرانی: 6294، الاوائل للطبرانی: 28، اس روایت کی سند میں صالح بن ابوالخضر ضعیف راوی ہے۔

﴿ راوئ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۳۲ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
ہودج میں بیٹھ کر مدینہ منورہ کون عورت آئی؟

48 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا ذُؤَيْبُ بْنُ عِمَامَةَ السَّهْمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ

Marfat.com

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: «أَوَّلُ ظَعِينَةٍ قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ لَيْلَى بِنْتُ أَبِي حَثْمَةَ وَهِيَ زَوْجَتُهُ»

۴۸۔ عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: سب سے پہلے ہودج میں بیٹھ کر جو عورت مدینہ آئیں، وہ لیلیٰ بنت ابی حثمہ ہیں جو سیدنا عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ واہٍ)

الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 136/1/1، المعجم الکبیر للطبرانی: 29/25، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم: 322، اس کی سند سخت ضعیف ہے کیونکہ عبداللہ بن شبیب ''واہی الحدیث'' راوی ہے۔ اسی طرح ذؤیب بن عمامہ کو امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔

سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے چھری کا کیا نام سنا گیا؟

49 - حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: «أَوَّلُ مَنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ السِّكِّينُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ إِنَّمَا كُنَّا نُسَمِّيهَا الْمُدْيَةَ»

۴۹۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے چھری کا نام ''سکین'' سنا حالانکہ ہم اس کو ''مدیہ'' کہتے تھے۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:6769، صحیح مسلم:1720

راوئ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

روز قیامت انسان کے کون سے اعضا کلام کریں گے؟

50 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّكُمْ تُدْعَوْنَ مُفَدَّمَةً أَفْوَاهُكُمْ بِالْفِدَامِ وَإِنَّ أَوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ مِنَ الْإِنْسَانِ فَخِذُهُ وَكَفُّهُ فَيُبَيِّنُ مِنَ الْإِنْسَانِ لِفَخِذِهِ»

۵۰۔ بہز بن حکیم اپنے باپ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (روز قیامت) تمہیں پکارا جائے گا، حالانکہ تمہارے منہ کو باندھا گیا ہوگا، یقینا (روز قیامت) انسان کے اعضا میں سب سے پہلے اس کی ہتھیلی اور ران بات کریں گے۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ قوی)

مصنف عبدالرزاق: 130/11، الزہد لابن المبارک: 987، مسند الامام احمد: 447,446/4، المعجم الکبیر للطبرانی: 409,408,407/19، حافظ ابن عبدالبر (الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب: 323/1۔ ہامش الاصابۃ) نے اس کو "صحیح" قرار دیا ہے۔

51 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «تَجِيئُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَفْوَاهِكُمُ الْفِدَامُ وَأَوَّلُ مَا يَتَكَلَّمُ مِنَ الْإِنْسَانِ فَخِذُهُ وَكَفُّهُ»

۵۱۔ سیدنا معاویہ بن حیدہ قشیری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم قیامت کے دن اس حال میں آؤ گے، تمہارے منہ میں وہ کپڑا ہوگا جس سے منہ باندھا جاتا ہے۔ (انسان کے اعضاء میں) سب سے پہلے اس کی ران اور ہاتھ بات کریں گے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ جید)

مسند الامام احمد: 3/5، البعث لابی داود: 25، المعجم الکبیر للطبرانی: 424/19، الاوائل للطبرانی: 20، المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 439/2۔440، وصححہ الحاکم

Marfat.com

ووافقہ الذہبی، وقال الہیثمی فی مجمع الزوائد (351/10) ''رواہ أحمد ورجالہ ثقات۔''

راوئ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا معاویۃ بن حیدۃ بن معاویۃ بن قشیر بن کعب بن ربیعۃ بن عامر بن صعصعۃ القشیری رضی اللہ عنہ

تلامذہ

حکیم بن معاویۃ (ابنہ، والد بہز بن حکیم)، حمید المزنی (والد عبد اللہ بن حمید)، عروۃ بن رویم اللخمی

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ غزوہ خراسان میں شریک ہوئے۔

وفات

خراسان ہی میں فوت ہوئے۔

52 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا هِشَامُ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّكُمْ تُعْرَضُونَ عَلَى اللَّهِ عَلَى أَفْوَاهِكُمُ الْفِدَامُ وَأَوَّلُ مَا

Marfat.com

يَتَكَلَّمُ مِنَ الْإِنْسَانِ فَخِذُهُ وَيَدُهُ»

۵۲۔ سیدنا معاویہ بن حیدہ قشیری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم قیامت کے دن اس حال میں پیش کیے جاؤ گے، تمہارے منہ کو باندھا گیا ہوگا اور انسان کے اعضاء میں سب سے پہلے اس کی ران اور ہاتھ بات کریں گے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن فی المتابعات)

مسند الامام احمد: 5/5، مصنف عبدالرزاق: 131.130/11، جامع البیان فی ای القرآن للطبری: 69/24، السنن الکبریٰ للنسائی: 3645؛ طبع جدید

﴿ راوی حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۵۱ کے تحت گزر چکا ہے۔

53 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحٍ، يَرُدُّهُ إِلَى عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ يَتَكَلَّمُ مِنَ الْإِنْسَانِ يَوْمَ يُخْتَمُ عَلَى الْأَفْوَاهِ فَخِذُهُ مِنْ رِجْلِهِ الْيَسَارِ»

۵۳۔ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان کے اعضا میں سب سے پہلے اس کی بائیں ٹانگ کی ران بات کرے گی، جس دن تمہارے منہ کو باندھا گیا ہوگا۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف جداً بل ہو موضوع)

اس میں مصنف کا استاذ عبدالوہاب بن الضحاک ''کذاب'' راوی ہے۔ البتہ اس روایت کا ایک دوسرا طریق بھی آتا ہے: (مسند الامام احمد: 151/4، المعجم الکبیر للطبرانی: 333/17، مسند الرویانی: 275، مسند الشامیین للطبرانی: 1635) اس کی سند ''حسن'' ہے۔ وقال الہیثمی فی المجمع (351/10) ''واسنادہما جید''

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۴۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
جہاد کے بارے میں کون سی آیت نازل ہوئی؟

54 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ هُودٍ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: " إِنَّ أَوَّلَ آيَةٍ نَزَلَتْ فِي الْقِتَالِ {أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ} [الحج: 39] " قَالَ أَبُو بَكْرٍ: فَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَكُونُ قِتَالٌ

۵۴۔ سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سب سے پہلے جہاد کے بارے میں یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ''انہیں اب

Marfat.com

جنگ کی اجازت دے دی گئی، اس لئے کہ ان پر ظلم ہوتا رہا ہے اور بے شک اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے۔'' (سورۃ الحج: ۳۹)۔ ابو بکر کہتے ہیں: مجھے یقین ہو گیا کہ عنقریب جہاد ہو گا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف والحدیث صحیح بشواہدہ)

مسند الامام احمد: 216/1، سنن الترمذی: 3171، صحیح ابن حبان: 4710، المعجم الکبیر للطبرانی: 16/12، الاوائل للطبرانی: 30، المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 66/1، وصححہ الحاکم علی شرط الشیخین ووافقہ الذہبی، اس روایت کی سند میں مصنف کا استاذ اسماعیل بن ہود ضعیف ہے۔ البتہ روایت شواہد کی بنا پر صحیح ہے۔

سب سے پہلے جنت میں کون لوگ جائیں گے؟

55 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا عَوْفٌ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وُجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ»

۵۵۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: جنت میں سب سے پہلے وہ لوگ جائیں گے جن کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح ہوں گے۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:3254،صحیح مسلم:2834

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

56 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، ثنا مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ، عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَتَدْرُونَ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ؟ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ تُسَدُّ بِهِمُ الثُّغُورُ وَيُتَّقَى بِهِمُ الْمَكَارِهُ»

۵۶۔ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مخلوقِ خدا میں جنت میں سب سے پہلے کون جائے گا؟ فرمایا: وہ مہاجرین فقرا جائیں گے جن کی وجہ سے سرحدوں کی حفاظت ہوتی ہے۔انہی کے سبب مصیبتوں سے تحفظ ملتا ہے۔

تحقیق وتخریج:

(صحیح)

مسند الامام احمد:168/2،مسند عبد بن حمید فی المنتخب:352،حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء لابی نعیم الاصبھانی:347/1،صحیح ابن حبان:7421،صفۃ الجنۃ

Marfat.com

لابی نعیم: 81، مسند البزار: 3665، البعث والنشور للبیہقی: 414، اس روایت کی سند میں معروف بن سوید راوی ہے۔ جس کی امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ کسی نے توثیق نہیں کی۔ البتہ اس کا ایک صحیح شاہد المستدرک للحاکم (72,71/2) میں آتا ہے۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ''صحیح'' کہا اور حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی موافقت کی ہے۔ یوں یہ روایت اپنے شاہد کی وجہ سے ''صحیح'' ہے۔

راویٔ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص بن وائل بن ہاشم بن سُعید بن سعد بن عمرو بن ھصیص بن کعب بن لوی بن غالب رضی اللہ عنہ

کنیت

ابومحمد، ابوعبدالرحمن

قبولِ اسلام

اپنے والد سے پہلے اسلام قبول کیا۔

تلامذہ

إبراہیم بن محمد بن طلحۃ بن عبید اللہ أبو أمامۃ أسعد بن سہل بن حنیف، إسماعیل (مولاہ)، أنس بن مالک، أبوالجوزاء أوس بن عبداللہ ربعی، حسن بن أبی الحسن البصری

Marfat.com

،حنظلۃ بن خویلد، خالد بن حویرث مخزومی، ربیعۃ بن سیف معافری، ریحان بن یزید العامری، زر بن حبیش اسدی، سالم بن أبی الجعد، سعید بن مسیب، شعیب بن محمد بن عبداللہ بن عمرو بن العاص (ابن ابنہ)، شہر بن حوشب، طاؤس بن کیسان ،عامر شعبی، عبداللہ بن باباہ مکی، عبداللہ بن بریدۃ أسلمی، عبداللہ بن حارث بن نوفل ،عبداللہ بن رباح أنصاری، عبداللہ بن عبید اللہ بن أبی ملیکۃ، ،عبداللہ بن أبی ہذیل عنزی، عبدالرحمن بن حجیرۃ خولانی، عبدالرحمن بن عامر مکی، عروۃ بن زبیر، عروۃ بن عیاض، عطاء بن أبی رباح، عطاء بن یسار، یعقوب بن أوس السدوسی، عکرمۃ مولی ابن عباس، عمارۃ بن عمرو بن حزم أنصاری، عمر بن الحکم بن ثوبان، عمرو بن أوس ثقفی، عمرو بن حریش زبیدی، عمرو بن دینار مکی، عمرو بن میمون أودی، عمران بن عبد معافری، عون بن عبداللہ بن عتبۃ بن مسعود، عیسی بن طلحۃ بن عبید اللہ، عیسی بن ہلال صدفی، القاسم بن ربیعۃ بن جوشن غطفانی، قاسم بن محمد بن أبی بکر الصدیق، القاسم بن مخیمرۃ، قزعۃ بن یحیی، کثیر بن مرۃ حضرمی، مجاہد بن جبر مکی، محمد بن إیاس بن بکیر اللیثی، مطلب بن عبد اللہ القرشی، نافع بن عاصم بن عروۃ بن مسعود ثقفی، وہب بن جابر خیوانی، وہب بن منبہ ،یزید بن عبداللہ بن شخیر، یعقوب بن عاصم بن عروۃ بن مسعود ثقفی، یوسف بن ماہک مکی، أبو أیوب أزدی مراغی، أبو بردۃ بن أبی موسی أشعری، أبو راشد حبرانی، أبو الزبیر مکی، أبو زرعۃ بن عمرو بن جریر، أبو سلمۃ بن عبدالرحمن بن عوف، أبو العنبس ثقفی، أبو فراس مولی عمرو بن العاص، أبو قبیل المعافری، أبو کبشۃ سلولی، أبو کثیر زبیدی، أبو ملیح بن أسامۃ الہذلی۔

Marfat.com

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ علم وعمل میں راسخ مقام رکھتے تھے۔ نبی کریم ﷺ سے کثیر علم حدیث حاصل کیا۔

۳۔ نبی کریم ﷺ نے ان کو حدیث کی کتابت کی اجازت دی۔

[سنن ابی داود:3646؛ سندہ صحیح]

۴۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سوائے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے نبی کریم ﷺ کے تمام صحابہ میں مجھ سے زیادہ احادیث کوئی بیان کرنے والا نہیں۔ کیونکہ وہ احادیث کو لکھتے تھے اور میں نہیں لکھتا تھا۔

[صحیح البخاری:113؛ سنن الترمذی:2668]

۵۔ جنگ صفین میں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے شریک ہوئے مگر لڑائی سے کنارہ کش رہے اور اس سے بیزاری کا اعلان کرتے رہے۔

[الطبقات الکبریٰ لابن سعد:266/4؛ سندہ صحیح]

علمی سرگرمیاں

۱۔ ۷۰۰، احادیث کے راوی ہیں۔

۲۔ ۷ روایتیں متفق علیہ ہیں۔

۳۔ ۸ روایتوں کو بیان کرنے میں امام بخاری منفرد ہیں۔

۴۔ ۲۰ روایتوں کو بیان کرنے میں امام مسلم منفرد ہیں۔

Marfat.com

۵۔ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس اپنا لکھا ہوا احادیث کا ایک مجموعہ تھا، جس کو صحیفہ صادقہ کہا جاتا ہے۔

وفات

۶۳ ہجری واقعہ حرہ کے دوران دار فانی سے رخصت ہوئے۔

57 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُهُ الْحَقُّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَأَوَّلُ مَنْ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَأَوَّلُ مَنْ يَأْخُذُ بِيَدِهِ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ»

۵۷۔ سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے اللہ تعالیٰ عمر سے مصافحہ فرمائیں گے، سب سے پہلے اللہ تعالیٰ [روز قیامت] عمر سے سلام فرمائیں گے اور سب سے پہلے اللہ تعالیٰ [روز قیامت] ان کے ہاتھ کو تھام کر جنت میں داخل فرمائیں گے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف جدا)

فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 630، سنن ابن ماجۃ: 104، السنۃ لابن ابی عاصم: 1245، المعجم الاوسط للطبرانی: 5584، المستدرک علی الصحیحین

Marfat.com

للحاکم: 84/3، العلل المتناہیۃ لابن الجوزی: 192/1، اس روایت کی سند میں داؤد بن عطاء ''متروک الحدیث'' راوی ہے۔ امام بخاری، امام ابوزرعہ رازی اور امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہم نے شدید جرح کی ہے۔ (تہذیب التہذیب لابن حجر: 193/3)، حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ تلخیص المستدرک میں اس روایت کے بارے میں فرماتے ہیں: ''موضوع وفی اسنادہ کذاب۔'' وقال فی المیزان (12/2) ''ہذا منکر جداً'' وقال ابن کثیر فی جامع المسانید (103/1، رقم: 68): ''ہذا الحدیث منکر جداً وما ہو أبعد من أن یکون موضوعاً۔'' وقال البوصیری فی مصباح الزجاجۃ: (17/1) ''هَذَا إِسْنَاد ضَعِيف فِيهِ دَاوُد بن عَطاء الْمَدِينِيّ وَقد اتَّفقُوا على ضعفه وَبَاقِي رِجَاله ثِقَات''

راویٔ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا ابی بن کعب بن قیس بن عبید بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک بن نجار مدنی انصاری رضی اللہ عنہ

کنیت

ابوالمنذر

تلامذہ کرام

سیدنا انس بن مالک، سیدنا عبداللہ بن عباس، سوید بن غفلہ، زر بن حبیش، ابو

Marfat.com

العالیہ ریاحی، ابوعثمان نہدی، سلیمان بن صرد، سہل بن سعد، ابوادریس خولانی، عبداللہ بن حارث بن نوفل، عبدالرحمن بن ابزی، عبدالرحمن بن ابی لیلی، عبید بن عمیر، ابن الحوتکیہ، سعید بن مسیب۔

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔

۳۔ نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں قرآن حکیم کو ترتیب دیتے۔ پھر ان کے لئے نبی کریم ﷺ کو قرآن پڑھنے کا حکم ہوا، اس شرف عظیم میں ان کا کوئی شریک نہیں۔

۴۔ علم وعمل میں بے مثال شخصیت تھی۔

۵۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے کہ تمہارے سامنے قرآن پڑھوں تو سیدنا اُبی بن کعب نے عرض کیا: کیا اللہ نے میرا نام لیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں میرے لئے تمہارا نام لیا ہے تو یہ سن کر سیدنا اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ [خوشی کی انتہا کی وجہ سے] رونے لگ گئے۔

[صحیح البخاری: 4961؛ صحیح مسلم: 799]

۶۔ سیدنا عبدالرحمٰن بن ابزیٰ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے نماز فجر پڑھائی تو ایک آیت چھوڑ گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم لوگوں میں ابی بن کعب ہے؟ تو

Marfat.com

سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں فلاں آیت آپ بھول گئے ہیں یا چھوڑ گئے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اس آیت کو بھول گیا تھا۔

[القراۃ خلف الامام للبخاری:193؛ مسند الامام احمد:122/5؛ اسنادہ صحیح]

۷۔ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان چار بندوں ابن مسعود، اُبی بن کعب، معاذ بن جبل اور حذیفہ کے غلام سالم سے قرآن سیکھو۔

[صحیح مسلم:2464]

۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سب سے بڑے قاری ابی بن کعب ہیں۔

[مسند الامام احمد:281/3؛ مسند الطیالسی:2096؛ فضائل الصحابۃ للنسائی:138؛ اسنادہ صحیح]

۹۔ سیدنا عمر فاروق نے اپنے دور خلافت میں ان کو نماز تراویح کے لئے امام مقرر فرمایا۔

۱۰۔ صحابہ کرام میں قرآن کے سب سے بڑے قاری تھے۔

علمی سرگرمیاں

۱۔ مسند بقی بن مخلد میں آپ کی روایات کی تعداد ۱۶۴ ہے۔

۲۔ ۳روایتیں متفق علیہ ہیں۔

۳۔ ۳، امام بخاری اور ۷ روایتوں میں امام مسلم منفرد ہیں۔

وفات

۲۲ ہجری، سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ہوئی۔

Marfat.com

سب سے پہلے
اسلام میں کون سا شرک ہوگا؟

58 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا بَقِيَّةُ، ثنا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْمَكِّيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «كَأَنِّي بِنِسَاءِ فَهْمٍ يَطُفْنَ بِالْخَزْرَجِ تَضْطَرِبُ أَلْيَاتُهُنَّ مُشْرِكَاتٍ وَهُوَ أَوَّلُ شِرْكٍ فِي الْإِسْلَامِ» قَالَ بَقِيَّةُ: ثُمَّ لَقِيتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَجَّاجِ فَحَدَّثَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۵۸۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں بنوفہم کی ان مشرک عورتوں کو دیکھ رہا ہوں، جو خزرج کا طواف کرتے ہوئے اپنی سرین کو ہلائیں گی، جو مشرکہ ہوں گی اور یہ اسلام میں پہلا شرک ہوگا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مسند الامام احمد: 1/330، السنۃ لابن ابی عاصم: 79، القدر للفریابی: 415، شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ للالکائی: 1116، المطالب العالیۃ لابن حجر: 2960، اس روایت کی سند میں علاء بن حجاج ''مجہول'' راوی ہے۔ حافظ

Marfat.com

ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''امام ازدی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ''ضعیف'' کہا ہے۔'' (میزان الاعتدال: 98/3، رقم الترجمۃ: 5722)، حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی تائید کی ہے۔ (لسان المیزان: 184/4، رقم الترجمۃ: 482، تعجیل المنفعۃ: 90/2، رقم الترجمۃ: 827)، اس میں ایک دوسرا راوی محمد بن عبید مکی بھی ضعیف ہے۔ امام ابوحاتم رازی نے اس کو ''ضعیف'' کہا ہے۔ (الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم: 10/8)، حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ (میزان الاعتدال: 639/3، رقم الترجمۃ: 7916) اور حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ (تقریب التہذیب: 495/1) نے ان کی تائید کی ہے۔

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۳ کے تحت گزر چکا ہے۔

فائدہ:

۱۔ مسند الامام احمد کی روایت میں ''بنوفہم'' کی بجائے ''بنوفہر'' کے الفاظ ہیں۔ کتاب الاوائل کے محقق محمد بن ناصر عجمی نے مذکورہ حدیث میں ان الفاظ کی درستگی کرتے ہوئے المطالب العالیۃ لابن حجر کے حوالے سے ''بنوفہر'' کے الفاظ لکھے ہیں۔ مگر ہمارے پاس المطالب العالیہ کا جو نسخہ ہے، اس میں ''بنوفہم'' ہی کے الفاظ ہیں۔ ''بنوفہر'' کے الفاظ ہمارے علم کے مطابق صرف مسند الامام احمد میں ہیں، مسند الامام احمد کے محقق علامہ شعیب ارنؤوط حفظہ اللہ نے حاشیہ میں لکھا ہے کہ مسند احمد کے علاوہ الاوائل لابن ابی عاصم، السنۃ لابن ابی عاصم، شرح اصول الاعتقاد للالکائی میں ''بنوفہم'' کے الفاظ ہیں۔ ہماری تحقیق کے مطابق یہی درست ہے، یہ قبیلہ ملک مصر کی کسی بستی

Marfat.com

کا ہے، کتب احادیث میں کئی ایک راویوں کے متعلق یہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ اسی قبیلے کے تھے۔

59 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ»

۵۹۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: جنت میں سب سے پہلے وہ لوگ جائیں گے جن کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح ہوں گے۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:3254، صحیح مسلم:2834

راوی حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلا

نماز ظہر کا کون سا وقت ہے؟

60 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَوَّلُ وَقْتِ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ» وَذَكَرَ أَوَّلَ

Marfat.com

وَقْتِ الْعَصْرِ وَأَوَّلَ وَقْتِ الْمَغْرِبِ وَأَوَّلَ وَقْتِ الْعِشَاءِ وَأَوَّلَ وَقْتِ الْفَجْرِ

۶۰۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز ظہر کا اول وقت اس وقت ہے جب سورج ڈھل جاتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز عصر، نماز مغرب، نماز عشاء اور نماز فجر کے اول اوقات کو بیان کیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

مصنف ابن ابی شیبۃ: 1/317. 318، 14/108، مسند الامام احمد: 2/232، سنن الترمذی: 151، شرح معانی الآثار للطحاوی: 1/149، سنن الدارقطنی: 1/262، المحلی لابن حزم: 3/168، سنن الکبریٰ للبیہقی: 1/375,376، التحقیق لابن الجوزی: 349

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

قبر میں انسان کا کون سا عضو بدبودار ہوگا؟

61 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَيْسَانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ: «أَوَّلُ شَيْءٍ يُنْتِنُ مِنَ الْإِنْسَانِ بَطْنُهُ»

٦١۔ سیدنا جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے (قبر میں) انسانی اعضا میں سے پیٹ بدبودار ہوگا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

صحیح البخاری:7152، الاوائل للطبرانی:22، المعجم الکبیر للطبرانی:160/2، رقم:1662

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدنا جندب بن عبداللہ بن سفیان البجلی رضی اللہ عنہ

کنیت

ابوعبداللہ

مسکن

کوفہ اور بصرہ میں مقیم رہے۔

تلامذہ

اَسود بن قیس، اُنس بن سیرین، الحسن البصری، سلمۃ بن کہیل، شہر بن حوشب

Marfat.com

،صفوان بن محرز ، اُبوتمیمۃ طریف بن مجالد ہجیمی ،عبداللہ بن الحارث النجرانی ،اُبوعمران عبدالملک بن حبیب الجونی ،عبدالملک بن عمیر ،محمد بن سیرین ،اُبو بشر الولید بن مسلم العنبر ی ،اُبومجلز لاحق بن حمید ،اُبوالسوار العدوی ،اُبوعبداللہ الجشمی

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت، جوکہ تمام عظمتوں سے بڑی عظمت ہے۔

۲۔ سیدنا جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قرآن سے پہلے ایمان کی تعلیم دی۔ اسکے بعد جب قرآن حکیم کی تعلیم دی تو ہمارے ایمان میں اضافہ ہوگیا۔

[سنن ابن ماجۃ :61؛سندہ صحیح]

۳۔ ان کو جندب الخیر بھی کہا جاتا ہے۔

وفات

تقریبا ۷۰ ہجری اور سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی شہادت کے چار سال بعد فوت ہوئے۔

سب سے پہلے قیامت کی علاماتِ کبریٰ میں سے کون سی علامت ظاہر ہوگی؟

62 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

Marfat.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّ أَوَّلَ الْآيَاتِ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحًى فَأَيُّهُمَا كَانَتْ فَالْأُخْرَى عَلَى إِثْرِهَا قَرِيبًا»

۶۲۔ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جو حدیث میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یاد کی ہے وہ بعد میں کبھی نہیں بھولا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: علامات قیامت میں پہلی علامت سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا اور زمین سے ''دابہ'' (جانور) کا لوگوں پر چاشت کے وقت نکلنا ہے، پس ان دونوں میں جو بھی پہلے نکلے گا تو اس کے ساتھ ہی دوسرا اس کے پیچھے [متصل] ہوگا۔

تحقیق وتخریج:

صحیح مسلم: 2491، سنن ابن ماجۃ: 4069، سنن ابی داود: 4310

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۵۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کو کس نے بدلا؟

63 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّه بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا عَوْفٌ، عَنِ الْمُهَاجِرِ

Marfat.com

بْنِ مَخْلَدٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّهُ قَالَ لِيَزِيدَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «أَوَّلُ مَنْ يُغَيِّرُ سُنَّتِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي أُمَيَّةَ»

۶۳۔ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا یزید بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما کا کہا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: پہلا جو شخص میری سنت کو تبدیل کرے گا وہ بنو امیہ کا ایک آدمی ہوگا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف لانہ منقطع)

مصنف ابن ابی شیبۃ: 102/14، الکنی والاسماء للدولابی: 922، الکامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی: 1024/3، أخبار أصبھان لابی نعیم: 98/1، دلائل النبوۃ للبیہقی: 467/6، وقال بعدہ: ”وفی ہذا الاسناد ارسال بین أبی العالیۃ وأبی ذر۔“ وقال الحافظ ابن کثیر فی البدایۃ (229/6): ”منقطع بین أبی العالیۃ وأبی ذر۔“

راوی حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۳۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

اسلامی احکام کو کیسے تبدیل کیا جائے گا؟

64 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ،

Marfat.com

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " أَوَّلُ مَا يُكْفَأُ الْإِسْلَامُ كَمَا يُكْفَأُ الْإِنَاءُ، فِي الْخَمْرِ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

۶۴۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے اسلام کو اس طرح الٹا [تبدیل] کیا جائے گا جس طرح برتن کو الٹا کیا جاتا ہے، شراب (پی جائے گی مگر اس) کا نام تبدیل کر دیا جائے گا۔

تحقیق وتخریج:

(صحیح)

الامالی ابن بشران: 218، مسند الشامین للطبرانی: 749، الاوائل للطبرانی: 49، اس روایت کی سند میں بقیہ مدلس ہے۔ سماع کی تصریح نہیں کی۔ البتہ اس روایت کے صحیح شاہد (مسند ابی یعلی: 4731، المطالب العالیۃ لابن حجر: 1826، سنن الدارمی: 2145) بھی آتے ہیں۔

﴿راوئ حدیث کا تعارف﴾

حدیث نمبر ۲۰ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

وراثت کا کون سا حصہ دیا گیا؟

65 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَوَّلُ جَدَّةٍ أَطْعَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمًا فِي الْإِسْلَامِ أُمُّ أَبٍ مَعَ ابْنِهَا

۶۵۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اسلام میں سب سے پہلے جس دادی خاتون کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (بطور وراثت) حصہ دیا، وہ اس (میت کے) باپ کی والدہ تھیں، جو (میت کے) بیٹے کے ساتھ (وراثت میں حصہ لینے کے لئے شریک) تھیں۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف جداً)

سنن الترمذی:2102، مسند البزار:1946، السنن الکبریٰ للبیہقی :12286،

اس روایت کی سند میں محمد بن سالم ''متروک الحدیث'' راوی ہے۔ جیسا کہ امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ''متروک'' کہا ہے۔ (التہذیب التہذیب لابن حجر:77/9)،

اس کا ضعیف شاہد سنن الدارمی (2974) میں آتا ہے۔ اس میں اشعث بن سوار ''ضعیف'' راوی ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۳۲ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے
پتھروں سے بیت اللہ کو کس نے تعمیر کیا؟

66 - حَدَّثَنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «قُصَيٌّ أَوَّلُ مَنْ جَدَّدَ الْبَيْتَ بَعْدَ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ»

٦٦۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کلاب بن مرہ کے بعد ''قصی'' وہ پہلا شخص ہے جس نے بیت اللہ کو پتھروں سے تعمیر کیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

الاوائل للطبرانی:35

اس روایت کی ضعیف ہونے کی وجوہ درج ذیل ہیں:

1۔ عبدالوہاب بن الضحاک متہم بالکذب ہے۔

2۔ اسماعیل بن عیاش کی روایت ضعیف ہوتی ہے جب وہ شامیوں کے علاوہ دوسروں سے بیان کریں اور یہ روایت شامیوں سے نہیں ہے۔

3۔ تیسرا راوی عبداللہ بن عبدالعزیز ''ضعیف ومنکر الحدیث'' راوی ہے۔

4۔ عبداللہ بن یزید کی سوائے امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ کے کسی نے توثیق نہیں کی۔

Marfat.com

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدنا سعد بن مالک بن سنان بن ثعلبہ بن عبید بن ابجر بن عوف بن حارث بن خزرج رضی اللہ عنہ

کنیت

ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ

ماں کی طرف سے سیدنا قتادہ بن نعمان ظفری رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں۔ جو کہ بدری صحابی ہیں۔

تلامذہ

اِبراہیم النخعی، أغر أبو مسلم، أفلح مولی أبی أیوب أنصاری، أبوعمرو بشر بن حرب الندبی، جابر بن عبداللہ، الحسن البصری، داود الثقفی السراج، زید بن ثابت، سالم بن أبی الجعد، سعید بن جبیر، سعید بن المسیب، سلیمان بن یسار، أبو وائل شقیق بن سلمۃ أسدی، شہر بن حوشب، طارق بن شہاب، عامر بن سعد بن أبی وقاص، عامر بن شراحیل الشعبی، أبوالطفیل عامر بن واثلۃ اللیثی، عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن عمر بن الخطاب، عبدالرحمن بن أبی سعید الخذری (ابنہ)، عبدالرحمن بن أبی لیلی، عبدالرحمن بن أبی نعم البجلی، عبید بن حنین، عبید بن عمیر، عطاء بن أبی رباح، عطاء بن یسار، عکرمۃ مولی ابن عباس، عمار بن أبی عمار، عمر بن الحکم بن ثوبان، عمرو بن سلیم الزرقی، قیس بن

Marfat.com

عباد، مجاہد بن جبر المکی، محمد بن سیرین ، أبو جعفر محمد بن علی بن الحسین ، محمد بن قرظة أنصاری ، محمود بن لبید أنصاری، مسلم بن أبی مریم ، نافع مولی ابن عمر، النعمان بن أبی عیاش الزرقی ، أبو إدریس الخولانی ، أبو أرطاة ، أبو أمامة بن سہل بن حنیف ، أبو البختر ی الطائی ، أبو الحکم البجلی ، أبو الخطاب المصر ی، أبو السائب مولی ہشام بن زہرة ، أبو سعید المقبر ی، أبو سعید مولی المہر ی، أبو سفیان مولی ابن أبی أحمد، أبو سلمة بن عبد الرحمن بن عوف ، أبو صالح السمان، أبو الصدیق الناجی ، أبو العالیة الریاحی، أبو عبد الرحمن الحبلی ، أبو عثمان النہدی ، أبو غالب، أبو المتوکل الناجی، أبو المثنی الجہنی ، أبو نضرة العبدی، أبو ہارون العبدی، أبو یحیی أسلمی، زینب بنت کعب بن عجرة (زوجتہ)

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ غزوہ خندق میں شریک ہوئے۔

۳۔ بیعت رضوان میں شرکت کا شرف حاصل ہوا۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ جس نے درخت کے نیچے بیعت کی ہے۔

[سنن ابی داود: 4653؛ سنن الترمذی: 3860؛ وسندہ صحیح]

۴۔ آپ رضی اللہ عنہ کا شمار فقہا اور مجتہدین صحابہ کرام میں ہوتا ہے۔

۵۔ کثیر روایتیں بیان کرنے والے صحابہ کرام میں آپ کا شمار ہوتا ہے۔

۶۔ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ رضی اللہ عنہ کو الامام، المجاہد اور مفتی مدینہ کہا ہے۔

[سیر اعلام النبلاء: 168/3]

Marfat.com

۷۔ آپ رضی اللہ عنہ اتباع سنت کے جذبہ میں ہر وقت سرشار رہتے تھے۔

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ مسجد میں تشریف لائے۔ مروان اس وقت خطبہ دے رہا تھا۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا شروع کی۔ سپاہیوں نے آکر ان کو زبردستی بٹھانے کی کوشش کی۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان کی بات نہ مانی اور نماز ادا کر لی۔ جب نماز پڑھ کر فارغ ہوئے۔ راوی عیاض بن عبداللہ کہتے ہیں: میں ان کے پاس آیا۔ ان سے عرض کیا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے۔ وہ سپاہی آپ رضی اللہ عنہ کو نقصان بھی پہنچا سکتے تھے۔ انہوں نے فرمایا: میں ان دونوں رکعتوں کو اس کے بعد ترک نہیں کر سکتا جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان کا علم حاصل کیا۔

[سنن الترمذی: 511؛ وقال: حدیث حسن صحیح، وسندہ حسن]

علمی سرگرمیاں

۱۔ مسند بقی بن مخلد میں ان کی روایات کی تعداد ۱۱۷۰ ہے۔

۲۔ صحیحین میں آپ کی ۴۳ روایتیں ہیں۔

۳۔ آپ رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ ۱۶ روایات میں امام بخاری اور ۵۲ میں امام مسلم منفرد ہیں۔

وفات

۶۴ ہجری میں دار فانی سے الوداع ہوئے۔

Marfat.com

سب سے پہلے
حوض کوثر کے مقام پر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں کون حاضر ہوں گے؟

67 - حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ عَلِيمٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: «أَوَّلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ وُرُودًا عَلَى نَبِيِّهَا أَوَّلُهَا إِسْلَامًا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ»

۶۷۔ علیم کندی سے روایت ہے کہ سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس امت میں [حوض کوثر کے موقع پر] سب سے پہلے نبی کریم ﷺ کی خدمت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ آئیں گے جنہوں نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مصنف ابن ابی شیبۃ :121/14، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم: 181، المعجم الکبیر للطبرانی: 265/6، رقم: 6174، الاوائل للطبرانی: 51، اس روایت کی سند میں علیم کندی راوی ہے، جس کا ذکر امام ابو حاتم نے الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم (40/7) میں کیا ہے، مگر نہ اس پر جرح کی ہے۔ نہ اس کی توثیق کی ہے۔ لہٰذا یہ مجہول راوی ہے۔

Marfat.com

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدنا سلمان بن بودخشان بن مورسلان بن بہوذان بن فیروز بن شہرک رضی اللہ عنہ قبل از اسلام ان کا نام ''مابہ'' تھا۔

قبول اسلام

پہلے مجوسیٔ المذہب تھے۔ پھر عیسائیت میں آئے۔ اس کے بعد ہجرت کے پہلے سال اسلام قبول کیا۔

تلامذہ

أنس بن مالک، جندب أزدی، حارثۃ بن مضرب، أبوظبیان حصین بن جندب الجنبی، خلید العصری، زاذان أبوعمر الکندی، زید بن صوحان، أبوسعید سعد بن مالک الخذری، سعید بن وہب الھمدانی، أبو قرۃ سلمۃ بن معاویۃ الکندی، شرحبیل بن السمط، طارق بن شہاب، أبوالطفیل عامر بن واثلۃ اللیثی، عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن ودیعۃ، عبدالرحمن بن یزید، عطیۃ بن عامر الجہنی، علقمۃ بن قیس، علیم الکندی، عمرو بن أبی قرۃ الکندی، القاسم أبوعبدالرحمن الشامی، قرثع الضبی، کعب بن عجرۃ، محفوظ بن علقمۃ، أبوالبختری الطائی، أبوعثمان النہدی، أبولیلی الکندی، أبومراوح، أبومسلم مولی زید بن صوحان، أبومشجعۃ بن ربعی الجہنی، بقیرۃ (امرأتہ)، أم الدرداء الصغری

Marfat.com

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ اہل فارس میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

۳۔ نبی کریم ﷺ نے سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا: اگر ایمان ثریا ستارے پر بھی چلا جائے تب بھی اہل فارس میں سے ایک یہ شخص اس تک پہنچ جائے گا۔

[صحیح البخاری: 4897؛ صحیح مسلم: 2546]

حافظ ابونعیم اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ ان کے بارے میں فرماتے ہیں:

سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ وَمِنْهُمْ سَابِقُ الْفُرْسِ، وَرَائِقُ الْعُرْسِ، الْكَادِحُ الَّذِي لَا يَبْرَحُ، وَالزَّاجِرُ الَّذِي لَا يَنْزَحُ، الْحَكِيمُ، وَالْعَابِدُ الْعَلِيمُ، أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ سَلْمَانُ ابْنُ الْإِسْلَامِ، رَافِعُ الْأَلْوِيَةِ وَالْأَعْلَامِ، أَحَدُ الرُّفَقَاءِ وَالنُّجَبَاءِ، وَمَنْ إِلَيْهِ تَشْتَاقُ الْجَنَّةُ مِنَ الْغُرَبَاءِ، ثَبَتَ عَلَى الْقِلَّةِ وَالشَّدَائِدِ،

"سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ اہل فارس میں سے اسلام میں سبقت کرنے والے، عمدہ نسب والے، عرصہ دراز سے مسلسل مشقتوں کو برداشت کرنے والے، آخرت کے لئے ذخیرہ کرنے والے، حکمت کے مالک، عبادت گزار، عالم، ابوعبداللہ سلمان ابن اسلام، اسلام کا جھنڈا اٹھانے والے، نبی کریم ﷺ کے مخلص ساتھی، جنت آپ کی مشتاق تھی، قلیل پر کفایت کرنے والے اور دین کی خاطر مصائب میں ثابت قدم رہے۔"

[حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء: 185/1]

Marfat.com

علمی سرگرمیاں

۱۔ مسند بقی بن مخلد میں ان کی ۶۰ روایات ہیں۔

۲۔ صحیح البخاری میں ان کی ۴، اور صحیح مسلم میں ۳ روایتیں ہیں۔

وفات

۳۴ ہجری میں دارفانی سے جنت عدن کی طرف کوچ کیا۔

سب سے پہلے

نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز کس ادا کی؟

68 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا شَبَابَةُ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ حَبَّةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: «أَنَا أَوَّلُ رَجُلٍ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ»

۶۸۔ حبہ عرنی سے روایت ہے کہ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سب سے پہلے میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

الخصائص علی بن ابی طالب للنسائی: 1؛ مصنف ابن ابی شیبۃ: 65/12؛ مسند الامام احمد: 141/1؛ اس روایت کی سند میں حبہ بن جوین العرنی جمہور محدثین کے

Marfat.com

نزدیک ضعیف ہے۔ حافظ عراقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ضعفه الجمهور۔

''جمہور محدثین نے اسے ضعیف کہا ہے۔''

[التقیید والایضاح: 311]

حافظ ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وقد ضعفه الجمهور۔

''بلاشبہ جمہور محدثین نے اسے ضعیف کہا ہے۔''

[مجمع الزوائد: 46/5]

حافظ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وحبة ضعفه الاكثر۔

''اکثر محدثین نے حبہ کو ضعیف کہا ہے۔''

[اللآلی المصنوعۃ: 295/1]

جو راوی جمہور ائمہ محدثین کے نزدیک ضعیف ہو اس کی روایت ضعیف اور ناقابلِ حجت ہوتی ہے۔

69 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ عَلِيمٍ الْكِنْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: «إِنَّ أَوَّلَ هَذِهِ الْأُمَّةِ وُرُودًا عَلَى نَبِيِّهَا أَوَّلُهَا إِسْلَامًا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ»

٦٩۔ علیم کندی سے روایت ہے کہ سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس امت میں

Marfat.com

[حوضِ کوثر کے موقع پر] سب سے پہلے نبی کریم ﷺ کی خدمت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ آئیں گے جنہوں نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

گزشتہ حدیث: 67، میں بحث گزر چکی ہے۔

سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

70 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، مَوْلَى الْأَنْصَارِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: «أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ»

۷۰۔ سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ پر سب سے پہلے سیدنا علی رضی اللہ عنہ ایمان لائے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ جید)

مسند الامام احمد: 368/4، فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 1040,1004,1000، سنن الترمذی: 3735، الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 21/3، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم: 180، مسند الطیالسی: 713، الاوائل للطبرانی: 53

Marfat.com

راویٔ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا زید بن ارقم بن زید بن قیس بن نعمان بن مالک الاغر بن ثعلبہ بن کعب بن خزرج بن حارث بن خزرج رضی اللہ عنہ

کنیت

آپ رضی اللہ عنہ کی کنیت میں مختلف اقوال ہیں: ابوعمرو، ابوعامر، ابوسعید، ابوسعد، ابو انیسہ

تلامذہ

أنس بن مالک، إیاس بن أبی رملۃ الشامی، ثمامۃ بن عقبۃ المحلمی، حبیب بن أبی ثابت، حبیب بن یسار الکندی، أبوعمرو سعد بن إیاس الشیبانی، طاؤس بن کیسان، أبوحمزۃ طلحۃ بن یزید مولی أنصار، أبوالطفیل عامر بن واثلۃ اللیثی، عبداللہ بن الخلیل الحضرمی الکوفی، عبد خیر الہمدانی، عبد الرحمن بن أبی لیلی، أبو المنہال عبد الرحمن بن مطعم، أبوعثمان عبدالرحمن بن مل النہدی، عطاء بن أبی رباح، أبو إسحاق عمرو بن عبداللہ السبیعی، القاسم بن عوف الشیبانی، محمد بن کعب القرظی، میمون أبوعبداللہ، النضر بن أنس بن مالک، نفیع أبوداود أعمی، یزید بن حیان التیمی، أبوسعید الازدی، أبومسلم البجلی

فضائل ومناقب

ا۔ شرف صحابیت، جوکہ تمام عظمتوں سے بڑی عظمت ہے۔

Marfat.com

۲۔ اللہ رب العزت نے ان کی صداقت کو خود بیان کیا۔

[صحیح البخاری:4900]

۳۔ نبی کریم ﷺ کے ساتھ ۱۷ غزوات میں حصہ لیا۔

۴۔ ابو منہال سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے فروخت کے بارے میں سوال کیا انہوں نے فرمایا: تم زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں سوال کرو، کیونکہ وہ مجھ سے بہتر اور بڑے عالم ہیں۔

[صحیح مسلم:1589؛ مسند الامام احمد:19275؛ طبع موسسۃ الرسالۃ، جدید]

۵۔ غزوہ موتہ میں شریک ہوئے۔

۶۔ جنگ صفین اور جمل میں سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف سے حاضر ہوئے۔

وفات

مختار بن ابی عبید ثقفی کذاب کے دور میں سرزمین کوفہ میں فوت ہوئے۔

71 - حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: «أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ عَلِيٌّ»

۷۱۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سب سے پہلے سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

جامع معمر بن راشد:20392، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم:185، فضائل

Marfat.com

الصحابۃ لاحمد بن حنبل:997،الاوائل للطبرانی:52،المعجم الکبیر للطبرانی:25/11

72 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَمَّا رَأَى أَبُو بَكْرٍ تَثَاقُلَ النَّاسِ عَنْ بَيْعَتِهِ قَالَ: «أَلَسْتُ صَاحِبَ كَذَا أَلَسْتُ صَاحِبَ كَذَا أَلَسْتُ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ أَلَسْتُ أَوْلَى النَّاسِ بِهَا؟»

۷۲۔ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ لوگ ان کے ہاتھ پر بیعت کرنے میں دیر کر رہے ہیں تو انہوں نے فرمایا: کیا میں فلاں کارنامہ سرانجام دینے والا نہیں ہوں، کیا میں نے فلاں کام نہیں کیا تھا، کیا میں سب سے پہلے اسلام لانے والا نہیں ہوں؟ تو پھر کیا میں سب سے زیادہ خلافت کا حقدار نہیں ہوں۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف لانہ منقطع)

فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 271، سنن الترمذی: 3667، صحیح ابن حبان: 6863، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم: 18، الشریعۃ للآجری: 1248، معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم الاصبہانی: 71، ابونضر کا سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں ہے۔ (تہذیب التہذیب لابن حجر: 302/10)

﴿ راوئ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۶۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

73 - حَدَّثَنَا جَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَزَّازُ، ثنا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا سَيْفُ بْنُ عُمَرَ الْكُوفِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: «أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ أَبُو بَكْرٍ»

۷۳۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سب سے پہلے سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف جداً)

الاوسط للطبرانی: 8365، الاوائل للطبرانی: 55، اس روایت کی سند میں نضر بن حماد ضعیف ہے۔ (تقریب التہذیب لابن حجر: 561/1، رقم الترجمۃ: 7132)، دوسرا راوی سیف بن عمر متروک الحدیث ہے۔ جیسا کہ امام دارقطنی اور امام ابوحاتم نے اس کو ''متروک'' کہا ہے۔

﴿راویٔ حدیث کا تعارف﴾

نام ونسب

سیدنا عبداللہ بن عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزی بن ریاح بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوئ بن غالب رضی اللہ عنہما

کنیت:

ابوعبدالرحمن

Marfat.com

والدہ کا نام

سیدہ زینب بنت مظعون رضی اللہ عنہا جو کہ مشہور صحابی سیدنا عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ تھیں۔

قبول اسلام

چھوٹی عمر میں ہی اسلام قبول کر لیا تھا۔

تلامذہ

آدم بن علی البکری العجلی، أسلم مولی عمر بن الخطاب، ثابت بن أسلم البنانی، جبیر بن نفیر الحضرمی، زید بن أسلم، سالم بن عبد اللہ بن عمر (ابنہ)، سلیمان بن یسار، شہر بن حوشب، طاؤس بن کیسان، عبد اللہ بن دینار، ، عبد الرحمن بن سعد (مولاہ)، عبد الرحمن بن أبی لیلی، عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر (ابنہ)، عمرو بن دینار المکی، أبو الحکم عمران بن الحارث السلمی، عمران بن حطان السدوسی، عمران أنصاری والد محمد بن عمران، عمیر بن ہانیء، عنبسۃ بن عمار، عون بن عبد اللہ بن عتبۃ بن مسعود، العلاء بن عرار، علاج بن عمرو، أبو غطیف الہذلی، القاسم بن ربیعۃ بن جوشن الغطفانی، القاسم بن عوف الشیبانی، القاسم بن محمد بن أبی بکر الصدیق، قزعۃ بن یحیی، قیس بن عباد، کثیر بن جمہان، کثیر بن مرۃ، کلیب بن وائل، مجاہد بن جبر، مجاہد بن ریاح، محارب بن دثار، محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر (ابن ابنہ)، محمد بن سیرین، محمد بن عباد بن جعفر المخزومی، أبو جعفر محمد بن علی بن الحسین، محمد بن مسلم بن شہاب الزہری، محمد بن المنتشر، مروان بن سالم المقفع

Marfat.com

،مروان أصفر، مسروق بن أجدع ۔ مسلم بن جندب ، أبو المثنى مسلم بن المثنى المؤذن
،مسلم بن أبي مريم، مسلم بن يناق أبو الحسن، مصعب بن سعد بن أبي وقاص، المطلب بن
عبداللہ بن حنطب ، معاوية بن قرة ، المغيرة بن سلمان، مكحول أزدی، منقذ بن قیس
موسیٰ بن دہقان ، موسیٰ بن طلحۃ بن عبید اللہ، میمون بن مہران ، نافع مولاہ۔ نسیر بن
ذعلوق ،نميلة والدعيسى بن نميلة ، واسع بن حبان ، وبرة بن عبد الرحمن ، الوليد بن عبد
الرحمن الجرشي ، أبو مجلز لاحق بن حمید، یحنس مولی آل الزبیر، یحیی بن راشد الدمشقی
،یحیی بن عبد الرحمن بن حاطب، یحیی بن وثاب، یحیی بن یعمر، یحیی البکاء، أبو أمامة
التيمي ، أبو البختری الطائی ، أبو بردة بن أبي موسى أشعری ، أبو بكر بن حفص، أبو بكر بن
سليمان بن أبي حثمة ، أبو بكر بن عبيد الله بن عمر (ابن ابنہ)، أبو تميمة الهجيمي ، أبو حية
الكلبي ، أبو الزبير المكی، أبو سعيد بن رافع ، أبو سلمة بن عبد الرحمن، أبو الشعثاء المحاربی، أبو
عثمان النہدی ، أبو العجلان المحاربی ، أبو عقبة ، أبو غالب ، أبو الفضل، أبو المنيب الجرشي
، أبو نجيح المكی، أبو نوفل بن أبي عقرب ، أبو الوليد البصری ، أبو يعفور العبدی ، رقیۃ بنت
عمرو بن سعید

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ غزوۂ احزاب اور حدیبیہ میں شرکت فرمائی۔

۳۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: احد کے دن مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا، اس وقت میری عمر ۱۴ سال تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے

Marfat.com

اجازت نہ دی۔ اگلے سال غزوۂ خندق میں میری عمر ۱۵ سال تھی تب آپ ﷺ نے جہاد کی اجازت دے دی۔

[صحیح البخاری:2664؛صحیح مسلم:1868]

۴۔ اپنے محبوب نبی کریم ﷺ کی پیاری سنتوں کو عملی جامہ پہنانے کا بے حد شوق رکھتے تھے۔

۵۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ میں ریشمی مخمل کا ایک ٹکڑا ہے اور میں اس کے ذریعے جنت میں جس طرف اشارہ کرتا ہوں وہ مجھے اڑا کر وہاں لے جاتا ہے۔ میں نے یہ خواب سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا [سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی ہمشیرہ اور زوجہ رسول اللہ ﷺ] کو بیان کیا اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے آگے نبی کریم ﷺ کو بیان کیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ عبداللہ ایک نیک آدمی ہے۔

[صحیح البخاری:7015؛صحیح مسلم:2478]

علمی سرگرمیاں

۱۔ صحابہ کرام میں الشیخ [مفتی] کے نام سے مشہور تھے۔ مسجد نبوی میں آپ رضی اللہ عنہ کی محفل لگتی تھی، جس میں لوگوں کی کثیر جماعت سوال و جواب کے ذریعے آپ رضی اللہ عنہ سے کسب فیض پاتی۔

۲۔ مسند بقی بن مخلد میں آپ رضی اللہ عنہ کی روایات کی تعداد ۱۶۳۰ ہے۔

۳۔ متفق علیہ روایات کی تعداد ۱۶۸ ہے۔

Marfat.com

۴۔ صرف صحیح البخاری میں آپ رضی اللہ عنہ کی ۸۱ روایات ہیں۔

۵۔ اکیلی صحیح مسلم میں آپ رضی اللہ عنہ کی ۱۳۱ روایتیں ہیں۔

اولاد

بیٹے اور بیٹیوں کی تعداد ۱۶ ہے۔

امام ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ نے آپ رضی اللہ عنہ کے حالاتِ زندگی کو ۳۶ صفحات میں قلمبند کیا ہے۔

[سیر اعلام النبلاء للذہبی: 239/3]

وفات ومقام تدفین

۷۳ یا ۷۴ ہجری، مکہ مکرمہ میں تقریبا ۸۷ سال کی عمر میں دار فانی سے رخصت ہوئے۔ وہیں سپرد خاک ہوئے۔

74 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، ثنا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ خَدِيجَةَ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مَعَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

۷۴۔ سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایمان لانے والے سیدہ خدیجہ اور سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما ہیں۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

Marfat.com

المعجم الكبير للطبرانی: 452/22، رقم: 1102، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم: 2998، الاوائل للطبرانی: 54، وقال الحافظ ابن کثیر فی البدایۃ والنہایۃ[220/7]: "وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الْغِلْمَانِ، كَمَا أَنَّ خَدِيجَةَ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَتْ مِنَ النِّسَاءِ، وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الْمَوَالِي، وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ الْأَحْرَارِ، وَكَانَ سَبَبُ إِسْلَامِ عَلِيٍّ صَغِيرًا أَنَّهُ كَانَ فِي كَفَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

"صحیح بات یہ ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بچوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا، جیسا کہ عورتوں میں سب سے پہلے سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا، غلاموں میں سب سے پہلے سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور آزاد مردوں میں سب سے پہلے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔ جبکہ چھوٹے بچوں میں سب سے پہلے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے کا سبب یہ تھا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیر کفالت تھے۔"

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدنا بریدۃ بن الحصیب بن عبداللہ بن حارث بن اُعرج بن سعد بن رزاح بن عدی بن سہم بن مازن بن حارث بن سلامان بن اُسلم بن اُفصی اُسلمی رضی اللہ عنہ

کنیت

ابوسہل، ابوساسان اور ابوالحصیب

Marfat.com

قبول اسلام

جب نبی کریم ﷺ غزوہ بدر سے واپس آئے اس وقت انہوں نے اسلام قبول کیا۔ایک قول کے مطابق انہوں نے ہجرت مدینہ کے وقت اسلام قبول کیا۔

تلامذہ

سلیمان بن بریدۃ (ابنہ)،عامر الشعبی،عبد اللہ بن أوس الخزاعی،عبد اللہ بن بریدۃ (ابنہ)،عبد اللہ بن عباس،عبد اللہ بن مولۃ،نفیع أبوداود أعمی،أبوالملیح بن أسامۃ الہذلی

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ غزوہ خیبر میں شریک ہوئے۔

۳۔ فتح مکہ کے موقع پر اپنی قوم کا جھنڈا تھام رکھا تھا۔

۴۔ ارض بلقاء کی جانب نبی کریم ﷺ نے سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کی زیر قیادت لشکر بھیجا۔اس وقت جھنڈا سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں تھا۔

۵۔ نبی کریم ﷺ نے ان کو ان کی قوم کی طرف صدقات وزکوٰۃ کی وصولی کے لئے بھیجا۔

۶۔ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں خراسان کے غزوہ میں شریک ہوئے۔

Marfat.com

علمی سرگرمیاں

۱۔ آپ ۱۵۰، احادیث کے راوی ہیں۔

وفات

۶۲ یا ۶۳ ہجری، ''مرو'' شہر میں وفات پائی۔ خراسان میں فوت ہونے والے سب سے آخری صحابی آپ رضی اللہ عنہ ہی ہیں۔

سب سے پہلے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس غزوے کا جہاد کیا؟

75 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَقِيلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: «أَوَّلُ غَزَاةٍ غَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُسْفَانُ»

۷۵۔ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ ''عسفان'' کا جہاد کیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف ومنکر)

الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 80/2، وہب بن منبہ نے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے کچھ

Marfat.com

نہیں سنا۔ (تہذیب الکمال للمزی: 140/3، ط۔ بشار، تہذیب التہذیب لابن حجر: 316/1)

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۱۴ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
نبی کریم ﷺ کے اہل بیت میں کون
آپ ﷺ سے ملاقات کرے گا؟

76 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا ابْنُ نُمَيْرٍ، ثنا زَكَرِيَّا، عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: «إِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لُحُوقًا بِي وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ»

۷۶۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا تھا: تم میرے گھر والوں میں سب سے پہلے مجھے ملو گی، میں تمہارے لئے بہترین سلف (پہلے گزرنے والا) ہوں۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۲۰ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:6285،صحیح مسلم:2450

77 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ «أَخْبَرَنِي أَبِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهِ بِهِ لُحُوقًا»

۷۷۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ والد گرامی نے مجھے بتایا تھا: میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں میں سب سے پہلے ان کو ملوں گی۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:4433،صحیح مسلم:2450

راوی حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۲۰ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
روز قیامت کون سفارش کرے گا؟

78 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ

Marfat.com

أَعْيَنَ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَلَا فَخْرَ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ»

۷۸۔ سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اولاد آدم کا سردار ہوں میں اس پر کوئی فخر نہیں کرتا، سب سے پہلے میری قبر کو شق کیا جائے گی، میں اس پر کوئی فخر نہیں کرتا اور سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

المعجم الکبیر للطبرانی: 166/13، رقم: 399، السنۃ لابن ابی عاصم: 793، شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ للالکائی: 1456، مسند ابی یعلی: 7493، اس روایت کی سند میں عمرو بن عثمان کلابی ضعیف ہے۔ البتہ اس کے ''بسندِ حسن'' شاہد پہلے گزر چکے ہیں۔

راوی حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا عبداللہ بن سلام بن حارث خزرجی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

ان کا پہلے نام حصین تھا، نبی کریم ﷺ نے تبدیل کر کے عبداللہ رکھ دیا۔

[المستدرک للحاکم:414/4]

کنیت

ابو یوسف

اس کنیت کی وجہ تسمیہ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بیان کی ہے، کہ آپ رضی اللہ عنہ سیدنا یوسف علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔

[الاصابۃ فی تمیز الصحابۃ:102/4]

قبول اسلام

مدینہ منورہ میں نبی کریم ﷺ کی آمد پر جب انہوں نے آپ ﷺ کی زیارت کی۔فوراً اسلام قبول کرلیا۔ یہ مدینہ منورہ میں مسلمان ہونے والے پہلے خوش نصیب ہیں۔

تلامذہ

أنس بن مالک ،بشر بن شغاف ،حمزۃ بن یوسف بن عبد اللہ بن سلام (ابن ابنہ) ،خرشۃ بن الحر فزاری ،داود بن أبی داود أنصاری ،زرارۃ بن أوفی حرشی ،قاضی البصرۃ ،سیف السدوسی ،عبادۃ الزرقی ،عبد اللہ بن حنظلۃ بن الراھب ،عبد اللہ بن معانق أشعری ،عبد اللہ بن مغفل المزنی ،عبید اللہ بن خنیس الغفاری ،عطاء بن یسار ،عوف بن مالک أشجعی ،قیس بن عباد بصری ،محمد بن عبد اللہ بن سلام (ابنہ)، محمد بن یحیی

Marfat.com

بن حبان أنصاری ، یوسف بن عبد اللہ بن سلام (ابنہ) ، أبو بردۃ بن أبی موسی أشعری، أبوسعید المقبر ی، أبوسلمۃ بن عبد الرحمن، أبو ہریرۃ

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاص صحابہ کرام میں ان کا شمار ہوتا ہے۔

۳۔ جب سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا۔ان سے کہا گیا: اے ابوعبدالرحمٰن ! ہمیں کوئی وصیت کریں ، انہوں نے فرمایا: مجھے بٹھا دو ، پھر ارشاد فرمایا: علم اور ایمان اپنی جگہ موجود ہیں ، جو ان کو تلاش کرے گا، وہ ان دونوں کو پا لے گا، [راوی کہتے ہیں] انہوں نے تین باتیں ارشاد فرمائیں: تم چار آدمیوں کے پاس علم تلاش کرو، عویمر ابو الدرداء کے پاس، سلمان فارسی کے پاس، عبداللہ بن مسعود کے پاس اور عبداللہ بن سلام کے پاس جو کہ پہلے یہودی تھے پھر انہوں نے اسلام قبول کیا، میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: یہ دس جنتیوں میں سے دسواں ہے۔

[سنن الترمذی:3804؛ فضائل الصحابۃ للنسائی:149 ؛ اسنادہ صحیح]

۴۔ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روئے زمین پر چلنے والے لوگوں میں سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے سوا کسی کے متعلق نہیں سنا کہ [ان کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:] وہ اہل جنت میں سے ہیں۔

[صحیح البخاری:3812؛ صحیح مسلم:2483]

Marfat.com

۵۔ نبی کریم ﷺ نے سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ وفات تک اسلام کو مضبوطی سے تھامے رکھیں گے۔

[صحیح البخاری:7014؛ صحیح مسلم:2484]

٦۔ دوسری روایت میں ''عروۃ الوثقی'' کے الفاظ ہیں۔

[صحیح مسلم:2486]

وفات

بالاتفاق ۴۳ ہجری کو مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

[سیر اعلام النبلاء للذہبی:420/2]

سب سے پہلے

نبی کریم ﷺ نے مدینہ آمد پر کیا ارشاد فرمایا؟

79 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ انْجَفَلَ النَّاسُ قِبَلَهُ وَقَالُوا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ مَعَ النَّاسِ لِأَنْظُرَ فَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: «أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْأَرْحَامَ وَصَلُّوا وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ»

۷۹۔ سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ

Marfat.com

تشریف لائے، لوگ تیزی کے ساتھ آپ ﷺ کی طرف بڑھے۔ میں بھی لوگوں کے ساتھ آیا تاکہ میں آپ ﷺ کی زیارت کروں، سب سے پہلی جو بات میں نے آپ ﷺ سے سماعت کی وہ یہ تھی کہ آپ ﷺ فرما رہے تھے: سلام عام کرو، کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو اور اس وقت نماز پڑھو جب لوگ سو رہے ہوں۔ تاکہ تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

مسند الامام احمد:451/5، سنن الترمذی:2485، سنن ابن ماجۃ:1334، المعجم الاوسط للطبرانی:5410، المعجم الکبیر للطبرانی:159/13، رقم:385، سنن الدارمی:2674، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی:215، الاوائل للطبرانی:34

راوئ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۷۸ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

اہل جنت کو کھانے میں کیا دیا جائے گا؟

80 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَتَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَسَأَلَهُ عَنِ الشَّبَهِ وَعَنْ

Marfat.com

أَوَّلِ شَيْءٍ يَحْشُرُ النَّاسَ وَعَنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا. أَمَّا الشَّبَهُ فَإِنَّهُ إِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ ذَهَبَ بِالشَّبَهِ، وَأَوَّلُ شَيْءٍ يَحْشُرُ النَّاسَ نَارٌ تَجِيءُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ تَحْشُرُهُمْ إِلَى الْمَغْرِبِ، وَأَوَّلُ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ زَائِدَةُ كَبِدِ حُوتٍ» قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّه "

۸۰۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے، سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر (بچے کی) مشابہت کے بارے میں سوال کیا، دوسرا سوال کیا کہ پہلی وہ کون سی چیز ہو گی جو لوگوں کو (حشر کی طرف) اکٹھا کر لے گی، تیسرا سوال کیا کہ اہل جنت کو سب سے پہلے کون سی چیز کھلائی جائے گی؟، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے ابھی ابھی جبریل نے آ کر بتایا ہے کہ بچے کی مشابہت یوں ہے کہ جب مرد کا پانی (رحم تک) عورت کے پانی سے پہلے پہنچے تو مشابہت اس سے ہوتی ہے۔ پہلی جو چیز لوگوں کو حشر کی طرف اکٹھا کرے گی وہ آگ ہوگی جو لوگوں کو مغرب میں جمع کرے گی اور اہل جنت کو سب سے پہلے مچھلی کی کلیجی کا کھانا کھلایا جائے گا، تو انہوں نے کلمہ پڑھتے ہوئے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی الہ مگر وہی اکیلا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

صحیح البخاری: 4480,3938,3329

Marfat.com

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

81 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْبَاهِلِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ أَوَّلُ مَنْ بَايَعَ يَوْمَئِذٍ أَبُو سِنَانِ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ

۸۱۔ سالم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سب سے پہلے اس دن ابوسنان بن محصن اسدی نے بیعت کی۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف جداً)

الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 65/1/3، دلائل النبوۃ للبیہقی: 137/4، یہ روایت درج ذیل وجوہ کی بناپر ضعیف ہے:

1۔ مصنف کے استاذ محمد بن یحییٰ الباہلی کے حالات زندگی نہیں مل سکے۔

2۔ یعقوب بن محمد بن عیسیٰ اگرچہ ''صدوق'' راوی ہے۔ مگر کثیر الوہم بھی ہے۔ یہ ضعیف راویوں سے روایات بیان کرتا ہے۔

3۔ عبدالعزیز بن عمران ''متروک الحدیث'' ہے۔

(تقریب التہذیب لابن حجر: 358/1، رقم الترجمۃ: 4114)

Marfat.com

سب سے پہلے

کس کو دائیں اور بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا؟

82 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُزَيْمَةَ، ثنا حَبِيبُ بْنُ زُرَيْقٍ، ثنا ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ يُعْطَى كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ قَالَ: وَهُوَ الَّذِي يَقُولُ {هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ} قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقْرَؤُهَا «كُلْ وَاشْرَبْ يَا أَبَا سَلَمَةَ بِمَا أَسْلَفْتَ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ» وَأَمَّا الَّذِي يُعْطَى كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَأَوَّلُ مَنْ يُعْطَاهُ فَأَخُوهُ سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ

۸۲۔ قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سب سے پہلے دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال ابوسلمہ بن عبدالاسد کو دیا جائے گا۔ یہی وہ شخص ہے جو کہے گا، ترجمہ: ”یہ لو! میرا اعمال نامہ پڑھو۔“ (سورۃ الحاقۃ:۱۹) راوی کہتے ہیں کہ پھر سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ”اے ابوسلمہ! کھاؤ پیو ان اعمال کے عوض جو آپ نے گزشتہ زمانے میں کیے تھے۔“ جس شخص کو سب سے پہلے بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دیا جائے گا وہ اس (ابوسلمہ بن عبدالاسد) کا بھائی سفیان بن عبدالاسد ہوگا۔

تحقیق وتخریج:

(موضوع)

Marfat.com

الاوائل للطبرانی: 82،اسے حبیب بن زریق نے گھڑا ہے۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ اس کے بارے میں فرماتے ہیں: ''کان حبیب یحیل الحدیث و یکذب''۔ امام ابو حاتم رحمۃ اللہ نے اسے ''متروک الحدیث'' قرار دیا ہے۔ یہ اپنے بھائی زہری سے جھوٹی روایتیں بیان کرتا ہے۔ (الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم:100/3، الضعفاء للعقیلی:264/1)

سب سے پہلے
دین ابراہیم کو کس نے تبدیل کیا؟

83 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ، ثنا خِضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَكْثَمَ بْنِ الْجَوْنِ: «إِنِّي رَأَيْتُ عَمْرًا يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ، وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ غَيَّرَ دِينَ إِبْرَاهِيمَ وَأَوَّلَ مَنْ حَمَى الْحِمَى وَسَيَّبَ السَّوَائِبَ وَبَحَرَ الْبَحِيرَةَ وَوَصَلَ الْوَصِيلَةَ وَنَصَبَ الْأَصْنَامَ وَغَيَّرَ دِينَ إِسْمَاعِيلَ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا أَشْبَهَ بِهِ مِنْكَ» قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّه، هَلْ يَضُرُّنِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ: «لَا، إِنَّكَ مُؤْمِنٌ وَهُوَ كَافِرٌ»

۸۳۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثم بن جون کو فرما رہے تھے: میں نے عمرو کو دیکھا جو جہنم میں اپنی آنتوں کو کھینچ رہا تھا، یہ پہلا شخص تھا جس نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے دین کو تبدیل کیا، سب سے پہلے اسی نے

Marfat.com

غیر اللہ کے نام نذر شدہ جانوروں کے لئے چراگاہیں قائم کیں اور یہ پہلا شخص تھا جس نے اونٹوں کو غیر اللہ کے نام پر چھوڑا تھا۔ ''بحیرہ'' اونٹ کا کان چیرا تھا، ''وصیلہ'' اونٹ کو ملایا تھا اور بتوں کو نصب کیا تھا، البتہ میں نے تجھ سے بڑھ کر کسی کو اس کا مشابہ نہیں پایا۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا مجھے اس سے کوئی نقصان ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! تم مومن ہو جبکہ وہ کافر تھا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

صحیح ابن حبان: 7490، مسند ابی یعلی: 6121، السیرۃ النبویۃ لابن اسحاق: 79,78/1۔ ابن ہشام، تفسیر الطبری: 56/7، المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 8789، وقال: ''ہذا حدیث صحیح علی شرط مسلم''، ووافقہ الذہبی۔

﴿ راوی حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

84 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَدَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ، اسْتَشَارَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدَقَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «احْبِسْ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْ بِثَمَرِهَا» قَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِنَّهَا لَأَوَّلُ صَدَقَةٍ تُصُدِّقَ بِهَا فِي الْإِسْلَامِ

۸۴۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے رسول

Marfat.com

اللہ ﷺ سے صدقہ کے بارے میں مشورہ کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اصل کو اپنے پاس رکھو اور پھلوں کی پیداوار کو صدقہ کرو، سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ اسلام میں سب سے پہلا صدقہ تھا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

الاوائل للطبرانی:59، اس کی سند میں یحییٰ بن سلیم اگرچہ سچا راوی ہے۔ مگر "سیئ الحفظ" ہے۔ اس کا ضعیف شاہد مسند الامام احمد (157,156/2) میں آتا ہے۔ اس میں عبیداللہ کا بھائی عبداللہ بن عمر مکبر ضعیف ہے۔ البتہ ان الفاظ (انہا أول صدقة ---------) کے ساتھ یہ روایت صحیح ہے۔ (دیکھیں: سنن ابن ماجۃ: 2396، سنن النسائی: 3603، معانی الآثار للطحاوی: 284/1، السنن الکبریٰ للبیہقی: 162/6، واسنادہ صحیح)

راوی حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۷۳ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

روزِ قیامت کس نعمت کا حساب ہوگا؟

85 - حَدَّثَنَا الْحَوْطِيُّ، وَابْنُ مُصَفًّى قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي

Marfat.com

هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يُقَالَ: أَلَمْ أُصِحَّ جِسْمَكَ وَأَرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ "

۸۵۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روز قیامت سب سے پہلے بندے سے جس نعمت کا حساب لیا جائے گا، وہ یہ ہے کہ اسے کہا جائے گا[اللہ فرمائیں گے]: کیا میں نے تمہارے جسم کو صحت مند نہیں بنایا تھا، کیا میں نے تم کو ٹھنڈے پانی سے سیراب نہیں کیا تھا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ جید)

سنن الترمذی: 3385، صحیح ابن حبان: 7364، المعجم الاوسط للطبرانی: 62، مسند الشامیین للطبرانی: 779، الزہد لاحمد بن حنبل: 167، فوائد تمام: 218، شکر للخرائطی: 54، شرح السنۃ للبغوی: 14/ 311، المستدرک علی الصحیحین للحاکم: 138/4، وقال: ''صحیح الاسناد'' ووافقہ الذہبی، اس روایت میں ولید بن مسلم کی تدلیس ہے مگر انہوں نے اسی کتاب کی حدیث نمبر: 155، میں سماع کی تصریح کر رکھی ہے۔

راوی حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

86 - حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ

Marfat.com

عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ. عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ»

۸۶۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں سب سے پہلے میری امت کے وہ لوگ جائیں گے جن کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح ہوں گے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

اس پر بحث حدیث نمبر:55، میں گزر چکی ہے۔

راوئ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

87 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَسْكَرٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ خَبَّابٍ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنَا سَيِّدُ الْمُرْسَلِينَ وَلَا فَخْرَ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَلَا فَخْرَ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَمُشَفَّعٍ وَلَا فَخْرَ»

۸۷۔ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں رسولوں کا سردار ہوں۔ میں اس پر کوئی فخر نہیں کرتا، میں خاتم النبیین ہوں۔

Marfat.com

میں اس پر کوئی فخر نہیں کرتا، سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی۔ میں اس پر کوئی فخر نہیں کرتا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

التاریخ الکبیر للبخاری: 286/4، المعجم الاوسط للطبرانی: 170، المعجم الکبیر للطبرانی: 58/3، رقم: 2676، السنۃ لابن ابی عاصم: 794، سنن الدارمی: 50، دلائل النبوۃ للبیہقی: 480/5، اس روایت کے ''حسن'' شاہد پہلے گزر چکے ہیں۔

راوئ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۱۴ کے تحت گزر چکا ہے۔

88 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، عَنْ فَرْقَدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ الْمَمْلُوكُ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ»

۸۸۔ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے جنت کے دروازے کو دستک وہ شخص دے گا جس نے اللہ اور اپنے سردار دونوں کا حق ادا کیا ہوگا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

Marfat.com

مسند الامام احمد: 4/1، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء لابی نعیم الاصبہانی: 48/3، شعب الایمان للبیہقی: 10/11، رقم: 8247، صفۃ الجنۃ لابی نعیم الاصبہانی: 79، مسند الطیالسی: 8,7، مسند ابی یعلی: 95,93، مسند ابوبکر صدیق للمروزی: 98، المطالب العالیۃ بزوائد المسانید الثمانیۃ لابن حجر: 2832، اس روایت کی سند میں صدقہ بن موسیٰ ضعیف ہے۔ فرقد بن یعقوب سبخی ''لین الحدیث'' ہے۔ یہ اس کتاب کی گزشتہ حدیث نمبر: 6، والی ''صحیح'' حدیث کے بھی خلاف ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدنا عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب رضی اللہ عنہ

لقب

عتیق، صدیق

کنیت

ابوبکر

قبول اسلام

آزاد مردوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

Marfat.com

فضائل ومناقب

۱۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی رفاقت و مال (قربان کرنے) کے اعتبار سے ابوبکر سے بڑھ کر مجھ پر زیادہ احسان کرنے والا کوئی نہیں اور اگر میں لوگوں میں سے کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا لیکن اسلامی دوستی بہتر ہے۔ ابوبکر صدیق کی کھڑکی کے علاوہ اس مسجد کی طرف کھلنے والی تمام کھڑکیوں کو بند کردو۔

[صحیح البخاری:466،3654؛ صحیح مسلم:2382]

۲۔ سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں سے آپ کو سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عائشہ، میں نے عرض کیا: عورتوں میں سے نہیں؟ [بلکہ میں پوچھ رہا ہوں کہ مردوں میں سے کون ہیں؟] تو فرمایا: ان کے والد۔

[صحیح البخاری:3662؛ صحیح مسلم:2384]

۳۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ان خوش نصیبوں میں سے ہیں جن کو جنت کے آٹھ دروازوں سے آواز دی جائے گی۔

[صحیح البخاری:3666؛ صحیح مسلم:1028]

۴۔ محمد بن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سیّدنا علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سب سے افضل صحابی کون ہیں انہوں نے بتلایا کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ۔ میں نے پوچھا پھر کون ہیں انہوں نے فرمایا: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔ مجھے اس کا

Marfat.com

اندیشہ ہوا کہ اب پھر میں نے پوچھا کہ اس کے بعد کون تو فرما دیں گے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ۔ اس لیے میں نے خود ہی کہا: اس کے بعد تو آپ رضی اللہ عنہ ہی ہیں تو فرمایا: میں تو مسلمانوں میں سے ایک عام انسان ہوں۔

[صحیح البخاری: 3671؛ فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 136]

۵۔ سیدنا وہب السوائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا تو فرمایا: اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بہترین شخص کون ہے؟ ہم نے عرض کیا: امیر المؤمنین آپ، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں، اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سب سے افضل شخص سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 50؛ تاریخ دمشق الکبیر لابن عساکر: 356/30؛ اسنادہ حسن]

۶۔ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ پر رحم کرے جنہوں نے سب سے پہلے قرآن کو دو گتوں کے درمیان جمع کیا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 280؛ الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 193/3؛ اسنادہ حسن]

۷۔ ابو حفصہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے امام باقر رحمۃ اللہ علیہ اور جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں سوال کیا۔ ان دونوں نے مجھے کہا: اے سالم تو ان دونوں کو اپنا دوست بنا اور میں ایسے شخص سے اعلانِ براءت کرتا ہوں جو ان سے دشمنی رکھتا ہے بلاشبہ وہ دونوں ہمارے امام و رہنما ہیں۔ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے کہا: اے سالم! سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے نانا جان ہیں، کیا کوئی شخص اپنے نانا کو بھی گالی دیتا ہے۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 176؛ وسندہ حسن]

Marfat.com

۸۔ امام عبداللہ بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہمارے امیر ہیں لوگوں میں ان جیسا ہمارا کوئی امیر نہیں۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 148؛ الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 185/3؛ وسندہ حسن]

۹۔ امام جعفر صادق بن محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اللہ اس شخص سے بری ہے جو سیدنا ابوبکر اور سیدنا عمر پر تبرا بازی کرتا ہے۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 143؛ وسندہ صحیح]

۱۰۔ امام عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ابھی تک مجھے شرح صدر نہیں ہوا کہ میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو سیدنا ابوبکر اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہما پر ترجیح دوں۔ اللہ سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر، سیدنا عثمان، سیدنا علی رضی اللہ عنہم پر رحم کرے۔ جو ان سے محبت نہیں کرتا وہ مومن نہیں ہے اور ہمارا مضبوط عمل ان سب سے محبت کرنا ہی ہے۔ اللہ ان تمام پر راضی ہو، کیونکہ انہوں نے ہمارے ذہنوں میں کوئی اشکال نہیں چھوڑا اللہ ہمیں [روز قیامت] ان کے ہمراہ اٹھائے اے رب العالمین اس دعا کو قبول فرما۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 126؛ وسندہ صحیح]

۱۱۔ وکیع بن جراح رحمۃ اللہ علیہ فرما رہے تھے: اگر سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نہ ہوتے تو اسلام چلا جاتا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 111]

۱۲۔ امام ابوجعفر محمد بن علی بن حسین الباقر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جس شخص کو سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل معلوم نہیں ہیں بلاشبہ وہ شخص سنت سے جاہل ہے۔

Marfat.com

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:108؛ کتاب الشریعۃ للآجری:1803؛ واسنادہ حسن]

۱۳۔ امام ابوبکر بن حفص رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اگر تم برگزیدہ ہستیوں کا تذکرہ کرنا چاہتے ہو تو سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اور ان کے افعال [کارناموں] کو یاد کرو۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:238؛ سندہ صحیح]

۱۴۔ مسلمانوں کا سب سے پہلا خلیفہ بننے کا شرف حاصل ہے۔

۱۵۔ ہجرت کی رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رفیق سفر تھے۔

۱۶۔ امت محمدیہ میں سب سے افضل انسان ہیں۔

۱۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تمام غزوات میں حصہ لیا۔

خلافت کی ابتدا

گیارہ ہجری۔

مدت خلافت

اڑھائی سال۔

تاریخ وفات

تیرہ ہجری سوموار کے دن۔

تجہیز وتکفین

آپ رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ سیّدہ اسما رضی اللہ عنہا نے آپ رضی اللہ عنہ کو غسل دیا۔ تین کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

Marfat.com

عمر مبارک

۶۳ سال

مقام تدفین

رسول اللہ ﷺ کے پہلو مبارک میں سپرد خاک ہوئے۔

89 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، عَنْ فَرْقَدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

۸۹۔ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اسی مذکورہ روایت کی مثل روایت بیان کی ہے۔

تحقیق وتخریج:

(انظر ما قبلہ)

90 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا شَبَابَةُ، ثنا اللَّيْثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: «دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَلَمَّا خَرَجُوا قَالَ ابْنُ عُمَرَ كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ وَلَجَ»

۹۰۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، سیدنا بلال اور سیدنا عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہما کے ہمراہ بیت اللہ میں داخل ہوئے اور دروازہ بند کرلیا جب وہ

Marfat.com

باہر آئے تو میں سب سے پہلے میں اندر داخل ہوا۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:1598،صحیح مسلم:1329

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۷۳ کے تحت گزر چکا ہے۔

91 - حَدَّثَنَا عَمْرو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: «أَوَّلُ مَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا الْمَدِينَةَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ» وَأُمُّهُ: أُمُّ مَكْتُومٍ ,وَاسْمُهَا عَاتِكَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَنْكَثَةَ بْنِ عَامِرٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ وَكَانَ ضَرِيرًا , كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَخْلِفُهُ عَلَى الْمَدِينَةِ , فَيُصَلِّي بِبَقَايَا النَّاسِ فِي أَثْنَاءِ غَزَوَاتِهِ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ ,وَكَانَ يُقَاتِلُ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ حَصِينَةٌ

۹۱۔ سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سب سے پہلے ہمارے پاس مدینہ منورہ میں سیدنا مصعب بن عمیر، سیدنا ابن ام مکتوم اور ان کی والدہ سیدہ ام مکتوم رضی اللہ عنہم جن کا نام عاتکہ بنت عبداللہ بن عنکثہ بن عامر تھا، تشریف لائے۔ ابن ام مکتوم قبیلہ بنو مخزوم سے تعلق رکھتے تھے اور وہ نابینا تھے، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاد پر جاتے تو ان کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرماتے تاکہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ آپ رضی اللہ عنہ قادسیہ کے روز شہید ہوئے، اس وقت لڑ رہے تھے جبکہ آپ رضی اللہ عنہ نے ایک مضبوط زرہ پہن رکھی تھی۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری: 3924، ابواسحاق نے اپنے والد سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے سماع کی تصریح کر رکھی ہے۔

راوئ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا براء بن عازب بن الحارث بن عدی بن جشم بن مجدعہ بن حارثہ بن حارث بن عمرو بن مالک بن الاوس انصاری اوسی رضی اللہ عنہ

کنیت

ابوعمارہ۔ ابوعمرو

تلامذہ

إیاد بن لقیط، ثابت بن عبید، حرام بن سعد بن محیصة، خیثمة بن عبدالرحمن، الربیع بن البراء بن عازب (ابنہ)، الربیع بن لوط، زاذان أبوعمر، أبوالحکم زید بن أبی الشعثاء العنزی، زید بن وہب الجہنی، سعد بن عبیدة، سعید بن المسیب، أبوالسفر سعید بن یحمد الہمدانی، أبوالجہم سلیمان بن الجہم، شقیق بن عقبة۔ عامر الشعبی، عبداللہ بن مرة، عبداللہ بن یزید الخطمی، ، عبدالرحمن بن عوسجة، عبدالرحمن بن أبی لیلی، أبوالمنہال عبدالرحمن بن مطعم، عبید بن البراء بن عازب (ابنہ)، عبید بن فیروز، عدی بن ثابت، أبو

Marfat.com

إسحاق عمرو بن عبد اللہ السبیعی ،غزوان أبو مالک الغفاری ،لوط بن البراء بن عازب (ابنہ)،محمد بن مالک ،المسیب بن رافع ،معاویۃ بن سوید بن مقرن ،مہاجر أبو الحسن ،میمون أبو عبد اللہ ،ہلال بن یساف ،أبو جحیفۃ وہب بن عبد اللہ السوائی ،یزید بن البراء بن عازب (ابنہ)،یونس بن عبید ،،مولی محمد بن القاسم ،أبو بردۃ بن أبی موسی أشعری ،أبو بسرۃ الغفاری ،أبو بکر بن أبی موسی أشعری ،أبو عبیدۃ بن عبد اللہ بن مسعود

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ۱۵ غزوات میں شریک ہوئے۔

۳۔ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ رضی اللہ عنہ کو فقیہ الکبیر کہا ہے۔

[سیر اعلام النبلاء:194/3]

۴۔ کم سنی کی وجہ سے غزوۂ بدر میں شریک نہیں ہو سکے۔

علمی سرگرمیاں

۱۔ ۳۰۵ ،احادیث کے راوی ہیں۔

۲۔ آپ رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ ۲۲ ،احادیث متفق علیہ ہیں۔

۳۔ ۱۵ روایتوں کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اور ۶ روایات کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے منفرد بیان کیا ہے۔

وفات

۷۱ یا ۷۲ ہجری کو وفات پائی۔

Marfat.com

سب سے پہلے لعان کس نے کیا؟

92 - ثنا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: «إِنَّ أَوَّلَ لِعَانٍ كَانَ فِي الْإِسْلَامِ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ شَرِيكَ بْنَ سَحْمَاءَ بِامْرَأَتِهِ»

۹۲۔ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسلام میں پہلا لعان یہ تھا کہ جب سیدنا ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کے ساتھ شریک بن سحماء کو مورد الزام ٹھہرایا۔

تحقیق وتخریج:

(ہذا الاسناد ضعیف والمتن صحیح)

صحیح مسلم: 1496، صحیح ابن حبان: 4451، سنن النسائی: 3468، مسند ابی یعلی: 2824، معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم الاصبہانی: 6549، مصنف کے استاذ عمران بن ابی حمید کے حالات زندگی نہیں مل سکے۔ البتہ روایت کا مضمون صحیح حدیث سے ثابت ہے۔

سب سے پہلے قبر میں کس چیز کا حساب ہوگا؟

93 - حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حُمَيْدٍ

Marfat.com

قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا، يُحَدِّثُ مَكْحُولًا عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «اتَّقُوا الْبَوْلَ فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ فِي الْقَبْرِ»

۹۳۔ سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پیشاب کے چھینٹوں سے بچو کیونکہ بندے کا قبر میں سب سے پہلا حساب اسی کا ہوگا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

المعجم الکبیر للطبرانی:133/8، رقم:7605، مسند الشامین للطبرانی:3439،

اس روایت میں مکحول سے بیان کرنے والا ''رجل'' مجہول ہے۔ دوسرا اس روایت کا دارومدار ''مکحول'' پر ہے۔ ان کا سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں ہے۔ (جامع التحصیل ص:352)

راوئ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا صدی بن عجلان بن عمرو بن وہب الباہلی رضی اللہ عنہ

کنیت

ابوامامہ

Marfat.com

تلامذہ

أزہر بن سعید الحرازی، أسد بن وداعۃ ،أیوب بن سلیمان الشامی ،حاتم بن حریث الطائی، حصین بن أسود الہلالی ،خالد بن معدان ،راشد بن سعد المقرائی ،رجاء بن حیوۃ الکندی ،زید بن أرطاۃ الفزاری ،سالم بن أبی الجعد، سلیم بن عامر الخبائری ،سلیمان بن حبیب المحاربی ،شداد أبو عمار الدمشقی ،شرحبیل بن مسلم الخولانی ،شریح بن عبید الحضرمی ،شہر بن حوشب ،صفوان الطائی أصم ،ضمرۃ بن حبیب بن صہیب الزبیدی ،عبداللہ بن یزید بن آدم الدمشقی ،عبدأعلی بن ہلال السلمی ،عبدالرحمن بن سابط الجمحی المکی ،عبدالرحمن بن میسرۃ الحضرمی ،عبدالواحد بن قیس ،عبیداللہ بن بسر الحمصی ،عمرو بن عبد اللہ الحضرمی ،غیلان بن معشر ،القاسم أبو عبد الرحمن مولی بنی أمیۃ ،قحافۃ بن ربیعۃ ،کہیل بن حرملۃ ،لقمان بن عامر ،محمد بن زیاد ألہانی ،محمد بن سعد بن زرارۃ المدنی ،مکحول الشامی ،أبوطلحۃ نعیم بن زیاد ،الہیثم بن یزید ،الولید بن عبد الرحمن الجرشی ،یزید بن خمیر ،یزید بن شریح الحضرمی ،أبو إدریس الخولانی ،أبو حفص الدمشقی ،أبو سلام الاسود ،أبو صالح الاشعری ،أبو طیبۃ الکلاعی ،أبو عامر الالہانی ،أبو العلاء الشامی ،أبو غالب الراسبی ،أبوالیمان الہوزنی

فضائل ومناقب

ا۔ شرف صحابیت

۲۔ بیعت رضوان میں شریک ہوئے۔

۳۔ سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کی ایک کرامت ملاحظہ ہو:

Marfat.com

سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنی قوم کی طرف بھیجا تا کہ میں ان کو دعوت اسلام دوں، انہوں نے مجھے جھٹلا کر واپس بھیج دیا، میں وہاں سے نکلا، مجھے سخت بھوک لگی ہوئی تھی۔ میں سو گیا۔ خواب میں مجھے دودھ دیا گیا میں نے اس کو پی لیا۔ اس کے ساتھ میں سیر ہو گیا۔ یہ دیکھ کر قوم والوں نے کہا: تمہارے پاس شرف و مقام والا ایک آدمی آیا ہے اور تم اس کو واپس بھیج رہے ہو؟، پھر وہ میرے پاس کھانا اور پانی لے کر آئے۔ میں نے کہا: مجھے اس کی حاجت نہیں ہے۔

یقینا اللہ رب العزت نے مجھ کو کھلا اور پلا دیا ہے۔ میرے اس منظر کو دیکھ کر وہ ایمان لے آئے۔

[المعجم الکبیر للطبرانی:8/343،344؛رقم:8099؛وسندہ حسن]

۴۔ کثیر روایتیں بیان کرنے والے صحابہ کرام میں آپ رضی اللہ عنہ کا نام مبارک بھی شامل ہے۔

علمی سرگرمیاں

۱۔ مسند الجامع میں آپ سے مروی روایات کی تعداد ۱۶۰ ہے۔

وفات

۸۶ ہجری، حمص میں وفات پائی۔ عمر مبارک ۹۱ سال تھی۔ شام میں فوت ہونے والے صحابہ کرام میں سب سے آخری آپ رضی اللہ عنہ ہی ہیں۔

Marfat.com

سب سے پہلے
کس کا خاندان ختم ہوگا؟

94 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ عَمْرٍو، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ هَلَاكًا قَوْمُكِ، وَأَوَّلُ قُرَيْشٍ هَلَاكًا أَهْلُ بَيْتِي»

۹۴۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سب سے پہلے تیرا خاندان ختم ہوگا اور قریش میں سب سے پہلے میرا خاندان ختم ہوگا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف والحدیث حسن)

مسند الامام احمد، رقم: 24457، طبع جدید،، اس روایت کی سند میں عمر بن سعید بن سیرتج ''لین الحدیث'' ہے۔ (میزان الاعتدال للذہبی: 20/3) اس کا شاہد الکنی والاسماء للدولابی (1236) میں آتا ہے۔ اس میں عبداللہ بن شرحبیل کے غلام ابو اسحاق کے حالات زندگی نہیں مل سکے۔ اس کا ایک اور شاہد مسند ابی یعلی اور المعجم الکبیر للطبرانی (کمافی فیض القدیر للمناوی: 82/3) میں آتا ہے۔ حافظ مناوی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: وفیہ ابن لھیعۃ ومقسم مولی ابن عباس أوردہ البخاری فی الضعفاء الکبیر وضعفہ ابن

Marfat.com

حزم۔‘‘ البتہ یہ روایت ’’حسن‘‘ ہے۔ شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کو ’’حسن‘‘ قرار دیا ہے۔ (السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ: 1737)

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۲۰ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

حجر اسود کے نصب کرنے پر جھگڑے کا فیصلہ کس نے کیا؟

95 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: " لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَرْفَعُوا الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ اخْتَصَمُوا فِيهِ فَقَالُوا: نُحَكِّمُ بَيْنَنَا أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ مِنْ هَذِهِ السِّكَّةِ قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ مَنْ خَرَجَ عَلَيْهِمْ "

۹۵۔ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب (زمانہ قبل از نبوت) مشرکین مکہ کے درمیان حجر اسود نصب کرنے کے بارے میں جھگڑا ہوا تو انہوں نے کہا: ہمارے درمیان وہ شخص فیصلہ کرے گا جو اس گلی سے اس گھر میں سب سے پہلے داخل ہوگا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس (سب سے پہلے) تشریف لائے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

مصنف ابن ابی شیبۃ: 29084، طبع جدید، مسند الطیالسی: 115، دلائل النبوۃ

Marfat.com

للبیہقی :2/57,56، المستدرک علی الصحیحین للحاکم :1/458، اس کا راوی خالد بن عرعرۃ ''حسن الحدیث'' ہے۔ امام ابن حبان (الثقات: 4/205)، امام عجلی (الثقات :1/330) اور حافظ ہیثمی (مجمع الزوائد :8/229، رقم :13880، طبع مکتبۃ القدسی) نے ''ثقہ'' قرار دیا ہے۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ (المستدرک :3904,3887,3743,3154) نے اس کی روایت کو ''صحیح'' کہا ہے۔ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی موافقت کی ہے۔ یوں یہ ضمنی توثیق ہوئی۔

سب سے پہلے
پردہ کے متعلق کب آیت نازل ہوئی؟

96 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: «وَكَانَ أَوَّلَ مَا أُنْزِلَ، آيَةُ الْحِجَابِ، فِي مُبْتَنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ»

۹۶۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پردے کے بارے میں سب سے پہلی آیت اس رات نازل ہوئی۔ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے نکاح کے بعد ان کے ساتھ پہلی خلوت کی تھی۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری :6238، صحیح مسلم :1428

Marfat.com

97 - حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْفٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: «كُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ وَكَانَ أَوَّلَ مَا أُنْزِلَ فِي مُبْتَنَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ» وَرَوَاهُ عُقَيْلٌ ونوشروان أبي

۹۷۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پردے کے مسائل کو میں لوگوں میں سب سے زیادہ جانتا ہو۔ پردے کے بارے میں سب سے پہلی آیت اس رات نازل ہوئی۔ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے نکاح کے بعد ان کے ساتھ پہلی خلوت کی تھی۔

تحقیق وتخریج:

اس روایت کے راوی عبد الحمید بن ابراہیم پر کلام ہے۔ مگر حدیث صحیح ہے۔ جیسا کہ گزشتہ حدیث گزر چکی ہے۔

سب سے پہلے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر سے واپسی پر
کس سے ملاقات فرماتے؟

98 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي غَالِبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ

Marfat.com

إِبْرَاهِيمَ قُعَيْسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَوَّلُ النَّاسِ بِهِ عَهْدًا فَاطِمَةُ

۹۸۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر سے واپس آتے تو لوگوں میں سب سے پہلے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات کرتے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

صحیح ابن حبان: 696، المستدرک للحاکم: 4739، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم: 2949، شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ للالکائی: 182، اس روایت کی سند میں یحییٰ بن اسماعیل الواسطی ''مقبول'' (مجہول الحال) ہے۔ (تقریب التہذیب لابن حجر: 587/1، رقم: 7505) دوسرا راوی ابراہیم بن قعیس ضعیف ہے۔ (میزان الاعتدال للذہبی: 53/1)

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۴۷ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

کن لوگوں نے اپنے اسلام کا اظہار کیا؟

99 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: «أَوَّلُ مَنْ أَظْهَرَ إِسْلَامَهُ سَبْعَةٌ،

Marfat.com

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمَّارٌ وَأُمُّهُ سُمَيَّةُ وَصُهَيْبٌ وَبِلَالٌ وَالْمِقْدَادُ»

۹۹۔ زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جن سات بندوں نے سب سے پہلے اپنے اسلام کا اظہار کیا وہ یہ ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، سیدنا ابوبکر، سیدنا عمار، ان کی والدہ سیدہ سمیہ، صہیب، بلال اور مقداد رضی اللہ عنہم۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

مصنف ابن ابی شیبۃ :149/12، مسند الامام احمد :404/1، فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل :191، سنن ابن ماجۃ :150، دلائل النبوۃ للبیہقی :170/2، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء لابی نعیم الاصبہانی: 149/1، المستدرک للحاکم :284/3، وصححہ ووافقہ الذہبی،

سب سے پہلے
وحی کی ابتدا کن چیزوں سے ہوئی؟

100 - حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَا: ثنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: «أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ»

Marfat.com

۱۰۰۔ عروہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کی ابتدا سچے خوابوں سے ہوئی۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:3,4953,4955,4956،صحیح مسلم:160/252،

101 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا أَبِي قَالَ، سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: «أَوَّلُ مَا بُدِئَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ، فَكَانَتْ تَجِيءُ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ»

۱۰۱۔ عروہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی کی ابتدا سچے خوابوں سے ہوئی، پس وہ خواب صبح کی روشنی کی طرح شرمندہ تعبیر ہوتے۔

تحقیق وتخریج:

(صحیح)

صحیح البخاری:3,4953,4955,4956،صحیح مسلم:160/252،اس روایت کی سند کے راوی نعمان بن راشد جزری پر کلام ہے۔ مگر گزشتہ حدیث میں اس کا مضمون ثابت ہے۔

102 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، قَالَتْ: فَكَانَ عُمَرُ يُعَيِّرُهَا بِطُولِ الْمُكْثِ فِي أَرْضِ الْحَبَشَةِ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ أَسْمَاءُ لِرَسُولِ

Marfat.com

اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَسْمَاءَ: «لَسْتِ كَذَلِكَ»قَالَ: وَأَوَّلُ آيَةٍ نَزَلَتْ فِي الْقِتَالِ {أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ} [الحج: 39]

۱۰۲۔ سیدہ أسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ اہل حبشہ کو زیادہ عرصہ وہاں رہنے پر شرم دلاتے تھے، تو سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا نے یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بطور شکایت عرض کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ أسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے فرمایا: ایسی بات نہیں ہے۔قتال کے بارے میں پہلی آیت یہ نازل ہوئی: (اذن للذین یقاتلون) ترجمہ: ''انہیں اب جنگ کی اجازت دے دی گئی۔'' (سورۃ الحج:۳۹)

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

مصنف عبدالرزاق: 5 / 397، سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کا تفصیلی قصہ صحیح البخاری (4231,4230) اور صحیح مسلم (2503,2502) میں مذکور ہے۔

راوئ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدہ اسماء بنت عمیس بن معد بن حارث بن تیم بن کعب بن مالک بن قحافہ بن عامر بن ربیعہ بن عامر بن معاویہ بن زید بن مالک بن بشر بن وہب اللہ بن شہران بن عفرس بن خلف بن اقبل رضی اللہ عنہا

Marfat.com

ماں کا نام

ہند [خولہ] بنت عوف

نکاح

پہلا نکاح سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے بھائی سیدنا جعفر طیار رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ وہ جنگ موتہ میں شہید ہو گئے۔ ان کے بعد سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے نکاح ہوا۔ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد ان کا تیسرا نکاح سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے کچھ دن بعد یہ بھی دار فانی سے رخصت ہو گئیں۔

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ حبشہ اور مدینہ منورہ کی طرف دو ہجرتوں کا مقام حاصل ہے۔

۳۔ سیدنا جعفر طیار، سیدنا ابو بکر صدیق اور سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم تین عظیم المرتبت صحابہ کرام کے عقد زوجیت میں رہنے کا شرف نصیب ہوا۔

۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ تمام ہمشیرگان مومن عورتیں ہیں اور ان میں اخوتِ اسلامیہ ہے ان میں ام المومنین سیدہ میمونہ، ام الفضل بنت الحارث، حمزہ [رضی اللہ عنہ] کی بیوی سیدہ سلمیٰ اور ماں کی طرف سے ان کی بہن اسماء بنت عمیس شامل ہیں۔

۵۔ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو غسل دیا۔

[الموطا للامام مالک: 1/222، 223؛ مصنف عبدالرزاق: 6123؛ سندہ صحیح]

Marfat.com

۶۔ ان کی پاک دامنی کو اللہ تعالیٰ نے خود بیان کیا ہے۔

[مسند الامام احمد: 213/2؛ صحیح مسلم: 2173؛ فضائل الصحابۃ للنسائی: 284]

۷۔ ایک مرتبہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: ہم تم لوگوں سے ہجرت میں آگے ہیں۔ اس لئے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تمہاری نسبت زیادہ قریب ہیں۔ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا اس بات پر بہت غصہ ہوئیں اور کہا: ہرگز نہیں، اللہ کی قسم تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہے ہو تم میں جو بھوکے ہوتے تھے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھانا کھلایا کرتے تھے اور جو ناواقف ہوتے اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعظ و نصیحت کیا کرتے تھے۔ لیکن ہم بہت دور حبشہ میں غیروں اور دشمنوں کے ملک میں رہتے تھے، یہ سب کچھ ہم نے اللہ اور اس کے رسول کے راستے ہی میں کیا ہے، اللہ کی قسم میں اس وقت تک نہ کھانا کھاؤں گی اور نہ پانی پیوں گی، جب تک آپ کی بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں کہہ لیتی۔ ہمیں اذیت دی جاتی تھی، دھمکایا اور ڈرایا جاتا تھا، میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کا ذکر کروں گی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھوں گی، اللہ کی قسم نہ میں جھوٹ بولوں گی، نہ کج روی اختیار کروں گی اور نہ کسی [خلاف واقعہ بات کا] اضافہ کروں گی۔

چنانچہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس طرح کی باتیں کی ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے] دریافت کیا: تم نے انہیں کیا جواب دیا تھا: انہوں نے عرض کیا: میں نے ان کو یہ یہ جواب دیا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر فرمایا: وہ تم سے زیادہ مجھ سے قریب نہیں ہے۔ انہیں اور ان کے ساتھیوں کو صرف ایک ہجرت حاصل ہوئی اور تم

Marfat.com

کشتی والوں نے دو ہجرتوں کا شرف حاصل کیا ہے۔ انہوں نے بیان کیا: اس واقعہ کے بعد ابوموسیٰ اور تمام کشتی والے میرے پاس گروہ در گروہ آنے لگے اور مجھ سے اس حدیث کے بارے میں پوچھنے لگے۔ ان کے لئے دنیا میں نبی کریم ﷺ کے اس ارشاد سے زیادہ خوش کن اور باعث فخر کوئی چیز نہیں تھی۔

[صحیح البخاری:4231،4230؛ صحیح مسلم:2503،2502]

اولاد

سیدنا جعفر طیار رضی اللہ عنہ سے ان کے تین بیٹے، عبداللہ، محمد اور عون، سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے محمد بن ابی بکر اور سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے یحییٰ نام کا ایک بیٹا پیدا ہوا۔

علمی سرگرمیاں

ا۔ ۱۶۰، احادیث کی راویہ ہیں۔

وفات

• ۴۰ ہجری میں سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے چند دن بعد وفات پائی۔

سب سے پہلے

سورۃ العلق کے بعد کن آیات کا نزول ہوا؟

103 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا أَبِي، عَنِ النُّعْمَانِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: «وَكَانَ أَوَّلُ مَا نَزَلَ عَلَيْهِ بَعْدَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ، ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ

Marfat.com

رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ، وَيَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ»

۱۰۳۔ عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ''اقرأ باسم ربک'' کے بعد سب سے پہلے یہ آیات نازل ہوئیں: ترجمہ: ''قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جس سے فرشتے لکھتے ہیں۔ آپ اپنے رب کے فضل سے دیوانہ نہیں ہیں۔'' (سورۃ القلم: ۱۔۲) اور ترجمہ: ''اے چادر اوڑھنے والے! اٹھئے اور لوگوں کو (اپنے رب سے) ڈرایئے۔'' (سورۃ المدثر: ۱۔۲)

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

اس روایت کی سند میں نعمان بن راشد الجزری ضعیف ہے۔ امام یحییٰ بن سعید القطان نے اس کو ''ضعیف''، امام احمد نے ''مضطرب الحدیث'' کہا ہے۔ امام بخاری اور امام ابو حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہما فرماتے ہیں: اس کی روایت میں بہت زیادہ وہم پایا جاتا ہے، البتہ یہ راوی ''صدوق'' ہے۔ امام یحییٰ بن معین، امام نسائی، امام ابو داود رحمۃ اللہ علیہم نے اسے ''ضعیف'' قرار دیا ہے۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سچا راوی ہے۔ مگر اسکے ساتھ ساتھ ''سیئ الحفظ'' بھی ہے۔ (تہذیب التہذیب لابن حجر: 452/10)

سب سے پہلے

نجاشی رحمۃ اللہ علیہ کی کون سی صفات معلوم ہوئیں؟

104 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا أَبِي، عَنِ

Marfat.com

ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: «وَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ مَا عُرِفَ مِنَ النَّجَاشِيِّ مِنْ عَدْلِهِ وَصَلَابَتِهِ فِي حُكْمِهِ»

۱۰۴۔ عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نجاشی کے بارے میں سب سے پہلی صفت یہ معلوم ہوئی: وہ انصاف کرتے اور سختی سے فیصلے صادر کرتے ہیں۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

الاوائل للطبرانی: 64 میں محمد بن اسحاق مدلس ہیں۔ سماع کی تصریح نہیں کی۔

فائدہ:

۱۔ نجاشی رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام "اصحمہ" تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ میں انہوں نے اسلام قبول کرلیا تھا، مگر امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب نہ ہوئی۔

۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاتِ طیبہ ہی میں فوت ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی غائبانہ نماز جنازہ ادا فرمائی۔

[صحیح البخاری: 3877_3878_3879]

۳۔ شرفِ صحابیت ان کے حصے میں نہیں آیا، اس لئے تابعی ہیں، جیسا کہ ناقد رجال حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وَلاَ لَهُ رُؤْيَةٌ، فَهُوَ تَابِعِيٌّ مِنْ وَجْهٍ

"ان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب نہیں ہوئی۔ اس وجہ سے یہ تابعی ہیں۔"

[سیر اعلام النبلاء: 428/1]

Marfat.com

105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ. حَدَّثَتْنِي أُمُّ خَارِجَةَ، امْرَأَةُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَتْ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ وَمَعَهُ أَصْحَابُهُ إِذْ قَالَ: «أَوَّلُ رَجُلٍ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ» فَدَخَلَ عَلِيٌّ

۱۰۵۔ سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ سیدہ ام خارجہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم ایک باغ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام کے ہمراہ تھے، اچانک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر سب سے پہلے ایک جنتی آدمی نمودار ہوگا، تو سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم: 3467، اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ لابن الاثیر: 324/7، عبید اللہ بن ابی زیاد اور ابو بکر بن عبد اللہ بن ربیعہ دونوں کے حالات زندگی نہیں مل سکے۔

﴿ راوی حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدہ اُم العلاء بنت الحارث بن ثابت بن خارجۃ بن ثعلبہ بن الجلاس اَنصاریہ رضی اللہ عنہا

Marfat.com

کنیت

ام خارجہ

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ تھیں۔

تلامذہ میں ان کے بیٹے خارجہ بن زید بن ثابت کا نام آتا ہے۔

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ عظیم صحابی رسول جنہوں نے قرآن کو جمع کرنے کی ذمہ داری کو احسن انداز میں نبھایا ان کی اہلیہ ہیں۔

۳۔ جب سیدنا عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو سیدہ ام خارجہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، عثمان تو جنتی ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ام علاء میں اللہ کا نبی ہوں، میں اس بات کو یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتا بلکہ خیر کی امید رکھتا ہوں، آپ یہ بات کیسے کہہ سکتی ہیں تو وہ فرماتی ہیں: پھر میں نے کسی کے بارے میں ایسی بات نہیں کہی۔

[صحیح البخاری:3929]

وفات معلوم نہیں ہو سکی۔

سب سے پہلے

انصار اور اہل بحرین کے بعد کس نے اسلام قبول کیا؟

106 - حَدَّثَنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، ثنا أَبِي، عَنْ

Marfat.com

زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: «وَكَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الْعَرَبِ بَعْدَ الْأَنْصَارِ، وَعَبْدُ الْقَيْسِ أَهْلُ الْبَحْرَيْنِ»

۱۰۶۔ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اہل عرب میں انصار اور اہل بحرین کے عبدالقیس کے بعد اہل یمن سب سے پہلے مسلمان ہیں۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

الاوائل للطبرانی: 60، اس روایت کی سند میں عبداللہ بن شبیب ''ذاہب الحدیث'' راوی ہے۔

107 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، ثنا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ خَدِيجَةَ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

۱۰۷۔ سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سیدہ خدیجہ اور سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما ایمان لائے۔

تحقیق وتخریج: (تقدم فی: 74)

راوی حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۷۴ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے
اسلام میں میٹھا کھانا کس نے کھلایا؟

108 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، قَالَ لِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ: «أَنْشُدُكَ اللَّهَ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ الْمُسْلِمِينَ جَاعُوا جُوعًا شَدِيدًا فَجِئْتُ بِالْأَنْطَاعِ فَبَسَطْتُهَا ثُمَّ صَبَبْتُ عَلَيْهَا الْحُوَّارَى ثُمَّ جِئْتُ بِالسَّمْنِ وَالْعَسَلِ فَخَلَطْتُهُ بِهِ فَكَانَ أَوَّلَ خَبِيصٍ أَكَلُوا فِي الْإِسْلَامِ؟» قَالَ: نَعَمْ

۱۰۸۔ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے محمد بن ابی بکر رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں، کیا تم جانتے ہو کہ ایک مرتبہ مسلمان شدید بھوک میں مبتلا تھے، میں نے دستر خوان لا کر بچھایا، اس پر سفید آٹے کی روٹی ڈالی، پھر میں نے اس کے ساتھ گھی اور شہد کو لگایا، یہ اسلام میں سب سے پہلا میٹھا کھانا لوگوں نے کھایا تھا، محمد بن ابی بکر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: جی ہاں ایسا ہی ہے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف جداً)

المعجم الکبیر للطبرانی: 452/22، رقم: 1102، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم: 2998، السنۃ لابن ابی عاصم: 1301، اس روایت کی سند میں عبدالملک بن

Marfat.com

ہارون بن عشرہ ہے۔ جس کو امام ابو حاتم رازی نے ''متروک ذاہب الحدیث'' اور امام بخاری نے ''منکر الحدیث'' قرار دیا ہے۔ امام یحییٰ بن معین وغیرہ نے اس کو کذاب کہا ہے۔ (تفصیل کے لئے دیکھیں: المجروحین لابن حبان: 133/2، میزان الاعتدال للذہبی: 666/2)

سب سے پہلے اس امت سے کس چیز کو اٹھایا جائے گا؟

109 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ، ثنا أَبُو صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَبْلَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: «هَذَا أَوَانُ رَفْعِ الْعِلْمِ» قَالَ: فَلَقِيتُ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ بِحَدِيثِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ: صَدَقَ عَوْفٌ، أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَوَّلِ ذَلِكَ يُرْفَعُ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: الْخُشُوعُ، حَتَّى لَا تَرَى خَاشِعًا

۱۰۹۔ سیدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آسمان کی طرف نگاہ دوڑائی تو فرمایا: یہ علم اٹھائے جانے کا وقت ہے، سند کے ایک راوی جبیر بن نفیر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میری ملاقات اوس بن شداد رحمۃ اللہ علیہ سے ہوئی ان سے میں نے سیدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ والی حدیث ذکر کی تو انہوں نے فرمایا: سیدنا عوف رضی اللہ عنہ نے سچ کہا ہے۔ کیا میں تم کو یہ نہ بتاؤں کہ سب سے پہلے کون سی چیز

Marfat.com

اٹھائی جائے گی، میں نے کہا: بالکل بیان کریں۔ انہوں نے فرمایا: خشوع اٹھایا جائے گا، یہاں تک کہ تم خشوع کو نہیں دیکھ پاؤ گے۔

تحقیق وتخریج:

(صحیح)

خلق الافعال للبخاری: 337، الاوائل للطبرانی: 81، مسند البزار: 232۔ کشف الاستار، المعجم الکبیر للطبرانی: 43/18، اقتضاء العلم للخطیب: 89، اس روایت کی سند میں عبداللہ بن صالح ضعیف راوی ہے۔ مگر ثقہ راویوں نے ان کی متابعت کر رکھی ہے۔ ملاحظہ ہوں: مسند الامام احمد: 27,26/6، خلق افعال العباد للبخاری: 339، مشکل الآثار للطحاوی: 122/1، صحیح ابن حبان: 6720، السنن الکبریٰ للنسائی: 5878 طبع جدید، المستدرک للحاکم: 99,98/1، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء لابی نعیم: 247/5، جامع بیان العلم وفضلہ لابن عبدالبر: 1020، ان صحیح شواہد کی بنا پر یہ روایت بھی ''صحیح'' ہے۔

راویٔ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا عوف بن مالک بن ابی عوف اشجعی غطفانی رضی اللہ عنہ

کنیت

ابو عبدالرحمٰن، ابو عبداللہ

Marfat.com

تلامذہ کرام

جبیر بن نفیر الحضرمی، حبیب بن عُبید، راشد بن سعد، سالم أبو النضر، مولی عمر بن عبید اللہ، سلیم بن عامر، سوید بن غفلة، سیف الشامی، شداد أبو عمار، شریح بن عُبید، ضمرة بن حبیب، عاصم بن حمید السکونی، عبادة بن أوفی النمیری، عبد الحمید بن عبد الرحمن بن زید بن الخطاب، عبد الرحمن بن عائذ، عمرو بن عبد اللہ الحضرمی سیبانی، کثیر بن مرة الحضرمی، محمد بن أبی، مسلم بن قرظة أشجعی، أبو عبید اللہ مسلم بن مشکم، معدی کرب بن عبد کلال، یحیی بن جابر الطائی، یزید بن أصم، یزید بن خمیر الیزنی، أبو إدریس الخولانی، أبو بردة بن أبی موسی أشعری، أبو مسلم الخولانی، أبو الملیح بن أسامة الھذلی، أبو ہریرة،

فضائل ومناقب

١۔ شرف صحابیت

٢۔ فتح مکہ کے موقع پر حاضر ہوئے۔ اپنی قوم کا جھنڈا انہی کے ہاتھوں میں تھا۔

٣۔ غزوہ موتہ میں شریک ہوئے۔

٤۔ نبلا صحابہ کرام میں آپ رضی اللہ عنہ کا شمار ہوتا ہے۔

وفات ٧٣ ہجری میں فوت ہوئے۔

سب سے پہلے
کون سا ملک فتح ہوگا؟

110 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ،

Marfat.com

عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكْتُبُ إِذْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْمَدِينَتَيْنِ تُفْتَحُ أَوَّلَ الْقُسْطَنْطِينِيَّةُ أَوْ رُومِيَّةُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا، بَلْ مَدِينَةُ هِرَقْلَ تُفْتَحُ أَوَّلَ»

۱۱۰۔ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے کچھ لکھ رہے تھے۔اسی اثنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ قسطنطنیہ اور روم میں سے کون سا شہر پہلے فتح ہوگا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں، بلکہ ان کی بجائے ''ہرقل'' کا شہر پہلے فتح ہوگا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن) مصنف ابن ابی شیبۃ: 330,329/5، مسند الامام احمد: 176/2، سنن الدارمی: 503، المستدرک للحاکم: 508/4

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۵۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

اس اُمت سے کون سی چیز ختم ہوگی؟

111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَعَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ، قَالَا: ثنا

Marfat.com

عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْهُذَلِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «أَوَّلُ مَا يَهْلِكُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْجَرَادُ»

۱۱۱۔ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: اس امت میں سب سے پہلے ٹڈیوں کا خاتمہ ہوگا۔

تحقیق وتخریج:

(حدیث موضوع)

کتاب المجروحین لابن حبان: 2 / 256، الموضوعات لابن الجوزی: 13/3، الکامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی: 1990/5، اس روایت کی سند میں عبید بن واقد ضعیف ہے۔ (تقریب التہذیب لابن حجر: 1 / 378، رقم: 4399)، امام بخاری اور امام عمرو الفلاس نے اسے ''منکر الحدیث'' قرار دیا ہے۔ امام ابو زرعہ فرماتے ہیں: ''لا ینبغی أن یحدث عنہ۔'' (میزان الاعتدال للذہبی: 677/3)۔ امام ابن عدی اس کے بارے میں فرماتے ہیں: عامۃ ما یرویہ عبید بن واقد لا یتابع علیہ۔'' وقال ابن حبان: ''وہذا شئ لا شک أنہ موضوع۔''۔ وقال الشوکانی فی الفوائد المجموعۃ (458)، ''موضوع''

Marfat.com

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیّدنا عمر فاروق بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزی بن ریاح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لؤی رضی اللہ عنہ

کنیت

ابوحفص

والدہ کا نام

حنتمہ بنت ہاشم بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم، جوکہ ابوجہل کی بہن تھیں۔

قبول اسلام

نبوت کے چھٹے سال اسلام قبول کیا اس وقت ان کی عمر ۲۷ سال تھی۔

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ خلیفہ ثانی برحق ہیں۔

۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ مردوں میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے بڑھ کر کون عزیز ہیں؟ فرمایا: ابوبکر!۔ اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمر!

[صحیح البخاری:3662؛ صحیح مسلم:2384]

Marfat.com

۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو [اپنے بعد] اپنا خلیفہ بناتا تو یقیناً ابو بکر اور عمر میں سے کسی کو بناتا۔

[صحیح مسلم: 2385]

۵۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گزشتہ امتوں میں لوگوں کو الہام ہوتے تھے میری امت میں اگر کسی کو الہام ہوتا تو وہ عمر بن خطاب کو ہوتا۔

[صحیح البخاری: 3689]

۶۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا کہ میرے پاس دودھ کا پیالہ لایا گیا میں نے وہ پیا یہاں تک کہ اس کی سیرابی میں نے ناخنوں سے نکلتی ہوئی محسوس کی پھر میں نے بچا ہوا عمر کو دیا صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ آپ اس کی کیا تعبیر کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی تعبیر علم ہے۔

[صحیح البخاری: 3681؛ صحیح مسلم: 2391]

۷۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: [میں خواب کی حالت میں] جنت میں داخل ہوا پھر میں نے سفید رنگ کا ایک محل دیکھا جس کے صحن میں ایک لڑکی ہے۔ میں نے پوچھا: اے جبریل یہ کس کا ہے تو جبریل نے کہا یہ سیدنا عمر بن خطاب کا ہے تو میں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تا کہ اس کو دیکھ سکوں لیکن مجھے تیری غیرت یاد آ گئی یہ سن کر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کیا بھلا میں آپ ﷺ پر غیرت کروں گا؟۔

[صحیح البخاری: 3679؛ صحیح مسلم: 2394]

Marfat.com

۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ جس راستے سے بھی تجھے شیطان ملتا ہے وہ بھی تجھ سے ڈر کر اپنا راستہ بدل لیتا ہے۔

[صحیح البخاری:3683؛ صحیح مسلم:2396]

۹۔ نبی کریم ﷺ نے ان کو جنت کی بشارت دنیا ہی میں سنا دی تھی۔

[صحیح البخاری:3695؛ صحیح مسلم:2403]

۱۰۔ نبی کریم ﷺ احد پہاڑ پر چڑھے۔ آپ ﷺ کے پیچھے سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر اور سیدنا عثمان رضی اللہ عنہم بھی چڑھے، اُحد پہاڑ حرکت میں آ گیا تو آپ ﷺ نے اس پر اپنا پاؤں مار کر فرمایا: اے احد رک جاؤ تجھ پر نبی اور صدیق اور دو شہید ہیں۔

[صحیح البخاری:3675]

۱۱۔ مشہور مفسر قرآن صحابی سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے اتنی زیادہ محبت ہو گئی مجھے ڈر ہے اگر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو کوئی کتا پسند ہوتا تو وہ مجھے بھی پسند ہوتا اور میری خواہش ہے کاش میں موت آنے تک سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا خادم ہوتا اور یقیناً سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی کمی سب کو محسوس ہو رہی ہے حتی کہ کانٹے دار درخت کو بھی۔ ان کا مسلمان ہونا فتح تھی ان کی ہجرت مدد تھی اور ان کی حکومت رحمت تھی۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:307؛ المعجم الکبیر للطبرانی:181/9؛ اسنادہ حسن]

۱۲۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ نے عمر کی زبان اور دل پر حق جاری کیا ہے۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:313؛ سنن الترمذی:3682؛ اسنادہ حسن]

Marfat.com

۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لئے شہادت کی دعا فرمائی۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 323؛ سنن ابن ماجۃ: 3558؛ اسنادہ صحیح]

۱۴۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ پر رحم کرے جب ان کو نیزہ مارا گیا انہوں نے ایک لڑکے سے فرمایا: جس کی شلوار ٹخنوں سے لٹک رہی تھی۔ اے لڑکے اپنے بالوں کو کم کرو اور شلوار کو اوپر کرو بے شک اس میں کپڑوں کی صفائی بھی ہے اور اللہ کی خوشنودی بھی۔

[صحیح البخاری: 3700؛ فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 329]

۱۵۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیشہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کی وجہ سے ہمیں عزت ملی ہے۔

[صحیح البخاری: 3684؛ صحیح ابن حبان: 6880]

خلافت کی ابتدا

۱۳ ہجری

مدت خلافت

۱۰ سال

تاریخ وفات

ذوالحجہ ۲۳ ہجری

تجہیز و تکفین

راجح قول کے مطابق سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے آپ رضی اللہ عنہ کو غسل دیا۔ تین

Marfat.com

کپڑوں میں کفن دیا گیا۔

عمر مبارک

۶۳ سال

مقامِ تدفین

حجرہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو مبارک میں دفن ہوئے۔

سب سے پہلے
اسلامی لشکر کے امیر کون ہیں؟

112 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَحْشٍ وَكَانَ أَوَّلَ أَمِيرٍ أُمِّرَ فِي الْإِسْلَامِ

۱۱۲۔ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کو (ایک لشکر کا) امیر بنایا اور وہ اسلامی لشکر کے سب سے پہلے امیر ہیں۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف ومنقطع)

مصنف ابن ابی شیبۃ: 123/14، مسند الامام احمد: 178/1، الاوائل

Marfat.com

للطبرانی:62، السنن الکبریٰ للبیہقی :316/6، اس روایت کی سند میں مجالد بن سعید ضعیف راوی ہے۔زیاد بن علاقہ کا سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں ہے۔(دیکھیں: المراسیل لابن ابی حاتم ص:61، جامع التحصیل للعلائی ص:215)

راوئ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا سعد بن ابی وقاص بن اھیب بن عبدمناف بن کعب بن زہرہ بن کلاب بن مرہ رضی اللہ عنہ

والدہ ماجدہ کا نام

حمنہ بنت سفیان بن امیہ بن عبدشمس۔

قبول اسلام

ا۔ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابھی کوئی بھی اسلام نہیں لایا تھا مگر جس دن میں اسلام لایا تھا میں نے اسلام میں سات راتیں گزاری تھیں اور میں تیسرا مسلمان تھا۔

[صحیح البخاری:3727؛ فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:1320]

فضائل ومناقب

ا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے پہرہ داری کی ذمہ داری سرانجام دیا کرتے تھے۔

[صحیح البخاری:7321؛ صحیح مسلم:2410]

Marfat.com

۲۔ شرف صحابیت کے ساتھ عشرہ مبشرہ صحابہ کرام میں آپ رضی اللہ عنہ کا نام مبارک بھی شامل ہے۔

۳۔ سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ احد کے دن (میری حوصلہ افزائی کرتے ہوئے) میرے لئے اپنے والدین کو ایک ساتھ جمع کیا۔ (یعنی فرمایا تم پر میرے والدین قربان ہوں) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے: [اے سعد] تیر چلاؤ تجھ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

[صحیح البخاری:4057؛ صحیح مسلم:2412]

۴۔ قیس بن سعد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کیلئے یہ دعا فرمائی تھی: اے اللہ اس کی دعا کو قبول فرما جب بھی دعا مانگے۔

[سنن الترمذی:3851؛ فضائل الصحابۃ لاحمد:1308؛ المستدرک للحاکم:499/3؛ اسنادہ صحیح]

۵۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو سیدنا سعد رضی اللہ عنہ آئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ میرے ماموں ہیں۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:1312؛ المستدرک علی الصحیحین للحاکم:498/3؛ اسنادہ حسن]

۶۔ سیدنا قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا سعد بن مالک رضی اللہ عنہ فرمارہے تھے: میں پہلا عربی ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر پھینکا ہے۔

[صحیح البخاری:3728؛ صحیح مسلم:2966]

۷۔ ایک مرتبہ ایک آدمی نے آپ رضی اللہ عنہ کے متعلق جھوٹ بولا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو بد دعا دی۔ تو وہ ذلت ورسوائی کے بعد مر گیا۔

[صحیح البخاری:755؛ صحیح مسلم:453]

Marfat.com

۸۔ آپ رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر، صلح حدیبیہ اور اس کے علاوہ دوسرے غزوات میں بڑھ چڑھ کر شریک ہوئے۔

۹۔ آپ رضی اللہ عنہ کا نام مبارک مجلس شوریٰ کے چھ ارکان میں سے ایک ہے جن کے نام سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خلافت کے لئے پیش کئے تھے۔

۱۰۔ آپ رضی اللہ عنہ فاتح ایران ہیں۔ قادسیہ آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں فتح ہوا۔ اللہ رب العزت نے کسریٰ کو ان کے ہاتھوں نیست و نابود کر دیا۔

علمی سرگرمیاں

۱۔ مسند بقی بن مخلد میں آپ کی روایات کی تعداد ۲۷۰ ہے۔

وفات

۵۵ ہجری میں فوت ہوئے۔

بوقت وفات صوف کے کپڑے کا جبہ منگوایا تو ارشاد فرمایا: اس جبے میں مجھے کفن دینا کیونکہ اس جبے کو زیب تن کئے ہوئے غزوۂ بدر کے دن مشرکین مکہ کے مدمقابل آیا تھا۔

[المستدرک علی الصحیحین للحاکم:6100؛ المعجم الکبیر للطبرانی:143/1؛ رقم:316]

113 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ: «إِنِّي لَمِنْ أَوَّلِ الْعَرَبِ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ»

Marfat.com

۱۱۳۔ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں پہلا عربی ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا۔ یقیناً میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایمان لانے والا ساتواں مسلمان ہوں۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری: 3728، صحیح مسلم: 2966

سب سے پہلے
اسلام میں تلوار کو کس نے بے نیام کیا؟

114 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ رَجُلٍ سَلَّ سَيْفًا فِي اللَّهِ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ نَفَحَتْ نَفْحَةٌ أُخِذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ الزُّبَيْرُ يَسُوقُ النَّاسَ بِسَيْفِهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَعْلَى مَكَّةَ فَلَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: «مَا لَكَ يَا زُبَيْرُ؟» قَالَ: أُخْبِرْتُ أَنَّكَ أُخِذْتَ قَالَ: فَصَلَّى عَلَيْهِ وَدَعَا لَهُ وَلِسَيْفِهِ

۱۱۴۔ سیدنا عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: سب سے پہلے اللہ کی راہ میں سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے تلوار کو بے نیام کیا ہے۔ ایک آواز یوں آئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پکڑ لیا گیا ہے۔ سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ باہر نکلے، اپنی تلوار کے ساتھ لوگوں کو بھگایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت مکہ مکرمہ کے ایک بلند مقام پر تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ان سے

Marfat.com

ملاقات ہوئی، آپ ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! تجھے کیا ہوا ہے؟ سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: مجھے یہ خبر ملی تھی کہ آپ ﷺ کو پکڑ لیا گیا ہے۔ تو آپ ﷺ نے ان کی تعریف فرمائی، ان کے لئے اور ان کی تلوار کے لئے دعا فرمائی۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح الی عروۃ بن الزبیر لکنہ مرسل)

مصنف ابن ابی شیبۃ: 92/12، معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم الاصبہانی: 424، فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 1266، مصنف عبدالرزاق: 241/11، رقم: 20429، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء لابی نعیم الاصبہانی: 89/1

سب سے پہلے مسجد کس نے تعمیر کی؟

115 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: «أَوَّلُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا فَصَلَّى فِيهِ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ»

۱۱۵۔ قاسم بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جس نے سب سے پہلے مسجد بنا کر اس میں نماز پڑھی وہ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما ہیں۔

تحقیق وتخریج:

(صحیح)

Marfat.com

مصنف ابن ابی شیبۃ :121/12، عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عتبہ مسعودی آخری عمر میں حافظے کے تغیر کا شکار ہو گئے تھے۔ یزید بن ہارون نے ان سے اختلاط کے بعد سماع کیا ہے۔ البتہ یہ روایت الطبقات الکبریٰ لابن سعد: (250/3)، الاوائل للطبرانی (80) میں ابونعیم اور فضل بن دکین کے طریق سے آتی ہے۔ المستدرک للحاکم (385/3) میں وکیع بن جراح کے طریق سے ہے۔ ان دونوں نے ان سے اختلاط سے پہلے سماع کیا ہے۔ (دیکھیں: الکواکب النیرات ص:293)، یوں یہ روایت صحیح ہے۔

116 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، ثنا حُمَيْدٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْمُنَبِّهِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ فِي سَفَرٍ آخِرُ مَا يَكُونُ عَهْدُهُ بِهِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فَاطِمَةُ، وَإِذَا قَدِمَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهِ فَاطِمَةُ

۱۱۶۔ سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر کے لئے نکلتے تو اپنے خاندان میں سب سے آخر میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات کرتے اور سفر سے واپسی پر سب سے پہلے ان کے پاس تشریف لاتے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مسند الامام احمد: 275/2، سنن ابی داود: 4213، السنن الکبریٰ

Marfat.com

للبیہقی:97، المعجم الکبیر للطبرانی:103/2، رقم:1453، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم:2948، مسند الرویانی:655، اس روایت کی سند میں حمید شامی مجہول راوی ہے۔ (تقریب التہذیب لابن حجر:53/3)، وقال الذہبی فی المغنی (96/1) ’’روی عنہ ابن جحادۃ خبرا منکرا فی ذکر فاطمۃ، ولینہ بعضہم۔‘‘

راویٔ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا ثوبان بن بجدد رضی اللہ عنہ

کنیت

ابوعبداللہ

تلامذہ

جبیر بن نفیر الحضرمی، خالد بن معدان، راشد بن سعد المقرائی، رزیق أبوعبداللہ الالہانی، سالم بن أبی الجعد، سعید الحمصی، سلیمان بن یسار، سلیمان المنبہی، شداد بن أوس، ولہ صحبۃ، شرحبیل بن مسلم الخولانی، شہر بن حوشب، أبوعبدالسلام صالح بن رستم، عبداللہ بن أبی الجعد، عبدالاعلی بن عدی البہرانی، عبدالرحمن بن غنم الاشعری، عبدالرحمن بن یزید بن معاویۃ بن أبی سفیان، معدان بن أبی طلحۃ الیعمری، أبوادریس الخولانی، أبوأسماء الرحبی، أبوالاشعث الصنعانی، أبوحی المؤذن، أبوالخیر الیزنی، أبوسلمۃ بن عبدالرحمن بن عوف، أبوسلام الاسود، أبوالعالیۃ الریاحی، أبوعامر الالہانی، أبوعامر

Marfat.com

الہوزنی، اُبوعبدالرحمن الجبلانی، اُبو کبشۃ السلولی، اُبو مصبح المقرائی۔

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ نبی کریم ﷺ کے غلام تھے۔

۳۔ فتح مصر میں شریک ہوئے۔

۴۔ نبی کریم ﷺ کے رازدان تھے۔

۴۔ سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھے ضمانت دے کہ وہ لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہیں کرے گا۔ تو میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ سیدنا ثوبان ﷺ فرماتے ہیں: میں نے اس کے بعد کبھی کسی سے کسی چیز کا سوال نہیں کیا۔

[سنن ابی داود: 1643؛ سندہ صحیح]

وفات

۵۴ ہجری حمص شہر میں رحلت فرمائی۔

117 - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا هَانِئُ بْنُ يَحْيَى، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنَا أَوَّلُ شَافِعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَلَا فَخْرَ وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ»

۱۱۷۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

Marfat.com

فرمایا: سب سے پہلے روز قیامت میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہوگی میں اس پر کوئی فخر نہیں کرتا۔ میں پہلا شخص ہوں جس کی قبر کو کھولا جائے گا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

السنة لابن ابی عاصم: 795، اس میں حسن بن ابی جعفر اور علی بن زید بن جدعان دونوں ضعیف ہیں۔ اس روایت کے صحیح شاہد پہلے گزر چکے ہیں۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۳ کے تحت گزر چکا ہے۔

118 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَوَّلُ مَا سَمِعْنَا بِالْفَالُوذَجِ، أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ تُفْتَحُ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ وَيُفَاضُ عَلَيْهِمْ مِنَ الدِّيبَاجِ يَأْكُلُونَ الْفَالُوذَجَ فَذَكَرَهُ

۱۱۸۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے سب سے پہلے ''فالودہ'' کا نام اس وقت سنا، جب سیدنا جبریل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور فرمایا: آپ کی امت پر ایک ایسی زمین فتح ہوگی کہ اس میں ریشم عام ہوگا اور وہ ''فالودہ'' کھائیں گے۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

(موضوع)

سنن ابن ماجۃ: 3340، الموضوعات لابن الجوزی: 21/3، وقال: ''وہذا حدیث باطل لا اصل لہ۔'' یہ روایت درج ذیل وجوہ کی بنا پر موضوع ہے:

1۔ مصنف کا استاذ وضاع راوی ہے۔

2۔ اسماعیل بن عیاش جب اہل شہر کے علاوہ کسی اور سے بیان کریں تو اس کی روایت ضعیف ہوتی ہے۔ یہ روایت اہل شہر سے نہیں ہے۔

3۔ محمد بن طلحہ متکلم فیہ راوی ہے۔

4۔ عثمان بن یحییٰ ضعیف ہے۔ امام ازدی نے اس کو ''ضعیف'' کہا ہے۔ (تقریب التہذیب لابن حجر: 387/1، رقم الترجمۃ: 4528)

اس روایت کا ایک اور ضعیف شاہد معجم الشیوخ لابن جمیع (ص: 209) اور سیر اعلام النبلاء للذہبی (105/11) میں آتا ہے، اس میں مسیب بن واضح ضعیف ہے۔ باقی سند وہی ہے جو اس کتاب میں ہے۔ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ اس روایت کے بارے میں فرماتے ہیں: ''ہذا حدیث منکر''

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۳ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے

جہنمی لباس کس کو پہنایا جائے گا؟

119 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى حُلَّةً مِنَ النَّارِ إِبْلِيسُ»

١١٩۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے جہنم کا لباس ابلیس کو پہنایا جائے گا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مصنف ابن ابی شیبۃ :168/13، مسند الامام احمد:249,154,153,152/3، تفسیر الطبری:141/18، تاریخ بغداد للخطیب :253/11، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء لابی نعیم الاصبہانی:256/6، اس روایت کی سند میں علی بن زید بن جدعان ''ضعیف'' ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ٦ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے پیٹ میں کون سی چیز داخل ہوئی؟

120 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّهَا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ الزُّبَيْرِ حِينَ وَضَعَتْهُ وَطَلَبُوا تَمْرَةً يُحَنِّكُهُ بِهَا حَتَّى وَجَدُوهَا فَحَنَّكَهُ فَكَانَ أَوَّلُ شَيْءٍ دَخَلَ بَطْنَهُ رِيقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۲۰۔ سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب انہوں نے سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو جنم دیا تو وہ ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے کر آئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بچے کو گھٹی دینے کے لئے کھجور کا مطالبہ کیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھجور ملی تو اس کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھٹی دی۔ اس بچے کے پیٹ میں سب سے پہلی جو چیز گئی وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لعاب مبارک تھا۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:5468,3909، صحیح مسلم:2146

Marfat.com

راوئ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدہ اسماء بنت ابی بکر عبداللہ بن عثمان ابی قحافۃ التیمیہ رضی اللہ عنہا

لقب

ذات النطاقین

ولادت

ہجرت سے ۲۷ سال قبل مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دس سال بڑی تھیں۔

نکاح

سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوا۔

قبول اسلام

اپنے شوہر کی طرح انہوں نے بھی اسلام قبول کرنے میں سبقت فرمائی۔ بقول ابن اسحاق آپ رضی اللہ عنہا اٹھارہویں مسلمان تھیں۔

تلامذہ

طلحۃ بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن أبی بکر الصدیق، عباد بن حمزۃ بن عبداللہ بن

Marfat.com

الزبیر، عباد بن عبداللہ بن الزبیر، عبداللہ بن الزبیر، عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن عبید اللہ بن أبی ملیکۃ، عبداللہ بن عروۃ بن الزبیر، عبداللہ بن کیسان (مولاہا)، عروۃ بن الزبیر (ابنہا)، القاسم بن محمد الثقفی، مرزوق الثقفی (خادم عبداللہ بن الزبیر)، مسلم القری، أبونوفل بن أبی عقرب، أبوواقد اللیثی، صفیۃ بنت شیبۃ، فاطمۃ بنت المنذر بن الزبیر

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ بڑی سخاوت کرنے والی تھیں۔

۳۔ عورتیں آپ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر بخار وغیرہ کا دم کروایا کرتیں، آپ مریض کے سینہ پر پانی چھڑکتیں اور ساتھ بیان کرتیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے: اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔

[صحیح البخاری: 5724]

۴۔ آپ رضی اللہ عنہا نے کئی حج کئے، پہلا حج نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کیا۔

۵۔ آپ رضی اللہ عنہا کے والد سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ صحابہ کرام میں سب سے بلند مقام رکھنے والے، خاوند سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ عشرہ مبشرہ صحابہ کرام میں سے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حواری اور بیٹے سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بے شمار عظمتوں کے مالک تھے۔

اولاد

سیدنا عبداللہ بن زبیر، منذر، عروہ، خدیجۃ الکبریٰ، ام الحسن اور عائشہ

Marfat.com

وفات

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے چند دن بعد آپ رضی اللہ عنہما نے وفات پائی۔ یہ واقعہ جمادیٰ الاولی ۷۳ ہجری کا ہے۔ اس وقت آپ رضی اللہ عنہما کی عمر مبارک ۱۰۰ سال تھی۔

سب سے پہلے
تختہ دار پر لٹکنے سے پہلے دو رکعتیں کس نے ادا کیں؟

121 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: " بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنًا وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتِ بْنِ الْأَقْلَحِ قَالَ خُبَيْبٌ: دَعُونِي أُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَالَ: وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَنَّ الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْقَتْلِ "

۱۲۱۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبر گیری کے لئے ایک لشکر کو بھیجا، ان کا امیر سیدنا عاصم بن ثابت بن ابی اقلح رضی اللہ عنہ کو بنایا، (راستے میں کافروں نے ان کو پکڑ لیا، سیدنا خبیب رضی اللہ عنہ کو پکڑ کر سولی پر لٹکانے لگے تو) سیدنا خبیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے تھوڑی دیر کے لئے چھوڑ دیں تاکہ میں دو رکعات نماز پڑھ لوں۔ راوی حدیث بیان کرتے ہیں کہ یہ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے شہادت سے پہلے دو رکعات نماز پڑھی۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

صحیح البخاری:4086،مسند الامام احمد:459/13،رقم:8096،طبع جدید

مؤسسۃ الرسالہ

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
اسلام میں کس بچے کی ولادت ہوئی؟

122 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ طَافَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فِي خِرْقَةٍ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْإِسْلَامِ يَعْنِي بِالْمَدِينَةِ

۱۲۲۔ ایک آدمی سے روایت ہے کہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو اپنی چادر مبارک میں لپیٹا، یہ اسلام پر پیدا ہونے والے مدینہ منورہ میں سب سے پہلے بچے تھے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

Marfat.com

مسند ابن الجعد:1980، مصنف ابن ابی شیبۃ:33944،طبع جدید، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم:572،طبقات المحدثین لابی الشیخ:199/1، اس روایت کی سند ''رجل'' مبہم کی وجہ سے ضعیف ہے۔

اس روایت کا آخری حصہ صحیح البخاری (5468, 3909) اور صحیح مسلم (2146) میں ثابت ہے۔

123 - حَدَّثَنَا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: «مَا كُنْتُ لِأَكُونَ أَوَّلَ مَنْ خَلَفَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُمَّةٍ تَهْرَاقَةِ الدِّمَاءِ» . ثُمَّ قَالَ: وَقَالَ عُثْمَانُ: «إِنَّهَا لَأَوَّلُ يَدٍ خَطَّتِ الْمُفَصَّلَ»

۱۲۳۔ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں خون بہانے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا سب سے پہلا خلیفہ نہیں بننا چاہتا، راوی بیان کرتے ہیں پھر سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ پہلا ہاتھ ہے جس نے قرآن مفصل کی کتابت کی۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

المعجم الکبیر للطبرانی:84/1،رقم:119، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم:132،

اس روایت کی سند میں مصنف کا استاذ مسیب بن واضح ''ضعیف'' ہے۔

124 - حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ، ثنا ضَمْرَةُ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: «أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ النَّارَ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ

Marfat.com

السَّوَّاطُونَ»

۱۲۴۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس امت کے [ظلماً] ''زیادہ مار پٹائی کرنے والے'' لوگ سب سے پہلے جہنم میں داخل کیے جائیں گے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مصنف ابن ابی شیبۃ: 35901، طبع جدید، اس روایت کی سند میں ابوالمہزم ''متروک الحدیث'' راوی ہے۔ المعجم الاوسط للطبرانی (6635)، الاوائل للطبرانی (36) اور الکامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی (2721/7) میں یہی روایت مرفوعاً آتی ہے، اس میں بھی وہی علت ضعف ہے جو اوپر بیان ہو چکی ہے۔

سب سے پہلے
سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو نبوت کس رات ملی؟

125 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنِي عُتْبَةُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، حَدَّثَنِي شَيْخٌ، مِنْهُمْ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَقِيَ إِبْرَاهِيمُ الْحَقَّ فِي أَوَّلِ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ»

۱۲۵۔ سیدنا واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیدنا ابراہیم کو رمضان کی پہلی رات نبوت ملی تھی۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مسند الامام احمد: 16984، طبع جدید، السنن الکبریٰ للبیہقی: 317/9، رقم: 18649، طبع جدید، المعجم الکبیر للطبرانی: 75/22، رقم: 185، اسماء الصفات للبیہقی: 494، شعب الایمان للبیہقی: 2053، اس روایت کی سند میں حکم بن عتیبہ ''مختلف فیہ'' راوی ہے۔ البتہ ''حسن الحدیث'' ہیں۔ مگر امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''یعتبر حدیثہ من غیر روایۃ بقیۃ عنہ۔''، یہ روایت انہوں نے بقیہ ہی سے بیان کی ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدنا واثلہ بن اسقع بن عبدالعزی بن عبد یالیل بن ناشب بن عنزہ بن سعد بن لیث بن بکر رضی اللہ عنہ

کنیت

آپ رضی اللہ عنہ کی کنیت میں مختلف اقوال ہیں: ابوالخطاب، ابوالاسقع، ابوقرصافہ، ابو شداد

قبول اسلام

Marfat.com

۹ ہجری میں آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

تلامذہ

إبراہیم بن أبی عبلۃ ، بسر بن عبید اللہ الحضرمی ، سلیمان بن موسیٰ (من روایۃ ضعیفۃ) ، شداد أبو عمار ، عبد اللہ بن عامر الیحصبی ، عبد الرحمن بن أبی قسیمۃ ، عبد الواحد بن عبد اللہ النصری ، عمر اللیثی ، عمرو بن عبد اللہ الحضرمی ، الغریف بن عیاش الدیلمی ، معروف أبو الخطاب ، مکحول الشامی ، یونس بن میسرۃ بن حلبس ، أبو إدریس الخولانی ، أبو سعد الحمیری الشامی ، أبو الملیح بن أسامۃ الہذلی ، جمیلۃ و یقال خصیلۃ بنت واثلۃ (ابنتہ) ، فسیلۃ بنت واثلۃ (ابنتہ)

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ آپ رضی اللہ عنہ کا شمار اصحاب صفہ میں سے تھا ، جن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بے حد محبت تھی۔

۳۔ غزوۂ تبوک میں شریک ہوئے۔

وفات

۸۳ ہجری میں فوت ہوئے ، بعض نے آپ رضی اللہ عنہ کی تاریخ وفات ۸۵ اور ۹۷ بیان کی ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی رائے کو ترجیح دی ہے۔ اس وقت آپ رضی اللہ عنہ کی عمر مبارک ۱۰۵ سال تھی۔ دمشق میں فوت ہونے والے سب سے آخری صحابی آپ رضی اللہ عنہ ہی ہیں۔

Marfat.com

سب سے پہلے
سیدنا لوط علیہ السلام کے بعد کس نے اپنے
اہل وعیال کے ساتھ ہجرت کی؟

126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثنا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ، إِمَامُ مَسْجِدِ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ قَالَ: سَمِعْتُ قَتَادَةَ، يَقُولُ: ثنا النَّضْرُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ عُثْمَانَ أَوَّلُ مَنْ هَاجَرَ إِلَى اللَّهِ بِأَهْلِهِ بَعْدَ لُوطٍ»

۱۲۶۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (سیدنا) لوط علیہ السلام کے بعد عثمان (بن عفان) وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اپنے اہل وعیال کے ہمراہ ہجرت کی۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

المعجم الکبیر للطبرانی:48/1، السنۃ لابن ابی عاصم:1311، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم:123، معرفۃ الصحابۃ لابی نعیم الاصبہانی:7352، اس روایت کی سند میں بشار بن موسیٰ راوی ہے، جس کو امام بخاری، امام یحییٰ بن معین اور امام نسائی نے ''متروک'' کہا ہے۔ حسن بن زیاد کے بارے میں حافظ ہیثمی (مجمع الزوائد:81/9)

Marfat.com

فرماتے ہیں: ''لم أعرفه''

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
روز قیامت کون سی اُمت پُل صراط سے گزرے گی؟

127 - حَدَّثَنَا ابْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «فَأَكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ عَلَى الصِّرَاطِ» وَرَوَاهُ مَعْمَرٌ، وَشُعَيْبٌ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

۱۲۷۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور میری امت سب سے پہلے پل صراط سے گزریں گے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

أخرجه البخاری (7437) ومسلم (182/299) مطولا

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے

صور پھونکے جانے کی آواز کون سنے گا؟

128 - حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ، ثنا مُحَمَّدٌ يَعْنِي غُنْدَرًا، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ وَهُوَ ابْنُ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «وَيُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَلَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ إِلَّا أَصْغَى لِيتًا وَأَوَّلُ مَنْ يَسْمَعُهُ رَجُلٌ يَلُوطُ حَوْضَهُ فَيُصْعَقُ»

۱۲۸۔ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب صور پھونکا جائے گا، تو کوئی بھی اسے نہیں سنے گا مگر جو اس وقت کان لگائے گا، البتہ سب سے پہلے وہ شخص اس کو سنے گا، جو اپنے حوض کو مرمت کر رہا ہوگا۔

تحقیق وتخریج:

صحیح مسلم:2940

﴿ راوی حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۵۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

روز قیامت اللہ تعالیٰ مومنین سے کیا فرمائے گا؟

129 - حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا يَحْيَى

Marfat.com

بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنْ شِئْتُمْ أَنْبَأْتُكُمْ أَوَّلَ مَا يَقُولُ اللَّهُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَأَوَّلُ مَا يَقُولُونَ لَهُ» قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: " إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: هَلْ أَحْبَبْتُمْ لِقَائِي؟ " قَالَ: " فَيَقُولُونَ: نَعَمْ رَبَّنَا فَيَقُولُ: لِمَ؟ فَيَقُولُونَ: رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَمَغْفِرَتَكَ فَيَقُولُ قَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ مَغْفِرَتِي "

۱۲۹۔ سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم پسند کرتے ہو تو میں تم کو اس پہلی چیز کی خبر دیتا ہوں جو اللہ مومنوں کو فرمائے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مومنوں کو روز قیامت مخاطب ہو کر فرمائے گا، کیا تم میری ملاقات کو پسند کرتے ہو؟، مومنین کہیں گے: جی ہاں اے ہمارے رب! اللہ فرمائیں گے: مگر کیوں؟، مومنین عرض کریں گے: ہم آپ سے معافی اور بخشش کی امید رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: یقیناً تم پر میری مغفرت واجب ہوگئی۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مسند الامام احمد: 238/5، المعجم الکبیر للطبرانی: 125/20، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء لابی نعیم الاصبہانی: 179/8، اس میں عبداللہ بن زحر ضعیف ہے۔ ابو عیاش

Marfat.com

بن نعمان مصری ''مجہول الحال'' ہے۔ (تقریب التہذیب لابن حجر: 663/1، رقم الترجمۃ: 8292)، اس کا ایک دوسرا ضعیف شاہد المعجم الکبیر للطبرانی (94/20) میں آتا ہے۔ وہ سند منقطع ہے۔ خالد بن معدان کا سیدنا معاذ بن جبل سے سماع ثابت نہیں ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدنا معاذ بن جبل بن عمرو بن اوس بن عائذ بن عدی بن کعب بن عمرو بن ادی بن علی بن اسد بن ساردۃ بن یزید بن جشم بن عدی بن نابی بن تمیم بن کعب بن سلمہ رضی اللہ عنہ

کنیت

ابوعبدالرحمٰن

ماں کا نام

ہند بنت سہیل

تلامذہ

اَسلم مولی عمر بن الخطاب، الاسود بن ہلال، الاسود بن یزید النخعی، اَنس بن مالک، جابر بن عبداللہ، جبیر بن نفیر الحضرمی، جنادۃ بن اَبی اَمیۃ، الحارث بن عمیرۃ، اَبو

Marfat.com

وائل شقیق بن سلمۃ ، اُبو اُمامۃ صدی بن عجلان ، عاصم بن حمید السکونی ، عبد اللہ بن اُبی اُوفی الاسلمی ، عبد اللہ بن شداد بن الہاد ، عبد اللہ بن عباس ، عبد اللہ بن عمر بن الخطاب ، عبد اللہ بن عمرو بن العاص ، عبد الرحمن بن سمرۃ ، عبد الرحمن بن عائذ الازدی ، عبد الرحمن بن غنم الاشعری ، عبد الرحمن بن اُبی لیلی ، عبید اللہ بن مسلم الحضرمی ، عروۃ بن النزال الکوفی ، عطاء بن یسار ، اُبو عیاض عمرو بن الاسود ، اُبو عثمان عمرو بن مرثد الصنعانی ، عمرو بن میمون اُودی ، عیسی بن طلحۃ بن عبید اللہ ، قیس بن اُبی حازم ، کثیر بن مرۃ الحضرمی ، لجلاج العامری ، مالک بن یخامر السکسکی ، مسروق بن اُجدع ، المقدام بن معدی کرب ، میمون بن اُبی شبیب ، یزید بن عمیرۃ الزبیدی ، اُبو اِدریس الخولانی ، اُبو الاسود الدیلی ، اُبو بحریۃ السکونی ، اُبو ثعلبۃ الخشنی ، اُبو رزین الاسدی ۔ اُبو سعید الحمیری ، اُبو الطفیل اللیثی ، اُبو ظبیۃ الکلاعی ، اُبو عبد اللہ الاشعری ، اُبو عبد اللہ الصنابحی ، اُبو قتادۃ الانصاری ، اُبو مسلم الخولانی ، اُبو موسی الاشعری

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے۔

۳۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار بندوں سے قرآن پڑھو: سیدنا عبد اللہ بن مسعود، سیدنا حذیفہ کے غلام سیدنا سالم، سیدنا اُبی بن کعب اور سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم کا ذکر کیا۔

[صحیح البخاری:3806؛ صحیح مسلم:2464]

Marfat.com

۴۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اپنی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: کاش یہ گھر ابوعبیدہ، معاذ، سالم مولیٰ حذیفہ اور حذیفہ بن یمان کی طرح کے لوگوں سے بھرا ہوا ہو۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 1280؛ المستدرک للحاکم: 226/3؛ اسنادہ حسن]

۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: معاذ بن جبل بڑے اچھے آدمی ہیں۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 354؛ المستدرک للحاکم: 268/3، 246، 233؛ اسنادہ حسن]

۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے معاذ، اللہ کی قسم۔ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔

[سنن ابی داود: 1522؛ صحیح ابن خزیمۃ: 751؛ وسندہ صحیح]

۷۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں معاذ بن جبل حلال وحرام کے سب سے بڑے عالم ہیں۔

[سنن الترمذی: 3791؛ صحیح ابن حبان: 2218؛ سندہ صحیح]

علمی سرگرمیاں

آپ ۱۰۷ روایات کے راوی ہیں۔

وفات

۱۷ یا ۱۸ ہجری میں طاعون کی مرض سے شہید ہوئے۔ اس وقت آپ رضی اللہ عنہ کی عمر مبارک ۳۸ سال تھی۔

130 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ

Marfat.com

الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ أَبُو خُزَاعَةَ عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ، وَإِنِّي رَأَيْتُهُ فِي النَّارِ يَجُرُّ أَمْعَاءَهُ فِيهَا»

۱۳۰۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے ابوخزاعہ عمرو بن عامر نے غیر اللہ کے نام نذر شدہ جانوروں کے لئے چراگاہیں قائم کیں میں نے اس کو دیکھا، جہنم میں اپنی آنتوں کو کھینچ رہا تھا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف والمتن صحیح)

مسند الامام احمد: 446/1، اس روایت کی سند میں سعید بن مسلمہ اور ابراہیم الہجری دونوں ضعیف راوی ہیں۔ حافظ ہیثمی (116/1) فرماتے ہیں: ''أخرجہ أحمد وفیہ ابراہیم الہجری وھو ضعیف۔'' یہ روایت اپنے صحیح متن کے ساتھ گزر چکی ہے۔ دیکھیں حدیث: 44

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۳۲ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

جنت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کس عورت کی ملاقات ہوگی؟

131 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ، ثنا أَبَانُ بْنُ

Marfat.com

عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ كَرِيمِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَتْنِي سَلْمَى بِنْتُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّ أَوَّلَ لُحُوقٍ بِي فِي الْجَنَّةِ امْرَأَةٌ مِنْ أَحْمَسَ»

۱۳۱۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے جنت میں احمس (قبیلہ) کی ایک عورت مجھ سے ملاقات کرے گی۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مسند الامام احمد: 1/403، اعتلال القلوب للخرائطی: 416، مسند ابی یعلی: 5328، اس روایت کی سند میں ابان بن عبداللہ اگرچہ صدوق ہے، مگر "لین الحدیث" ہے۔ (تقریب التہذیب لابن حجر: 87/1، رقم: 140) دوسرے راوی کریم بن ابی حازم سلمی کا امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے التاریخ الکبیر (244/7) اور امام ابن ابی حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ نے الجرح والتعدیل (175/7) میں تذکرہ کیا ہے مگر نہ اس پر جرح کی ہے۔ نہ توثیق بیان کی۔ حافظ ہیثمی (مجمع الزوائد: 296/5) اس کے بارے میں فرماتے ہیں: "وسلمی لم أجد من وثقها۔"

راوئ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۳۲ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کس نے سلام پیش کیا؟

132 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ: «وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ»

۱۳۲۔ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سب سے پہلے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواباً ''وعلیک ورحمۃ اللہ'' فرمایا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

صحیح مسلم:2473، السنن الکبریٰ للنسائی:10099، طبع جدید

سب سے پہلے

حجۃ الوداع کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون سی بات ارشاد فرمائی؟

133 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، ثنا خِرَاشٌ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَكَانَ أَوَّلُ مَا

Marfat.com

تَفَوَّهَ بِهِ أَنْ قَالَ: «أُوصِيكُمُ اللَّهَ بِأُمَّهَاتِكُمْ»

۱۳۳۔ سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خطبہ میں حاضر تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلی بات یہ ارشاد فرمائی: میں تمہیں تمہاری ماؤں کے بارے میں وصیت کرتا ہوں۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف والمتن صحیح)

المعجم الکبیر للطبرانی: 173/8، الاوائل للطبرانی: 68، اس روایت کی سند میں انقطاع ہے۔ کیونکہ محمد بن اسماعیل کا اپنے باپ سے سماع نہیں۔ حافظ ہیثمی (مجمع الزوائد: 139/8) فرماتے ہیں: ''فیہ محمد بن اسماعیل بن عیاش وھو ضعیف۔'' دوسرا راوی خراش ہے یا خداش، اس کے حالات زندگی نہیں مل سکے۔ البتہ اس روایت کا مضمون صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ نیچے دیا گیا فائدہ ملاحظہ ہو۔

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۹۳ کے تحت گزر چکا ہے۔

فائدہ

سیدنا مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تمہیں تمہاری ماؤں، تمہارے باپوں اور تمہارے قریبی رشتہ داروں کے بارے میں نصیحت کرتا ہے۔

Marfat.com

(الادب المفرد للبخاری: 60، سنن ابن ماجۃ: 3661، المعجم الکبیر للطبرانی: 271,270/20، المستدرک للحاکم: 151/4، اسنادہ جید)

سب سے پہلے غسل خانے کس نے تعمیر کروائے؟

134 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مُوسَى، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " أَوَّلُ مَنْ صُنِعَتْ لَهُ الْحَمَّامَاتُ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ فَلَمَّا دَخَلَهُ وَجَدَ غَمَّهُ وَحَرَّهُ فَقَالَ: أَوَّهْ ثُمَّ أَوَّهْ قَبْلَ أَنْ لَا تَكُونَ أَوَّهْ "

۱۳۴۔ سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے (سیدنا) سلیمان بن داؤد نے غسل خانے تعمیر کروائے۔ پس جب وہ اس میں داخل ہوئے، انہیں اس میں گرمی محسوس ہوئی، تو انہوں نے فرمایا: ان میں تنگی ہے، گھبراہٹ ہے، اس سے پہلے کہ سختی کی جائے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف جداً)

مصنف ابن ابی شیبۃ: 140/14، التاریخ الکبیر للبخاری: 362/1، المعجم الاوسط للطبرانی: 461، شعب الایمان للبیہقی: 7388، عمل الیوم واللیلۃ لابن

Marfat.com

السنی:316، تاریخ أصبہان لابی نعیم:86/1، الاوائل للطبرانی:12، الضعفاء الکبیر للعقیلی:85,84,65/1، الکامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی:283/1، اس روایت کی سند میں اسماعیل بن عبدالرحمٰن اودی ''مجہول'' راوی ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام عقیلی رحمۃ اللہ علیہ اس کے بارے میں فرماتے ہیں:''لا یتابع علیہ'' وقال الذہبی فی المغنی (84/1)''حدیثہ فی الحمامات لایثبت۔'' حافظ ہیثمی (مجمع الزوائد:207/8) فرماتے ہیں:''رواہ الطبرانی فی الاوسط والکبیر وفیہ اسماعیل بن عبدالرحمن الأودی وہو ضعیف۔''

راویٔ حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا عبداللہ بن قیس بن سلیم بن حضار بن حرب بن عامر بن الاشعر رضی اللہ عنہ

کنیت

أبوموسیٰ الاشعری

قبولِ اسلام

مکہ مکرمہ میں اسلام قبول کیا۔

تلامذہ

ابراہیم بن أبی موسی الاشعری (ابنہ)، الاسود بن یزید النخعی، أسید بن المتشمس

Marfat.com

التیمی ، أنس بن مالک أنصاری ، برید بن أبی مریم السلولی ، ثابت بن قیس النخعی ، الحسن البصری ، حطان بن عبد اللہ الرقاشی ، ربعی بن حراش ، زہدم بن مضرب الجرمی ، زیاد ، زید بن وہب الجہنی ، أبو سعید سعد بن مالک الخذری ، سعید بن جبیر ، سعید بن المسیب ، سعید بن أبی ہند ، أبو وائل شقیق بن سلمۃ الاسدی ، صفوان بن محرز المازنی ، الضحاک بن عبد الرحمن بن عرزب ، طارق بن شہاب ، أبو تمیمۃ طریف بن مجالد الہجیمی ، أبو الاسود ظالم بن عمرو الدؤلی ، عامر الشعبی ، عبد اللہ بن بریدۃ ، أبو عبد الرحمن عبد اللہ بن حبیب السلمی ، عبد اللہ بن نافع مولی بنی ہاشم ، عبد الرحمن بن غنم الاشعری ، أبو عثمان عبد الرحمن بن مل النہدی ، عبد الرحمن بن نافع بن عبد الحارث ، عبد الرحمن بن یزید النخعی ، عبید بن حنین ، عبید بن عمیر ، علقمۃ بن قیس النخعی ، عمرو بن جراد ، أبو الاحوص عوف بن مالک بن نضلۃ الجشمی ، غنیم بن قیس المازنی ، قسامۃ بن زہیر ، قیس بن أبی حازم ، مرۃ بن شراحیل الہمدانی الطیب ، مسروق بن أوس الحنظلی ، موسی بن أبی موسی الاشعری (ابنہ) ، ہزیل بن شرحبیل ، أبو مجلز لاحق بن حمید ، أبو بردۃ بن أبی موسی (ابنہ) ، أبو بکر بن أبی موسی (ابنہ) ، أبو رافع الصائغ ، أبو عبیدۃ بن عبد اللہ بن مسعود ، أبو کبشۃ السدوسی ، أبو کنانۃ القرشی ، أم عبد اللہ (امرأتہ)

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی طرف سے مسئلہ تحکیم کے لئے آپ رضی اللہ عنہ ہی کو فیصل مقرر کیا گیا تھا۔

Marfat.com

۳۔ حبشہ اور مدینہ منورہ کی طرف دونوں ہجرتوں کا شرف حاصل ہوا۔

۴۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابوموسیٰ، آپ کو آل داؤد کی سی خوش الحانی عطا کی گئی ہے۔

[صحیح البخاری:5048؛ صحیح مسلم:793/236]

۵۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر ایک نرم دل والی قوم آرہی ہے تو اشعری قبیلے کے لوگ آئے۔ ان میں سے سیدنا ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ بھی تھے جب وہ مدینہ کے قریب آئے تو وہ رجزیہ انداز میں یہ اشعار پڑھ رہے تھے۔ ہم کل کے دن اپنے محبوب محمد ﷺ اور ان کے صحابہ کرام سے ملیں گے۔

[مسند الامام احمد:105/3، 182، 262؛ فضائل الصحابہ للنسائی:247؛ اسنادہ صحیح]

۶۔ نبی کریم ﷺ نے ان کے لئے یہ دعا فرمائی: اے اللہ عبداللہ بن قیس [ابوموسیٰ اشعری] کے گناہوں کو بخش دیجئے اور روز قیامت عزت کے ساتھ جنت میں داخل فرما دیجئے۔

[صحیح البخاری:4323؛ صحیح مسلم:2498]

۷۔ مسروق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: صحابہ کرام میں چھ قاضی تھے: سیدنا عمر، سیدنا علی، سیدنا عبداللہ بن مسعود، سیدنا ابی بن کعب، سیدنا زید بن ثابت اور سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم۔

[تاریخ دمشق لابی زرعہ رقم:1922؛ سندہ صحیح]

Marfat.com

علمی سرگرمیاں

۱۔ مسند بقی بن مخلد میں آپ کی ۱۶۰ روایات ہیں۔

۲۔ ۴۹ روایتیں متفق علیہ ہیں۔

۳۔ آپ رضی اللہ عنہ کی ۴ روایتوں کو بیان کرنے میں امام بخاری منفرد ہیں۔

۴۔ ۱۵ روایتوں کو بیان کرنے میں امام مسلم منفرد ہیں۔

وفات

۴۴ ہجری

سب سے پہلے
غزوۂ بدر کے موقع پر کن کو قیدی بنایا گیا؟

135 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ، وَعَبَّاسٌ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ حَارِثَةَ، كَانَ غُلَامًا مِنْهُمْ أُصِيبَ يَوْمَ بَدْرٍ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أُصِيبَ

۱۳۵۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حارثہ کو غزوۂ بدر میں قید کر کے غلام بنایا گیا تھا اور سب سے پہلے انہی کو قید کیا گیا تھا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

Marfat.com

الاوائل للطبرانی: 71، ان الفاظ ''وکان أول من أصیب'' کے علاوہ یہ روایت مسند الامام احمد (283,282,272,264,260,215,210,124/3) اور صحیح البخاری (6567,6550,3982,2809) میں ثابت ہے۔

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

136 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمٍ أَبُو بَلْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: «وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ النَّاسِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ بَعْدَ خَدِيجَةَ»

۱۳۶۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد سب سے پہلے لوگوں میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن) مسند الامام احمد: 1 / 3 7 3، الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 21/3، سنن الترمذی: 3734، مسند الطیالسی: 2876

سب سے پہلے

غزوۂ بدر کے دن سکینت سے کون بیدار رہا؟

137 - حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ

Marfat.com

أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا الْتَقَيْنَا يَوْمَ بَدْرٍ سَقَطَ عَلَيْنَا النُّعَاسُ فَكَانَ أَوَّلُ مَنِ اسْتَقَالَ مِنَ السَّكْتَةِ وَالنَّعْسَةِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۳۷۔ سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب غزوہ بدر میں دشمن سے آمنا سامنا ہوا تو ہم پر نیند غالب آ گئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ پہلے شخص تھے جو اس سکینت اور نیند سے بیدار ہوئے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

تفسیر ابن ابی حاتم: 793/3، رقم: 4362، الاوائل للطبرانی: 72، اس روایت کی سند میں عبداللہ بن لہیعہ ''ضعیف'' اور ''مدلس'' ہے۔ سماع کی تصریح نہیں مل سکی۔ ولید بن مسلم کی تدلیس بھی ہے مگر انہوں نے الاوائل للطبرانی میں سماع کی تصریح کر رکھی ہے۔

138 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ هُودٍ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَهِيَ أَوَّلُ آيَةٍ نَزَلَتْ فِي الْقِتَالِ يُرِيدُ {أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَى نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ} [الحج: 39]

۱۳۸۔ سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سب سے پہلے جہاد کے بارے میں یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ ترجمہ: ''انہیں

Marfat.com

اب جنگ کی اجازت دے دی گئی، اس لئے کہ ان پر ظلم ہوتا رہا ہے اور بے شک اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے۔" (سورۃ الحج:۳۹)

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف والحدیث صحیح بشواہدہ)

مسند الامام احمد: 1 / 216، سنن الترمذی: 3171، صحیح ابن حبان:4710، المعجم الکبیر للطبرانی:16/12، الاوائل للطبرانی:30، المستدرک علی الصحیحین للحاکم:66/1، وصححہ الحاکم علی شرط الشیخین ووافقہ الذہبی، اس روایت کی سند میں مصنف کا استاذ اسماعیل بن ہود "ضعیف" ہے۔ البتہ یہ روایت شواہد کی بنا پر صحیح ہے۔

سب سے پہلے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی علامت نبوت کون سی تھی؟

139 - حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ، ثنا الْحِمَّانِيُّ أَبُو يَحْيَى، عَنِ النَّضْرِ أَبِي عُمَرَ الْخَزَّازِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ أَبُو طَالِبٍ يُعَالِجُ شَيْئًا مِنْ زَمْزَمَ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ الْحِجَارَةَ وَهُوَ غُلَامٌ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزَارَهُ فَانْقَلَبَ الْحَجَرُ وَتَعَرَّى فَقِيلَ لِأَبِي طَالِبٍ أَدْرِكِ ابْنَكَ وَابْنَ أَخِيكَ فَإِنَّهُ قَدْ غُشِيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا أَفَاقَ مِنْ غَشْيَتِهِ سَأَلَهُ فَقَالَ: رَأَيْتُ عَلَيْهِ ثِيَابَ

Marfat.com

بَيَاضٍ قَالَ: اسْتَتِرْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَذَاكَ أَوَّلُ شَيْءٍ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النُّبُوَّةِ قَالَ: فَمَا رُؤِيَتْ عَوْرَتُهُ مِنْ يَوْمَئِذٍ

۱۳۹۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ابو طالب زمزم کے پانی سے کوئی دوائی تیار کر رہے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پتھروں کو ادھر اُدھر منتقل کر رہے تھے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابھی بالکل چھوٹے بچے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ازار بند کو پکڑا، تو پتھر گھوم گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسد اطہر سے کپڑا ہٹ گیا، کسی نے ابو طالب کو کہا: اپنے بھتیجے کی خبر لو کیونکہ وہ بے ہوش ہو گئے ہیں۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بے ہوشی سے افاقہ ہوا تو پوچھا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اس پتھر پر سفید کپڑا دیکھا تھا، اس نے مجھے کہا: اپنا جسد اطہر باپردہ کرو۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سب سے پہلی نبوت کی علامت دیکھی تھی۔ اس دن کے بعد کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک سے کپڑا نہیں ہٹا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 157/1، الکامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی: 2487/7، مختصراً، دلائل النبوۃ لابی نعیم الاصبہانی: 190/1، رقم: 135، المستدرک للحاکم: 198/4، رقم: 7356، طبع جدید، وقال: ''صحیح الاسناد۔'' حافظ

Marfat.com

ذہبی ان کا تعاقب کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''اس میں النضر ابوعمر ضعیف ہے۔''
وقال الہیثمی فی المجمع (52/2) ''رواہ الطبرانی وفیہ النضر أبو عمر، وقد اجمعوا علی ضعفہ۔''
وقال الحافظ فی الفتح (441/3) ''والنضر ضعیف وقد خبط فی اسنادہ وفی متنہ۔''

راوی حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۳ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کن کی طرف خط لکھوایا؟

140 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَسْمَعُ مِنْكَ أَحَادِيثَ فَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَكْتُبَهَا؟ قَالَ: «نَعَمْ» قَالَ: فَكَانَ أَوَّلُ كِتَابٍ كَتَبَهُ كِتَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ

۱۴۰۔ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے احادیث سنتا ہوں مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اجازت دے دیں کہ ان کو لکھ بھی لیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ سب سے پہلا خط نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہل مکہ کی طرف لکھوایا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

Marfat.com

تقیید العلم للخطیب ص: 81، اس میں ولید بن مسلم کی تدلیس ہے۔ سماع کی تصریح نہیں کی۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۵٦ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

عیدالاضحیٰ کے دن کون سی عبادت ہوتی ہے؟

141 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ أَبِي جَنَابٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْأَضْحَى: «أَوَّلُ نُسُكِ هَذَا الْيَوْمِ الصَّلَاةُ»

۱۴۱۔ سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: عیدالاضحیٰ کے دن سب سے پہلی عبادت نماز ہے۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:5560,5545,976، صحیح مسلم:1961

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۹۱ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے رجم والے حکم کو کس نے زندہ کیا؟

142 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَهُودِيٍّ مُحَمَّمٍ مَجْلُودٍ قَالَ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ: «هَكَذَا تَجِدُونَ حَدَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ؟» فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ: لَا، نَجِدُهُ الرَّجْمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «اللَّهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذْ أَمَاتُوهُ» فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ

۱۴۲۔ سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ایک یہودی کے پاس سے ہوا، جس کا چہرہ سیاہ تھا، اسے کوڑے لگائے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بلایا اور فرمایا: کیا تم یہی کوڑوں کا حکم اپنی کتاب میں پاتے ہو، ان میں سے ایک شخص نے کہا: ہم یہ تو نہیں پاتے بلکہ اس کی بجائے ہماری کتاب میں رجم ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! میں پہلا شخص ہوں جس نے اس حکم کو زندہ کیا، بعد اس کے کہ انہوں نے اس کو ختم کر دیا گیا تھا۔ پھر اس کو رجم کرنے کا حکم دیا۔

تحقیق وتخریج:

صحیح مسلم:1700، سنن ابی داود:4447، مسند الامام احمد:286/4

Marfat.com

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۹۱ کے تحت گزر چکا ہے۔

143 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِضَبٍّ فَقَالَ: «أُمَّةٌ فُقِدَتْ فَلَا أَدْرِي لَعَلَّهَا مِنَ الْقُرُونِ الْأُوَلِ» فَلَمْ يَأْكُلْ وَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ

۱۴۳۔ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ''گوہ'' لائی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ایسی مخلوق ہے جو کہ مٹ چکی ہے۔ میں اس کو نہیں جانتا، شاید یہ کسی پہلے زمانے کی ہے، نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کھایا، اور اس کے کھانے سے انکار بھی فرمادیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ جید)

السنن الکبریٰ للبیہقی :324/9، اس میں ابوالزبیر کی تدلیس ہے مگر انہوں نے مصنف عبدالرزاق (512/4، رقم:8680) میں سماع کی تصریح کر رکھی ہے۔ یہ روایت صحیح مسلم (1949) میں مختصر آتی ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۱۴ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے
حقیقی صبر کا وقت کون سا ہے؟

144 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، وثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى»

۱۴۴۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اصل صبر تو صدمہ کے آغاز میں ہے۔

تحقیق وتخریج:

مسند الامام احمد: 130/3، صحیح البخاری: 1302، صحیح مسلم: 926، سنن الترمذی: 888، سنن ابی داود: 3124

راوی حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

145 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ»

۱۴۵۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یقیناً صبر تو صدمہ کے آغاز میں ہے۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

مسند الامام احمد:130/3، صحیح البخاری:1302، صحیح مسلم:926، سنن الترمذی:888، سنن ابی داود:3124

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ٦ کے تحت گزر چکا ہے۔

146 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَبَعَثَنِي دَاعِيًا عَلَى الطَّعَامِ فَدَعَوْتُ فَيَجِيءُ الْقَوْمُ فَيَأْكُلُونَ وَيَخْرُجُونَ ثُمَّ يَجِيءُ الْقَوْمُ فَيَأْكُلُونَ ثُمَّ يَخْرُجُونَ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ دَعَوْتُ حَتَّى مَا أَجِدُ أَحَدًا أَدْعُوهُ فَقَالَ: «ارْفَعُوا طَعَامَكُمْ» وَإِنَّ زَيْنَبَ لَجَالِسَةٌ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ، وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْطَلِقًا نَحْوَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ فَقَالَ: «السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ» قَالُوا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ؟ فَأَتَى حُجَرَ نِسَائِهِ فَقُلْنَ مِثْلَ مَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا الثَّلَاثَةُ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْبَيْتِ، وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدَ الْحَيَاءِ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْطَلِقًا نَحْوَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ قَالَ: فَمَا أَدْرِي أَخْبَرْتُهُ أَوْ أُخْبِرَ أَنَّ الرَّهْطَ قَدْ خَرَجُوا، فَرَجَعَ حَتَّى إِذَا وَضَعَ

Marfat.com

رِجْلَهُ فِي أُسْكُفَّةٍ دَاخِلَةً الْبَيْتَ وَالْأُخْرَى خَارِجَةً، أَرْخَى السِّتْرَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ

۱۴۶۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدہ زینب بن جحش رضی اللہ عنہا کے ہمراہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔ مجھے کھانے کی دعوت کے لئے لوگوں کو بلانے کے لئے بھیجا، میں نے لوگوں کو دعوت دی، کچھ لوگ آئے وہ کھا کر چلے گئے، پھر کچھ اور لوگ آئے وہ بھی کھا کر چلے گئے۔ میں نے عرض کیا: سب لوگوں کو دعوت دے دی ہے، کوئی باقی نہیں بچا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اپنا کھانا اٹھالو، سیدہ زینب رضی اللہ عنہا گھر کے ایک کونے میں تشریف فرما تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیز چلتے ہوئے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں تشریف لائے، فرمایا: گھر والوں پر سلام ہو۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی سلام ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نئی زوجہ محترمہ کو کیسا پایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی ساری ازواج مطہرات کے حجروں میں تشریف لائے، سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وہی عرض کیا جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تھا (کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نئی زوجہ محترمہ کو کیسا پایا) جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس پلٹے تو گھر میں تین آدمی بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بڑے حیا والے تھے۔ اس لئے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ کی جانب تیز چلتے ہوئے تشریف لائے، سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا یا کسی اور نے بتایا کہ وہ آدمی (جو باتیں کر رہے تھے) چلے گئے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس پلٹے، ابھی ایک پاؤں مبارک دروازے کی چوکھٹ پر ہی تھا اور دوسرا باہر تھا کہ پردہ لٹکا دیا گیا، ساتھ ہی آیت حجاب نازل ہوگئی۔

Marfat.com

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:4793،صحیح مسلم:1428

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ٦ کے تحت گزر چکا ہے۔

147 - حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى»

١٤٧۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:اصل صبر تو صدمہ کے آغاز میں ہے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

سنن الترمذی: 987،سنن ابن ماجۃ: 1596، مزید دیکھیں: حدیث نمبر:145,144

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ٦ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے

ستر قرائے کرام میں سے کس کو نیزہ مارا گیا؟

148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ نَاسًا، مِنْ قَيْسٍ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْ أَنْ يَبْعَثَ مَعَهُمْ نَاسٌ يُعَلِّمُونَهُمُ الْقُرْآنَ، فَبَعَثَ مَعَهُمْ سَبْعِينَ رَجُلًا فِيهِمْ حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَغَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ وَكَانَ حَرَامٌ أَوَّلَ مَنْ طُعِنَ

۱۴۸۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قیس قبیلے کے کچھ لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے درخواست کی۔ ہمارے ساتھ کچھ لوگوں کو بھیج دیں، جو وہاں لوگوں کو قرآن کی تعلیم دیں،، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ۷۰ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ان کے ساتھ بھیج دیا، جن میں سیدنا حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان لوگوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ساتھ دھوکہ کیا اور ان کو شہید کر دیا۔ سب سے پہلے سیدنا حرام بن ملحان رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

Marfat.com

الاوائل للطبرانی:73،اس روایت میں مصنف کے استاذ محمد بن مرزوق اگرچہ ''صدوق'' ہیں۔مگر وہم کا شکار ہیں۔محمد کا والد عبداللہ بن مثنی بھی اگرچہ سچا راوی ہے مگر ''کثیر الخطا'' ہے۔

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ٦ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

نبی کریم ﷺ کی بیماری کی ابتدا کس گھر سے ہوئی؟

149 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ، وَسَلَمَةُ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، قَالَتْ: أَوَّلُ مَا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ

١٤٩۔ سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سب سے پہلے نبی کریم ﷺ کو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں بیماری کی شکایت ہوئی۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

مصنف عبدالرزاق:429,428/5،مسند الامام احمد:438/6،المعجم الکبیر للطبرانی:40/4،صحیح ابن حبان:6587،المستدرک للحاکم:202/4،وقال:''ہذا

Marfat.com

حدیث صحیح علی شرط الشیخین۔'' ووافقہ الذہبی، وصححہ الحافظ فی الفتح (148/8)

150 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَحْمَرَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «انْطَلِقْ فَادْفَعْهُ إِلَى أَوَّلِ خُزَاعِيٍّ تَلْقَاهُ» فِي مِيرَاثِ رَجُلٍ مِنَ الْأَزْدِ وَلَمْ يُوجَدْ أَزْدِيٌّ

۱۵۰۔ سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: جاؤ یہ لے جاؤ، خزاعہ قبیلے کا جو آدمی تم کو سب سے پہلے ملے اس کو دے دینا، راوی حدیث بیان فرماتے ہیں: یہ (چیز جو میں لے کر گیا تھا وہ) ''ازد'' قبیلے کے آدمی کی میراث تھی، کوئی ازدی آدمی نہیں ملا تھا، (اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ حکم صادر فرمادیا)۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

سنن ابی داود: 2903، مشکل الآثار للطحاوی: 146/3، السنن الکبریٰ للبیہقی: 243/6

﴿ راوی حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۴۷ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

اہل بیت کے بارے میں کون سی آیت نازل ہوئی؟

Marfat.com

151 - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ دَاوُدَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ سَلَمَةَ، أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي بَيْتِهَا {إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا} [الأحزاب: 33]

۱۵۱۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے گھر میں اہل بیت کے متعلق [سب سے پہلے] یہ آیت نازل ہوئی تھی: ترجمہ: [اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت تم سے گندگی کو دور کردے اور تمہیں خوب پاک کردے۔] (سورۃ الاحزاب ۳۳)

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

المعجم الکبیر للطبرانی: 249/3، اس روایت کی سند میں عطیہ العوفی جمہور محدثین کے نزدیک ''ضعیف'' ہے۔

راوی حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدہ ہند بنت ابی امیہ سہیل بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم رضی اللہ عنہا

کنیت

ام سلمہ

Marfat.com

والدہ کا نام

عاتکہ بنت عامر بن ربیعہ

نکاح

پہلے اپنے چچا زاد سیدنا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے شادی ہوئی۔ جن کا اصل نام عبداللہ بن عبدالاسد تھا۔ دونوں میاں بیوی نے آغاز نبوت ہی میں اسلام قبول کرلیا تھا۔ سیدنا ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کو غزوۂ احد میں چند زخم آئے، جن کی تاب نہ لا کر ۴ ہجری میں فوت ہو گئے۔ شوال ۴ ہجری میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عقد زوجیت میں آنے کا شرف حاصل ہوا۔

فضائل ومناقب

۱۔ مدینہ منورہ اور حبشہ کی طرف دو ہجرتوں کا شرف نصیب ہوا۔

۲۔ شرف صحابیت اور ام المومنین کی عظمت حصہ میں آئی۔

۳۔ ان کا شمار فقیہہ صحابیات میں ہوتا ہے۔

۴۔ سیدنا جبریل علیہ السلام کی انسانی شکل وصورت میں زیارت کا شرف ملا۔

[صحیح مسلم:2451]

۵۔ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ آپ کے بارے میں فرماتے ہیں:

السَّیِّدَۃُ، المُحَجَّبَۃُ، الطَّاھِرَۃُ،

''آپ رضی اللہ عنہا سیدہ، پردہ دار اور طاہرہ خاتون تھیں۔''

[سیر اعلام النبلاء:201/2]

Marfat.com

۶۔ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وكانت أم سلمة موصوفة بالجمال البارع، والعقل البالغ، والرأي الصائب، وإشارتها على النبيّ صلّى اللّه عليه وآله وسلّم يوم الحديبيّة تدلّ على وفور عقلها وصواب رأيها.

''سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا انتہائی حسین وجمیل اور بڑی عقلمند تھیں۔ ان میں درست رائے دینے کی بھرپور صلاحیت پائی جاتی تھی۔ صلح حدیبیہ کے دن ان کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مشورہ دینا ان کی عقل ودانش کی فراوانی اور درست رائے ہونے کی دلیل ہے۔''

[الاصابۃ فی تمیز الصحابۃ:406/8]

علمی سرگرمیاں

۱۔ آپ ۳۷۸، احادیث کی راویہ ہیں۔

۲۔ صحیحین میں آپ سے ۲۹، احادیث مروی ہیں۔

۳۔ ۱۳، احادیث متفق علیہ ہیں۔

۴۔ ۳، احادیث میں امام بخاری اور ۱۳، احادیث میں امام مسلم منفرد ہیں۔

وفات ومقام تدفین

۶۳ ہجری میں جس سال واقعہ حرہ پیش آیا۔ اسی سال ۸۴ سال کی عمر میں دنیا فانی سے رخصت ہوگئیں۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بقیع الغرقد میں سپرد خاک کیا گیا۔

152 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ

Marfat.com

يَزِيدَ، ثنا ابْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، أَنَّ أُمَّهُ فَاطِمَةَ بِنْتَ حُسَيْنٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُولُ: إِنَّ فَاطِمَةَ قَالَتْ: أَخْبَرَنِي، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهِ لُحُوقًا بِهِ

۱۵۲۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مجھے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بتایا تھا: میں آپ کے گھر والوں میں سب سے پہلے ان کو ملوں گی۔

تحقیق وتخریج:

(تقدم تخریجہ فی رقم: 77)

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۲۰ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو کفن کے لئے کپڑا کس نے دیا؟

153 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، ثنا أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي نُوحُ بْنُ حَكِيمٍ الثَّقَفِيُّ، وَكَانَ

Marfat.com

قَارِئًا لِلْقُرْآنِ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ وَلَدِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ يُقَالُ لَهُ دَاوُدُ، قَدْ وَلَدَتْهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ لَيْلَى بِنْتِ قَانِفٍ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ: كُنْتُ فِيمَنْ غَسَّلَ بِنْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّ كُلْثُومٍ عِنْدَ وَفَاتِهَا فَكَانَ أَوَّلُ مَا أَعْطَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِقْوَ

۱۵۳۔ نوح بن حکیم ثقفی جو کہ قرآن کے قاری تھے، وہ عروہ بن مسعود کی اولاد میں سے ایک آدمی سے، جس کا نام داؤد تھا، اس کو سیدہ ام حبیبہ بنت ابی سفیان نے جنم دیا تھا، وہ آگے لیلیٰ بنت قانف ثقفیہ سے بیان کرتے ہیں، وہ کہتی ہیں: میں انہی عورتوں میں شامل تھی جنہوں نے نبی کریم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو غسل دیا تھا، سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اپنا ازار بند (بطورِ کفن) عنایت کیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مسند الامام احمد: 6/380، سنن ابی داؤد: 3157، المعجم الکبیر للطبرانی: 29/25، السنن الکبریٰ للبیہقی: 6/4، اس روایت کی سند میں نوح بن حکیم ثقفی ''مجہول'' ہے۔ حافظ ذہبی (میزان الاعتدال: 276/4، رقم الترجمۃ: 9132) نے اسے ''لا یعرف'' (مجہول) اور حافظ ابن حجر (566/1، رقم: 7204) نے ''مجہول'' قرار دیا ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے
کسی نبی سے اللہ تعالیٰ نے عہد لیا؟

154 - حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، ثنا الرَّبِيعُ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، فِي قَوْلِهِ {وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ} [الأحزاب: 7] فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَنَا أَوَّلُهُمْ، ثُمَّ نُوحٌ، ثُمَّ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ»

۱۵۴۔ سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ترجمہ: ''اور جب ہم نے نبیوں سے ان کا عہد و پیمان لیا اور آپ اور نوح سے لیا۔'' (سورۃ الاحزاب:۷) کی تفسیر یوں بیان فرمائی: سب سے پہلے میں ہوں، پھر نوح، پھر سلسلہ وار جو پہلے ہے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ قوی)

السنۃ لابن ابی عاصم: 407، والضیاء المقدسی کما فی الدر المنثور للسیوطی: 184/5

راوئ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۵۷ کے تحت گزر چکا ہے۔

155 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ

Marfat.com

بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَبٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " أَوَّلُ مَا يُسْأَلُ عَنْهُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يُقَالَ لَهُ: أَلَمْ أُصِحَّ جِسْمَكَ وَأُرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ "

۱۵۵۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روز قیامت سب سے پہلے بندے سے جس نعمت کا حساب لیا جائے گا، وہ یہ ہے کہ اسے کہا جائے گا [اللہ تعالیٰ فرمائیں گے]: کیا میں نے تمہارے جسم کو صحت مند نہیں بنایا تھا، کیا میں نے تم کو ٹھنڈے پانی سے سیراب نہیں کیا تھا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ جید)

اس روایت کی سند میں ولید بن مسلم کی تدلیس ہے مگر انہوں نے سماع کی تصریح کر رکھی ہے۔ تقدم تخریجہ فی رقم:85

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

اِس دُنیا سے کیا تھا؟

156 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ

Marfat.com

جَامِعٍ أَبِي صَخْرَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ أُنَاسٌ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ: «اقْبَلُوا الْبُشْرَى، وَلَا تَقُولُوا كَمَا قَالَتْ بَنُو تَمِيمٍ» فَقَالُوا: قَدْ قَبِلْنَا، فَأَخْبِرْنَا عَنْ أَوَّلِ هَذَا الْأَمْرِ قَالَ: «كَانَ اللَّهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ غَيْرَهُ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ»

۱۵۶۔ سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا، یمن سے کچھ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری کو قبول کرو، اس طرح نہ کہو جس طرح بنو تمیم کہتے ہیں۔ انہوں نے عرض کیا: ہم نے اس کو قبول کیا۔ مزید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں بتائیں کہ اس دنیا کے نظام سے پہلے کیا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ رب العزت کی ذات اس وقت بھی تھی جب کوئی اور چیز نہیں تھی۔ اس وقت اللہ رب العزت کا عرش پانی پر تھا۔

تحقیق وتخریج:

مسند الامام احمد: 4/426، 433، صحیح البخاری: 4365، صحیح ابن حبان: 6142، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم: 1150

راوی حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا عمران بن حصین بن عبید بن خلف بن عبدنہم بن حذیفۃ بن جہمۃ بن غاضرۃ بن حبشیۃ بن کعب بن عمرو الخزاعی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

کنیت

ابونجید خزاعی

قبول اسلام

۷ ہجری میں انہوں نے اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک ساتھ اسلام قبول کیا۔

تلامذہ

بشیر بن کعب العدوی، حبیب بن أبی فضالۃ المالکی، حجیر بن الربیع العدوی، الحسن البصری، حفص اللیثی، الحکم بن أعرج، ربعی بن حراش، الزبیر الحنظلی، زرارۃ بن أوفی، زہدم الجرمی، السمیط السدوسی، صفوان بن محرز، عامر الشعبی، العباس بن عبدالرحمن مولی بنی ہاشم، عبداللہ بن بریدۃ، عبداللہ بن رباح أنصاری، عطاء بن أبی میمونۃ، القاسم بن مہران، أبوالدہماء قرفۃ بن بہیس العدوی، محمد بن سیرین، مطرف بن عبداللہ بن الشخیر، نجید بن عمران بن حصین (ابنہ)، نفیع أبوداود الاعمی، ہلال بن یساف، ہیاج بن عمران البرجمی، یزید بن عبداللہ بن الشخیر، أبو أسود الدیلی، أبو حسان الاعرج، أبو رجاء العطاردی، أبوالسوار العدوی، أبوقتادۃ العدوی، أبوالمہلب الجرمی، أبونضرۃ العبدی

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے انہیں بصرہ بھیجا تا کہ لوگوں کو دین اسلام کی تعلیم دیں۔

۳۔ محمد بن منکدر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جو صحابہ کرام بصرہ تشریف لائے، ان میں سیدنا

Marfat.com

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے افضل کسی کو نہیں دیکھا۔

[الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 287/4؛ سندہ صحیح]

۴۔ سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ ہم میں ابونجید جیسے لوگوں کی کثرت کردے۔

[المستدرک للحاکم: 472/3؛ رقم الحدیث: 5996؛ وسندہ صحیح]

علمی سرگرمیاں

۱۔ آپ ۱۸۰، احادیث کے راوی ہیں۔

۲۔ ۹ متفق علیہ احادیث ہیں۔

۳۔ ۴، احادیث میں امام بخاری اور ۹ احادیث میں امام مسلم منفرد ہیں۔

وفات

۵۲ ہجری میں فوت ہوئے۔

157 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ، شَكَّ أَبُو الْحَسَنِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «وَتُوشِكُ الظَّعِينَةُ أَنْ تَخْرُجَ حَتَّى تَأْتِيَ الْبَيْتَ بِغَيْرِ جِوَارٍ وَأَوْشَكَ أَنْ يُفْتَحَ عَلَيْكُمْ كُنُوزُ كِسْرَى» قُلْتُ: كُنُوزُ كِسْرَى بْنِ هُرْمُزٍ؟ قَالَ: «كِسْرَى بْنُ هُرْمُزٍ، وَأَوْشَكَ أَنْ يُخْرِجَ الرَّجُلُ صَدَقَةَ مَالِهِ فَلَا يَجِدَ مَنْ يَقْبَلُهَا مِنْهُ» قَالَ عَدِيٌّ: فَقَدْ رَأَيْتُ

Marfat.com

الظَّعِينَةَ تَخْرُجُ مِنَ الْحِيرَةِ حَتَّى تَأْتِيَ الْبَيْتَ بِغَيْرِ جِوَارٍ وَكُنْتُ فِي أَوَّلِ خَيْلٍ أَغَارَتْ عَلَى كُنُوزِ كِسْرَى، وَايْمُ اللَّهِ لَتَكُونَنَّ الثَّالِثَةُ، قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ

۱۵۷۔ سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایک پردہ نشین عورت بغیر کسی محافظ کے اپنے گھر سے بیت اللہ آئے گی، عنقریب تم پر کسریٰ کے خزانوں کو کھولا جائے گا۔ میں نے عرض کیا: کیا کسریٰ بن ہرمز کے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں کسریٰ بن ہرمز ہی کے۔ عنقریب ایسا وقت بھی آئے گا کہ آدمی اپنے مال کی زکوٰۃ اٹھائے پھر رہا ہوگا، مگر اس کو لینے والا کوئی نہیں ہوگا۔

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک پردہ نشین عورت کو دیکھا جو ''حیرہ'' سے تنِ تنہا بغیر کسی محافظ کے بیت اللہ تشریف لائی۔ کسریٰ کے خزانوں کو سب سے پہلے میں نے گھوڑوں سے روندا ہے۔ اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تیسری پیشین گوئی بھی ضرور پوری ہوگی کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان بالکل حق ہے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ واہٍ)

اس سند میں عبداللہ بن ہشام ہے۔ جسے امام ابو حاتم رازی نے ''متروک الحدیث'' اور حافظ ساجی نے ''ضعیف'' کہا ہے۔ ابو عبیدہ بن حذیفہ کی سوائے امام ابن حبان کے کسی نے توثیق نہیں کی۔ البتہ مسند الامام احمد (378,258/4)، صحیح

Marfat.com

البخاری (3565)، صحیح ابن حبان (6679) اور المعجم الاوسط للطبرانی (6614) کچھ قریبی الفاظ کے ساتھ یہ حدیث صحیح ہے۔

راوی حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۴۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

158 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ حُبَيْشٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ: جَاءَتْ خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذُوا عَمَّتِي وَنَاسًا فَلَمَّا أَتَوْا بِهِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصُفُّوا لَهُ قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَأَى الْوَافِدُ وَانْقَطَعَ الْوَلَدُ وَأَنَا عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ وَمَا لِي مِنْ خِدْمَةٍ فَمُنَّ عَلَيَّ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ: «وَمَنْ وَافِدُكِ؟» قَالَتْ: عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ: «الَّذِي فَرَّ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ؟» قَالَتْ: فَمَنَّ عَلَيَّ، فَلَمَّا رَجَعَ وَرَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ يُرَى أَنَّهُ عَلِيٌّ قَالَ: سَلِيهِ حِمْلَانًا قَالَتْ: فَسَأَلْتُهُ فَأَمَرَ بِهَا قَالَ: فَأَتَتْنِي فَقَالَتْ: لَقَدْ فَعَلَ فَعْلَةً لَوْ كَانَ أَبُوكَ مَا فَعَلَهَا،قَالَتْ: ائْتِهِ رَاغِبًا أَوْ رَاهِبًا، فَقَدْ أَتَاهُ فُلَانٌ فَأَصَابَ مِنْهُ. وَأَتَاهُ فُلَانٌ فَأَصَابَ مِنْهُ، قَالَ: فَأَتَيْتُهُ فَإِذَا عِنْدَهُ امْرَأَةٌ وَصِبْيَانٌ أَوْ صَبِيٌّ فَذَكَرَ قُرْبَهُمْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَيْسَ مُلْكُ كِسْرَى وَلَا قَيْصَرَ، فَقَالَ لِي: " يَا عَدِيُّ بْنَ حَاتِمٍ، مَا أَفَرَّكَ؟ أَنْ يُقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَهَلْ مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ؟ مَا أَفَرَّكَ أَنْ

Marfat.com

يُقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ، فَهَلْ مِنْ شَيْءٍ أَكْبَرُ مِنَ اللَّهِ؟ " فَأَسْلَمْتُ فَرَأَيْتُ وَجْهَهُ اسْتَبْشَرَ وَقَالَ: «إِنَّ الْمَغْضُوبَ عَلَيْهِمُ الْيَهُودُ وَالضَّالِّينَ النَّصَارَى»

۱۵۸۔ سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھڑ سوار جب ہمارے پاس تشریف لائے، میری پھوپھی کو کچھ لوگوں نے پکڑ لیا۔ جب وہ ان کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے بارے میں بتایا گیا، میری پھوپھی کہتی ہیں، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھ سے میرا قاصد دُور گیا ہے، میرا بیٹا مجھ سے جدا ہو چکا، میں ایک بوڑھی عورت ہوں، اب میری کوئی خدمت کرنے والا نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ پر احسان فرمائیں، اللہ آپ پر احسان فرمائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ کا قاصد کون ہے؟، انہوں نے عرض کیا: عدی بن حاتم، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ تو وہ شخص ہے جو اللہ اور اس کے رسول کے احسان سے بھاگ گیا ہے، وہ بیان کرتی ہیں: البتہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر احسان فرمایا، (کہ مجھے چھوڑ دیا)، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس جانے لگے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پہلو میں ایک آدمی تھا، شاید کہ وہ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تھے۔ انہوں نے فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواری مانگ لو، میں نے مانگی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عنایت فرما دی، یوں میری پھوپھی میرے پاس آ گئیں اور کہنے لگیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (رحم کرم والا) ایک ایسا کام کیا ہے، اگر تمہارا باپ (حاتم) بھی ہوتا تو وہ بھی یہ کام نہ کر پاتا۔ مزید مجھے کہا: اب تم دربار رسالت میں خوشی یا ناخوشی کی حالت میں حاضر ہو جاؤ، کیونکہ (وہاں تو کرم نوازی کا انداز یوں ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں فلاں شخص

Marfat.com

حاضر ہوا، اس کو اتنا کچھ دیا گیا، فلاں آیا اس کو بھی اتنا کچھ ملا۔

سیدنا عدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک عورت اور دو بچے تھے، یا ایک بچہ ہی تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی قرابت داری کا تذکرہ فرمایا، میں جان گیا، یہ ہستیٔ اقدس کوئی شاہِ ایران یا شاہِ روم نہیں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عدی! کیا تم اس لئے بھاگ گئے تھے کہ ''لا الٰہ الا اللہ'' کا اقرار کرنا پڑتا ہے؟ کیا اس ایک ''الٰہ'' کے علاوہ کوئی دوسرا الٰہ ہے، پھر کیوں بھاگتا ہے، اس لئے کہ اللہ سب سے بڑا ہے اس سے بڑی کوئی چیز نہیں۔ چنانچہ میں نے اسلام قبول کرلیا۔ میرے قبول اسلام کے سبب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ اقدس پر خوشی کے آثار دیکھے۔ مزید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''مغضوب علیہم'' (جن پر اللہ کا غضب ہوا) یہودی ہیں اور ''الضالین'' (گمراہ) عیسائی ہیں۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

مسند الامام احمد: 378/4، سنن الترمذی: 2953، وقال ''ہذا حدیث حسن غریب'' المعجم الکبیر للطبرانی: 100,99/17، وقال الہیثمی فی المجمع (335/5) ''رجالہ رجال الصحیح غیر عباد بن حبیش وہو ثقۃ۔''

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۴۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

159 - ثنا بُنْدَارٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ حُبَيْشٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

۱۵۹۔ سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے اس مذکورہ روایت کی مثل حدیث مروی ہے۔

تحقیق وتخریج:

(انظر ما قبلہ)

سب سے پہلے

انبیا اور شہدا کے بعد کن کو لباس پہنایا جائے گا؟

160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «فَأَوَّلُ مَنْ يُكْسَى بَعْدَ النَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ بِلَالٌ وَصَالِحُو الْمُؤَذِّنِينَ»

۱۶۰۔ سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیا اور شہدا کے بعد جن کو سب سے پہلے لباس پہنایا جائے گا، وہ بلال اور نیک مؤذن ہوں گے۔

تحقیق وتخریج:

(موضوع)

Marfat.com

تاریخ أصبہان لابی نعیم الاصبہانی: 198/2، اس روایت کی سند میں محمد بن فضل بن عطیہ "کذاب" راوی ہے۔ امام ابن أبی شیبہ، امام أحمد بن حنبل اور امام یحییٰ بن معین نے اس کو "کذاب" کہا ہے۔ (دیکھیں: الکامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی: 2171/6، تہذیب التہذیب لابن حجر: 401/9)

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۴۷ کے تحت گزر چکا ہے۔

161 - حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، وَفَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، أَنَّهُمَا سَمِعَا أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: إِنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ بَطْنَهُ رِيقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تُرِيدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ

۱۶۱۔ سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عبداللہ بن زبیر کے پیٹ میں سب سے پہلی جو چیز داخل ہوئی وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لعاب مبارک تھا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

تقدم تخریجہ فی رقم: 120

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۱۲۰ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

162 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: كَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وُلِدَ بِالْمَدِينَةِ مَقْدِمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ تَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ

۱۶۲۔ سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مدینہ منورہ میں سب سے پہلے پیدا ہونے والے مسلمان بچے عبداللہ بن زبیر ہیں۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف جداً)

اس روایت کی سند میں عبداللہ بن یحییٰ بن عروہ ضعیف ہے۔امام ابوحاتم رازی اس کے بارے میں فرماتے ہیں: متروک الحدیث ضعیف الحدیث جداً۔'' (الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم: 158/5)، البتہ اس روایت کا مضمون صحیح البخاری (5469) اور صحیح مسلم (2146) میں ثابت ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۱۲۰ کے تحت گزر چکا ہے۔

163 - حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا مُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِإِسْلَامِ أَبِي ذَرٍّ؟ قَالُوا: بَلَى قَالَ: قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ قَالَ: فَكَانَ هَذَا أَوَّلَ إِسْلَامِ أَبِي ذَرٍّ

Marfat.com

۱۶۳۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے لوگوں سے فرمایا: کیا میں تم کو سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کے بارے میں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے عرض کیا: کیوں نہیں ضرور بتائیں۔ انہوں نے فرمایا: سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نے ہمیں اپنے قبول اسلام کا پورا قصہ بتانے کے بعد آخر میں فرمایا: یہ ابوذر کا پہلا اسلام تھا۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:3861، صحیح مسلم:2474

سب سے پہلے روئے زمین پر کون سی مسجد تعمیر ہوئی؟

164 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ أَوَّلَ؟ قَالَ: «الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ» قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: «الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى» يَعْنِي بَيْتَ الْمَقْدِسِ قَالَ: قُلْتُ: كَمْ بَيْنَهُمَا؟ قَالَ: «أَرْبَعُونَ سَنَةً»

۱۶۴۔ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! سب سے پہلے روئے زمین پر کون سی مسجد بنائی گئی؟، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسجد حرام (یعنی بیت اللہ)، میں نے عرض کیا: پھر کون سی؟ فرمایا: مسجد اقصیٰ، یعنی بیت المقدس میں نے عرض کیا: ان دونوں کی تعمیر کا دورانیہ کتنا ہے (یعنی مسجد حرام کے کتنا عرصہ بعد مسجد اقصیٰ تعمیر ہوئی)، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ۴۰ سال۔

Marfat.com

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۳۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری:3425، صحیح مسلم:520

سب سے پہلے

امت محمدیہ سے کون سا علم اٹھ جائے گا؟

165 - حَدَّثَنَا الْجَرْمِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْعَطَّافِ، ثنا أَبُو الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهُ وَهُوَ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَ يُنْسَى، وَأَوَّلُ مَا يُنْزَعُ مِنْ أُمَّتِي»

۱۶۵۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علم میراث سیکھو اور سکھاؤ، کیونکہ یہ نصف علم ہے، یہ بھلا دیا جائے گا اور یہ سب سے پہلا علم ہے جو میری امت سے اٹھالیا جائے گا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

سنن ابن ماجۃ: 2419، سنن الدارقطنی: 4059، السنن الکبریٰ

Marfat.com

للبیہقی :209/6، اس روایت کی سند میں حفص بن عمر ''متروک الحدیث'' راوی ہے۔ جیسا کہ حافظ ابن حجر نے اسے ''متروک'' کہا ہے۔ (التلخیص الحبیر :79/3) امام یحییٰ بن معین، امام بخاری، امام نسائی اور امام ابو حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہم نے اسے ''ضعیف'' کہا ہے۔

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

166 - حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «عُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارَ فَرَأَيْتُ فِيهَا عَمْرَو بْنَ لُحَيِّ بْنِ قَمَعَةَ بْنِ خِنْدِفٍ أَخَا بَنِي عَمْرٍو وَهُوَ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ غَيَّرَ عَهْدَ إِبْرَاهِيمَ وَسَيَّبَ السَّيِّبَ»

۱۶۶۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: مجھ پر جہنم کو پیش کیا گیا، میں نے اس میں عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف خزاعی کو دیکھا جو جہنم میں اپنی آنتوں کو کھینچ رہا تھا۔ وہ پہلا شخص تھا جس نے دین ابراہیم کو تبدیل کیا اور غیر اللہ کے نام نذر شدہ جانوروں کے لئے چراگاہیں قائم کیں۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

المستدرک للحاکم :605/4، الاستیعاب لابن عبدالبر :120/1، مزید دیکھیں: سابق حدیث :44

Marfat.com

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

167 - حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُثْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ فَقَالَ: " إِذَا جِيءَ بِكُمْ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا يَكُونُ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ، يَقُولُ: اكْسُوا خَلِيلِي "

۱۶۷۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مقام محمود کے بارے میں سوال کیا گیا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم روز قیامت ننگے پاؤں، ننگے بدن اور بغیر ختنے کے آؤ گے۔ سب سے پہلے سیدنا ابراہیم کو لباس پہنایا جائے گا، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: میرے خلیل کو لباس پہناؤ۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

مسند الامام احمد: 398/1، المعجم الکبیر للطبرانی: 99,98/10، تفسیر الطبری: 99/15، المستدرک للحاکم: 364/2، وصححہ وتعقبہ الذہبی بقولہ ''لا واللہ فعثمان ضعفہ الدارقطنی'' وقال الہیثمی (362/10): ''رواہ احمد والبزار والطبرانی وفی أسانید کلہم عثمان بن عمیر وہو ضعیف''، امام ابو حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ''منکر الحدیث'' قرار دیا ہے۔

Marfat.com

﴿ راوئ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۳۲ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے کس چیز کو اٹھایا جائے گا؟

168 - حَدَّثَنَا ابْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ الثُّمَالِيِّ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «الْأَمَانَةُ أَوَّلُ شَيْءٍ يُرْفَعُ»

۱۶۸۔ اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: امانت وہ پہلی چیز ہے، جس کو اٹھالیا جائے گا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

اس روایت کی سند میں بقیہ مدلس ہے جو کہ لفظ ''عن'' سے بیان کر رہے ہیں، سماع کی تصریح نہیں مل سکی۔ البتہ اس معنی کی بعض روایات حلیۃ الاولیاء لابی نعیم (174/2)، المعجم الصغیر للطبرانی (138/1)، مجمع الزوائد (321/7) میں آتی ہیں مگر ان میں کوئی بھی وجہ ضعف سے خالی نہیں ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے
خواب کی تعبیر کرنے والے کی تعبیر

169 - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، ثنا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الرُّؤْيَا لِأَوَّلِ عَابِرٍ»

۱۶۹۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خواب کی صحیح تعبیر وہی ہے جو سب سے پہلے تعبیر کرنے والے نے کی ہو۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

سنن ابن ماجۃ :3915، مصنف ابن ابی شیبۃ :30495، طبع جدید، مسند ابی یعلی:4131، اس روایت کی سند میں یزید بن اَبان رقاشی ''ضعیف'' ہے۔ حافظ ابن حجر (فتح الباری:432/12) اس روایت کے بارے میں فرماتے ہیں: ''وہو حدیث ضعیف فیہ یزید الرقاشی۔'' حافظ بوصیری (مصباح الزجاجۃ:316/3) فرماتے ہیں: ''ہذا اسناد فیہ یزید وہو ضعیف۔''

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون سی نصیحت فرمائی؟

170 - حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: حَدَّثَ هِلَالُ بْنُ حُصَيْنٍ، أَحَدُ بَنِي مُرَّةَ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَعْوَزْنَا مَرَّةً حَتَّى لَمْ نَجِدْ شَيْئًا فَقَالَتْ لِي امْرَأَتِي: لَوْ أَتَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتَهُ. فَكَانَ أَوَّلُ مَا وَاجَهَنِي بِهِ أَنْ قَالَ: «مَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللَّهُ»

۱۷۰۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم پر قحط سالی آن پڑی۔ یہاں تک کہ ایسا وقت آ گیا۔ ہم کو کچھ نہ ملا۔ میری بیوی نے مجھے کہا: کاش آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضری دیں، (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ مانگیں، ضرور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عنایت فرمائیں گے) جب میں نے کچھ مانگا، سب سے پہلی بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ ارشاد فرمائی: جو خود کو سوال کرنے سے بچاتا ہے، اللہ اسے سوال کرنے سے بچائے گا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف والحدیث صحیح)

مسند الامام احمد: 44/3، اس روایت کی سند میں ہلال بن حصن ضعیف ہے۔

Marfat.com

سوائے امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ کے کسی نے اس کی توثیق نہیں کی۔ البتہ اس روایت کا مضمون صحیح البخاری (6470,1469) اور صحیح مسلم (1053) میں ثابت ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ٦٦ کے تحت گزر چکا ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

171 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيُّ النَّبِيِّينَ أَوَّلُ؟ قَالَ: آدَمُ

۱۷۱۔ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! سب سے پہلے نبی کون تھے؟ آپ نے فرمایا: آدم۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف جدا)

اس روایت کی سند میں عثمان بن اَبی عاتکہ ہے۔ اس کی روایت علی بن یزید سے ضعیف ہوتی ہے۔ (تقریب التہذیب لابن حجر: 1 / 384، رقم الترجمۃ: 4483)، اس راوی کے بارے میں حافظ ہیثمی فرماتے ہیں: ''ضعفہ الجمہور۔'' (مجمع الزوائد: 352/10) علی بن یزید خود متروک الحدیث راوی ہے۔

اس روایت کا دوسرا طریق گزشتہ حدیث نمبر: 35، میں گزر چکا ہے۔

Marfat.com

﴿ راوی حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۳۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

172 - حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، وَأَبِي حَسَّانَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ نَكُونَ سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ؟ أَعْلَى اللَّهِ يَغْضَبُونَ وَرَسُولِهِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ

۱۷۲۔ سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو فرمایا: کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو، کہ ہم روز قیامت تمام لوگوں کے سردار ہوں گے، ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کو سب سے پہلے کھولا جائے گا، کیا اس کے باوجود بھی تم اللہ اور اس کے رسول پر اظہار ناراضگی کرتے ہو؟ یقیناً یہ بات میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سماعت کی ہے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ منقطع)

سالم بن ابی الجعد ابو حسان وہ مسلم اجرد اعرج ہے۔ اس کی سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے ملاقات ثابت ہی نہیں ہے۔ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت کی ابتدا ہی میں وفات پا گئے تھے۔ ان سے مسلم اجرد کا روایت بیان کرنا بھلا کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے

کس آدمی کا سر، کس کے سامنے لایا گیا؟

173 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَالِبٍ، ثنا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيِّ قَالَ: «أَوَّلُ رَأْسٍ أُهْدِيَ فِي الْإِسْلَامِ رَأْسُ عَمْرِو بْنِ الْحَمِقِ أُهْدِيَ إِلَى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ»

۱۷۳۔ ہنیدہ خزاعی سے روایت ہے کہ اسلام میں سب سے پہلا سر جو کسی کے سامنے پیش کیا گیا وہ عمرو بن الحمق کا تھا۔ جو شام میں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا گیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف جداً)

مصنف ابن أبی شیبۃ :30663،طبع جدید، الاوائل للطبرانی:78، ابو اسحاق مدلس ہیں۔ جو کہ لفظ ''عن'' سے بیان کر رہے ہیں۔ سماع کی تصریح نہیں مل سکی۔

174 - حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ، ثنا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ حَيَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ لِي: «وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ»

۱۷۴۔ سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سب سے پہلے میں نے رسول

Marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواباً وعلیک السلام ورحمۃ اللہ فرمایا۔

تحقیق وتخریج:

(تقدم تخریجہ فی رقم:133)

﴿ راوئ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۳۵ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
بازار میں داخل ہونے والے مت بنو؟

175 - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ أَبُو خَالِدٍ، ثنا التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لَا تَكُنْ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ السُّوقَ»

۱۷۵۔ سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگوں میں سب سے پہلے بازار جانے والے مت بنو۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

المعجم الکبیر للطبرانی:309/6، المجروحین لابن حبان:101/3، اس روایت کی

Marfat.com

سند میں یزید بن سفیان ضعیف ہے۔ وقال الہیثمی فی المجمع (77/4) ''وفیہ یزید بن سفیان وہو ضعیف۔'' اس روایت کا مضمون صحیح مسلم (2451) میں ثابت ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۶۷ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے صلیب کس آدمی نے بنائی؟

176 - حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى، ثنا مُعْتَمِرٌ قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا، يُحَدِّثُ عَنْ بُدَيْلٍ، عَنْ ذَفِرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَى التَّصْلِيبَ أَوِ الصَّلِيبَ فِي شَيْءٍ إِلَّا قَضَبَهُ قَالَتْ: وَأَوَّلُ مَنْ صَنَعَهَا رَجُلٌ بِالْحَبَشَةِ

۱۷۶۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کبھی صلیب کو دیکھتے تو اس کو پھاڑ دیتے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں: سب سے پہلے اس کو بنانے والا ایک حبشی شخص تھا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

مسند الامام احمد: 140/6، سنن الکبریٰ النسائی: 9706، اس روایت کا مضمون کچھ مختلف الفاظ کے ساتھ صحیح البخاری (5952) میں بھی ثابت ہے۔

Marfat.com

راوئ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۲۰ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

کس کے پاؤں میں موزے دیکھے گئے؟

177 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ الْحُسَامِ بْنِ الْمِصَكِّ، ثنا الْحَسَنُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغَفَّلِ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ رَأَيْتُ عَلَيْهِ خُفَّيْنِ فِي الْإِسْلَامِ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ. فَأَتَانَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خُفَّانِ

۱۷۷۔ سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اسلام میں سب سے پہلے موزے سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاؤں میں دیکھے، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت سیدنا مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بھی آپ کے پاس موجود تھے، انہوں نے موزے پہن رکھے تھے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

اس روایت کی سند میں سہل بن حسام بن مصک راوی ہے۔ جس کا تذکرہ امام ابن ابی حاتم رازی نے ''الجرح والتعدیل'' (197/4) میں ان کا ذکر کیا ہے مگر نہ اس پر جرح کی ہے، نہ توثیق۔ حسن کا تعین نہیں ہوسکا۔

Marfat.com

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدنا عبداللہ بن مغفل بن عبدنہم بن عفیف بن اسحیم بن ربیعہ بن عدی بن ذؤیب بن سعد بن عداد بن عثمان بن عمرو بن اد بن طابخہ بن الیاس بن مضر رضی اللہ عنہ

کنیت

ابوسعید، ابوزیاد

والدہ کا نام

عیلہ بنت معاویہ بن معاویہ

تلامذہ کرام

ثابت بن أسلم البنانی، ثابت بن عبید أنصاری، أبو الوازع جابر بن عمرو، الحسن البصری، حمید بن ہلال العدوی، سعید بن جبیر، عبد اللہ بن بریدۃ، عبد الرحمن بن زیاد، عقبۃ بن صہبان، عقبۃ بن عبد الغافر، عمر بن أبی سحیم البہزی، الفضل بن زید الرقاشی، أبو نعامۃ قیس بن عبایۃ الحنفی، مطرف بن عبد اللہ بن الشخیر، معاویۃ بن قرۃ المزنی، یزید بن عبداللہ بن مغفل

فضائل ومناقب

ا۔ شرف صحابیت

Marfat.com

۲۔ بیعت رضوان میں شامل ہونے کا شرف عظیم حاصل ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ جس نے درخت کے نیچے بیعت کی ہے۔

[سنن ابی داود: 4653؛ سنن الترمذی: 3860؛ وسندہ صحیح]

۳۔ آپ رضی اللہ عنہ خوفِ خدا کی وجہ سے بڑا روتے تھے۔

۴۔ امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سیدنا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے ایک ہیں جن کو سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہماری طرف بصرہ کی جانب بھیجا۔

[اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ لابن الاثیر: 399/3؛ سیر اعلام النبلاء: 484/2]

وفات

۶۰ ہجری میں وفات پائی۔

178 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو عَتَّابٍ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ أَيُّوبَ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ {يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ} [إبراهيم: 48] قَالَ: «أَرْضٌ بَيْضَاءُ كَأَنَّهَا فِضَّةٌ لَمْ يُهْرَاقَ فِيهَا دَمٌ وَلَمْ يُعْمَلْ فِيهَا بِخَطِيئَةٍ»

۱۷۸۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قرآن کریم کی اس آیت ''جس دن اس ایک زمین کے علاوہ اور کوئی زمین نہ ہوگی۔''

Marfat.com

(سورۃ ابراہیم:۴۸) کی تفسیر یوں بیان فرمائی: وہ ایک سفید زمین ہوگی گویا کہ چاندی کا ٹکڑا ہے، اس پر نہ خون بہایا گیا ہوگا اور نہ اس پر کوئی گناہ کیا گیا ہوگا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف) مسند البزار:1859، المعجم الاوسط للطبرانی:7167، المعجم الکبیر للطبرانی:199/10، حلیۃ الاولیاء لابی نعیم الاصبہانی:348/4، صفۃ الجنۃ لابی نعیم الاصبہانی:144، اس روایت کی سند میں جریر بن ایوب ''متروک الحدیث'' راوی ہے۔ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ''متروک'' اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ''منکر الحدیث'' کہا ہے۔ حافظ ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ''کان یضع الحدیث'' (انظر: الکامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی:247/2، میزان الاعتدال للذہبی:391/1)۔ اس روایت کو امام طبرانی (المعجم الکبیر:232/9) نے سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے موقوفاً بھی بیان کیا ہے۔ مگر اس کی سند بھی ضعیف ہے۔ کیونکہ اس میں محمد بن فضل راوی ہے۔ عمر کے آخری حصہ میں اس کے حافظہ میں تغیر آ گیا تھا۔ امام طبرانی کے استاذ علی بن عبدالعزیز بغوی نے ان سے اختلاط کے بعد روایت لی ہے۔ (انظر: الکواکب النیرات لابن الکیال ص:391)، حافظ ہیثمی (مجمع الزوائد:45/7) کا اس کی سند کو 'جید' کہنا بالکل جید نہیں ہے۔ البتہ تفسیر الطبری (163/13) میں اس کا ایک بسند حسن شاہد آتا ہے۔

راوی حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۲۰ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

179 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ: {يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ} [إبراهيم: 48] قَالَ: «ذَاكَ وَالنَّاسُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ»

۱۷۹۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ''جس دن اس ایک زمین کے علاوہ اور کوئی زمین نہ ہو گی۔'' (سورۃ ابراہیم: ۴۸) کے بارے میں سوال کیا، [کہ اس وقت لوگ کہاں ہوں گے] آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس وقت لوگ جہنم کے اوپر ایک پل پر جمع ہوں گے۔

تحقیق وتخریج:

مسند الامام احمد: 6/35، 134، 218، صحیح مسلم: 2791، سنن الترمذی: 3121

﴿ راوئ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۲۰ کے تحت گزر چکا ہے۔

180 - حَدَّثَنَا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا يَعْقُوبُ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ، أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ قَوْلَهُ: {وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ} فَأَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: «عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ»

Marfat.com

۱۸۰۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان، ترجمہ: ''اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور سارے آسمان اُس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔'' (سورۃ الزمر: ۶۷) کے بارے میں سوال کیا کہ اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس وقت لوگ جہنم کے اوپر ایک پل پر جمع ہوں گے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح)

سنن الترمذی: 3241، وقال: ''حسن صحیح غریب'' مسند الامام احمد: 117,116/6، السنن الکبریٰ للنسائی: 11389، طبع جدید، المستدرک للحاکم: 436/2، وصحیحہ ووافقہ الذہبی۔ اس روایت کی سند میں ''رجل'' مبہم ہے۔ مگر سنن الترمذی وغیرہ میں اس کی صراحت ثابت ہے۔ وہ حبیب بن ابی عمرۃ ہیں۔

﴿ راوئ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۲۰ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
کن لوگوں کے لئے شفاعت ہوگی؟

181 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْغَلَابِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، حَدَّثَنِي حِرْمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي

Marfat.com

حَفْصَةَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي زُهَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الثَّقَفِيِّ، أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي تَيْمَاءَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ حِمْيَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «أَوَّلُ مَنْ أَشْفَعُ لَهُ مِنْ أُمَّتِي أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَأَهْلُ مَكَّةَ وَأَهْلُ الطَّائِفِ»

۱۸۱۔ عبداللہ بن عباد بن جعفر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے: میں اپنی امت میں سب سے پہلے سفارش، اہل مدینہ، پھر اہل مکہ اور پھر طائف والوں کے لئے کروں گا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

أخبار مکۃ للفاکہی: 71/3، رقم: 1817، المعجم الاوسط للطبرانی: 1827، الاوائل للطبرانی: 76، التاریخ الکبیر للبخاری: 413,412/5، کافی تلاش وبسیار کے باوجود قاسم بن حبیب کے حالات زندگی نہیں مل سکے۔ عبدالملک بن ابی زہیر کا ذکر امام ابوحاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ نے الجرح والتعدیل (351/5) میں کیا ہے۔ مگر نہ اس پر جرح کی ہے۔ نہ توثیق۔ وقال الذہبی فی المیزان (655/2) ''لایکادیعرف۔'' حمزہ بن عبداللہ کا تذکرہ امام بخاری نے التاریخ الکبیر (49/3) میں اور امام ابوحاتم رازی نے الجرح والتعدیل (313/3) میں کیا ہے۔ مگر جرح اور توثیق نہیں کی۔

Marfat.com

سب سے پہلے

''قسامہ'' کن میں ہوا تھا؟

182 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُسَيْنٍ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا قَطَنٌ أَبُو الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنِي أَبُو يَزِيدَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَوَّلُ قَسَامَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَفِينَا بَنِي هَاشِمٍ

۱۸۲۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: زمانہ جاہلیت میں سب سے پہلا ''قسامہ'' بنو ہاشم ہی میں ہوا تھا۔

تحقیق وتخریج:

صحیح البخاری: 3845، السنن الکبریٰ للبیہقی: 223/8، رقم: 16466، طبع جدید، سنن النسائی: 4706، صحیح البخاری میں اس ''قسامہ'' کا قصہ بالتفصیل مذکور ہے۔

فائدہ:

۱۔ ''قسامہ'' شرعی اصطلاح میں قتل کی تہمت کے وقت ''معین قسم'' کو کہا جاتا ہے، وہ قسم خواہ نفی کی صورت میں ہو یا اثبات کی صورت میں۔

[فتح الباری شرح صحیح البخاری لابن حجر: 156/7]

Marfat.com

سب سے پہلے حوض کوثر پر کون آئیں گے؟

183 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ أَبُو هِشَامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اللَّيْلِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «أَوَّلُ مَنْ يَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ أَهْلُ بَيْتِي وَمَنْ أَحَبَّنِي مِنْ أُمَّتِي»

۱۸۳۔ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے حوض کوثر پر میرے پاس میرے اہل بیت آئیں گے اور میری امت کے وہ لوگ جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں۔

تحقیق وتخریج:

(موضوع)

السنۃ لابن ابی عاصم: 748، الاوائل للطبرانی: 38، اس روایت کی سند درج ذیل وجوہ کی بنا پر موضوع ہے:

۱۔ سری بن اسماعیل ''کذاب'' اور ''متروک'' ہے۔ یہ اسی کی کارستانی لگتی ہے۔ (تہذیب التہذیب لابن حجر: 459/3)

۲۔ سفیان بن لیل مجہول ہے۔ امام عقیلی (الضعفاء: 175/2) ''وکان ممن یغلو فی

Marfat.com

الرفض ولا یصح حدیثہ۔"

۳۔ مصنف کا استاذ ضعیف راوی ہے۔

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدنا علی بن ابی طالب (عبد مناف) بن عبد المطلب بن ھاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان رضی اللہ عنہ

کنیت

ابوتراب، ابوالحسن

ماں کا نام

سیدہ فاطمہ بنت اسد بن ہاشم بن عبد مناف الہاشمیہ رضی اللہ عنہا

قبول اسلام

بچوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ جگر گوشہ رسول، سیدہ فاطمہ بتول رضی اللہ عنہا کے شوہر ہیں۔

Marfat.com

۳۔ ہجرت کی رات نبی کریم ﷺ نے ان کو اپنا نائب بنا کر اپنے بستر پر سلا دیا۔

۴۔ خلیفہ رابع برحق ہیں۔

۵۔ سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سب سے پہلے سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی ہے۔

[مسند الطیالسی:678؛مسند الامام احمد:370/3؛خصائص علی للنسائی:2؛اسنادہ حسن]

۶۔ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا علی، سیدہ فاطمہ، سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہم کو بلا کر فرمایا: اے اللہ یہ میرے اہلِ بیت ہیں۔

[صحیح مسلم:2404؛خصائص علی بن ابی طالب للنسائی:11]

۷۔ سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے غزوۂ خیبر کے دن فرمایا: کل میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے، اللہ اور اس کے رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔[صحابہ کرام نے اس اضطراب کی کیفیت میں رات گزاری کہ آپ ﷺ کس کو جھنڈا عطا فرمائیں گے] جب صبح ہوئی تو صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے اور ہر ایک شخص امید کیے ہوئے تھا کہ آپ ﷺ اسی کو جھنڈا عطا فرمائیں گے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: علی بن ابی طالب کہاں ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ان کی آنکھ میں تکلیف ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو بلاؤ۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو بلایا گیا۔ نبی کریم ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن ڈالا اور ان کے حق میں دعا فرمائی تو ان کی آنکھیں اس طرح ٹھیک ہوگئیں گویا کہ کوئی تکلیف ہی نہ تھی پھر آپ ﷺ نے ان کو جھنڈا دیا۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں ان سے اس وقت تک جہاد کرتا رہوں گا جب تک وہ ہماری

Marfat.com

طرح نہ ہو جائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: نرمی سے روانہ ہونا جب تم ان کے پاس میدان جنگ میں پہنچ جاؤ تو ان کو اسلام کی دعوت دینا اور ان کو بتانا کہ ان پر اللہ کے کیا حقوق واجب ہیں، بخدا اگر تمہاری وجہ سے ایک شخص بھی ہدایت پا جاتا ہے تو وہ تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

[صحیح البخاری:3701؛صحیح مسلم:2404]

۸۔ نبی کریم ﷺ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: کیا تو اس بات پر خوش نہیں ہے کہ تیرے ساتھ میری نسبت وہی ہے جو موسیٰ کو ہارون کے ساتھ تھی۔ مگر میرے بعد نبوت نہیں ہے۔

[صحیح مسلم:2404؛خصائص علی للنسائی:49]

۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ علی مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں اور یہ ہر مومن کا دوست ہے۔

[السنۃ لابن ابی عاصم:1187؛خصائص علی للنسائی:68؛اسنادہ حسن]

۱۰۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اے ابو عبداللہ کیا تم میں کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کو برا بھلا کہتے ہیں۔ پھر تم پر اس بات کا ذرا اثر نہیں ہوتا۔ میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کو کون برا بھلا کہتا ہے۔ انہوں نے فرمایا: وہ لوگ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو برا بھلا کہتے ہیں۔ البتہ جو ان سے محبت کرتا ہے یقیناً رسول اللہ ﷺ ان سے محبت کیا کرتے تھے۔

[مسند ابی یعلی:713،المعجم الکبیر للطبرانی:323/23؛وسندہ حسن]

۱۱۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے متعلق فرمایا:

Marfat.com

مجھ سے محبت نہیں کرے گا مگر مومن اور مجھ سے بغض نہیں رکھے گا مگر منافق۔

[صحیح مسلم: 78؛ خصائص علی للنسائی: 100]

۱۲۔ سوادہ بن حنظلہ کہتے ہیں: سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی داڑھی زرد رنگ کی تھی۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 936؛ الطبقات الکبریٰ لابن سعد: 26/3؛ اسنادہ حسن]

۱۳۔ عمرو بن حبشی سے روایت ہے کہ سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: یقیناً تم سے کل وہ شخص جدا ہو گیا جس سے علم میں اوّلون [قدیم علمائے کرام علم میں] آگے نہیں تھے اور نہ ہی بعد میں آنے والے ان کا مقام پائیں گے۔ یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو جھنڈا دیتے اور جہاد کیلئے روانہ کرتے وہ تب لوٹتے جب ان کو فتح ملتی اور انہوں نے اپنے اہل و عیال کیلئے سوائے 700 درہم کے کچھ بھی نہیں چھوڑا تا کہ ان کے اہل و عیال اس [سات سو درہم] سے خادم کا بندوبست کر لیں۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 922؛ صحیح ابن حبان: 922؛ مسند البزار: 1340؛ اسنادہ صحیح]

۱۴۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیت المال میں جھاڑو لگواتے تھے پھر اسے صاف کرا کر وہاں نماز پڑھتے اس امید سے کہ قیامت کے دن یہ گواہی دے کہ علی نے بیت المال کو مسلمانوں سے نہیں روکا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 886؛ الاستیعاب لابن عبدالبر: 49/3؛ اسنادہ صحیح]

۱۵۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک قوم میری محبت میں غلو کی وجہ سے جہنم میں داخل ہو گی اور دوسری قوم میرے ساتھ بغض کے سبب آگ میں داخل ہو گی۔

[السنۃ لابن ابی عاصم: 983، وسندہٗ صحیح]

Marfat.com

علمی سرگرمیاں

۱۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ صحابہ کرام میں مشہور قاضی تھے۔

۲۔ شریح بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں مسئلہ پوچھا۔ وہ کہنے لگیں: جاؤ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے پوچھو کیونکہ وہ سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہتے ہیں۔ [اس لئے وہ اس مسئلہ کو مجھ سے بہتر جانتے ہیں] جب میں نے ان سے موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھا: تو وہ کہنے لگے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ [مقیم] ایک رات اور ایک دن تک موزوں پر مسح کرے اور مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں۔

[صحیح مسلم:276؛سنن ابن ماجۃ:552؛سنن النسائی:129؛اسنادہما صحیح]

خلافت کی ابتدا

۳۵ ہجری۔

مدت خلافت

۴ سال، ۹ مہینے اور ۶ دن۔

تاریخ شہادت

۲۱ رمضان المبارک، جمعہ کی رات، ۴۰ ہجری۔

تجہیز و تکفین

سیّدنا حسن رضی اللہ عنہ، سیّدنا حسین رضی اللہ عنہ اور سیّدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما نے غسل دیا۔

Marfat.com

تین کپڑوں میں کفن دیا گیا۔ جن میں قمیص شامل نہیں تھی۔

نماز جنازہ

آپ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نے چار تکبیروں کے ساتھ نماز جنازہ پڑھائی۔

عمر مبارک

۶۳ سال۔

مقامِ تدفین

آپ رضی اللہ عنہ کے مدفن کے بارے میں نجف، کوفہ کا صدارتی محل اور دیگر مقامات کا ذکر ہوا ہے۔ مگر صحیح بات یہ ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کے مقام مدفن کو اللہ ہی بہتر جانتے ہیں۔ جیسا کہ حافظ ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ رضی اللہ عنہ کے مقام مدفن کے متعلق تمام اقوال کو ذکر کرنے کے بعد اپنا موقف ان الفاظ میں بیان کیا ہے: اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ ان اقوال میں سے کون سا قول زیادہ صحیح ہے۔

[المنتظم فی التاریخ:178/5]

سب سے پہلے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ منورہ آمد کی خبر کس نے دی؟

184 - قالَ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو: وَعِلْمِي وَالَّذِي يَخْطِرُ عَلَى بَالِي , أَنَّ أَبَا

Marfat.com

طَالِبٍ الْجُرْجَانِيَّ حَدَّثَنَا سَنَةَ إِحْدَى وَثَلَاثِينَ بِالْكُوفَةِ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَوَّلُ خَبَرٍ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا فَطِيمَةُ كَانَ لَهَا رِئِيٌّ مِنَ الْجِنِّ

۱۸۴۔ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ آمد کی سب سے پہلے خبر اہل مدینہ کی ایک ''فطیمہ'' نامی عورت نے دی۔کہا جاتا ہے کہ اس کے پاس کوئی موکل جن تھا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

مصنف کے استاذ احمد بن عمرو کے حالات زندگی نہیں مل سکے۔البتہ یہ روایت مسند الامام احمد (356/3)، الطبقات الکبریٰ لابن سعد (190,189/1)، الاوائل للطبرانی (56)، دلائل النبوۃ لابی نعیم الاصبہانی (131/1) اور کتاب الاسماء المبہمۃ (ص:56) میں آتی ہے۔اس کی سند حسن ہے۔

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۱۴ کے تحت گزر چکا ہے۔

185 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: أَوَّلُ خَبَرٍ قَدِمَ الْمَدِينَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ يَثْرِبَ تُدْعَى فَطِيمَةُ كَانَ لَهَا

Marfat.com

تَابِعٌ مِنَ الْجِنِّ وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ

۱۸۵۔ علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ آمد کی سب سے پہلے خبر اہل مدینہ کی ایک ''فطیمہ'' نامی عورت نے دی۔ کہا جاتا ہے کہ کوئی جن اس کے تابع تھا۔ سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنے باپ سے اسی کی مثل روایت بیان کی ہے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ صحیح الی علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب زین العابدین وہو کبار التابعین)

دلائل النبوۃ للبیہقی :261/2، اسماء المبہمۃ للخطیب ص:260,259

186 - حَدَّثَنَا الْحَوْطِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ شَدَّادٌ الضَّرِيرُ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ قَالَ: سَمِعْتُ ثَوْبَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «حَوْضِي كَمَا بَيْنَ عَدَنَ وَعَمَّانَ، وَأَوَّلُ النَّاسِ عَلَيَّ وُرُودًا فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ»

۱۸۶۔ سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے حوض کی وسعت اتنی ہے کہ جس قدر ''عدن'' او ''عمان'' کے درمیان فاصلہ ہے۔ سب سے پہلے میرے پاس غریب مہاجرین آئیں گے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

Marfat.com

السنۃ لابن ابی عاصم: 747,707، اس روایت کی سند میں سوید بن عبد العزیز ''لین الحدیث'' ہے۔ ابو محمد شداد بن ابی سلام کو امام ابن حبان نے الثقات میں ذکر کیا ہے۔ مگر حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ اس کے بارے میں کہتے ہیں: ''لا یعرف'' (میزان الاعتدال: 165/2) ابو سلام کا سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں ہے۔ جیسا کہ امام یحییٰ بن معین، امام علی بن مدینی اور امام ابو حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہم نے وضاحت کی ہے۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''ما أراہ سمع۔'' (المراسیل لابن ابی حاتم ص: 215) ۔ اس روایت کا ایک دوسرا ضعیف شاہد مسند الامام احمد (276/275/5)، سنن الترمذی (2444)، سنن ابن ماجۃ (4303) اور المعجم الکبیر للطبرانی (96/2) میں آتا ہے۔ اس سند کا دارومدار ابو سلام پر ہے۔ ان کا سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں ہے۔ جیسا کہ اوپر گزر چکا ہے۔ اس کا ایک اور طریق المعجم الکبیر للطبرانی (98/2) میں آتا ہے۔ اس میں امام طبرانی کا استاذ حفص بن عمر رقی ہے جس کے متعلق امام ابو احمد الحاکم فرماتے ہیں: ''حدث بغیر حدیث لم یتابع علیہ'' (لسان المیزان لابن حجر: 328/2، سیر اعلام النبلاء للذہبی: 406/13)، اس میں امام زہری کی تدلیس بھی ہے۔ اس روایت کے اور بھی ضعیف شاہد آتے ہیں۔

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۱۱۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

187 - حَدَّثَنَا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثنا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ، ثنا أَبُو هُنَيْدَةَ الْبَرَاءُ بْنُ نَوْفَلٍ، عَنْ وَالَانَ الْعَدَوِيِّ،

Marfat.com

عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «فَأَقُولُ أَيْ رَبِّ جَعَلْتَنِي سَيِّدَ وَلَدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ وَأَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَلَا فَخْرَ»

۱۸۷۔ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں روز قیامت اپنے رب سے کہوں گا: اے میرے رب! تو نے مجھے اولاد آدم کی سرداری بخشی ہے، میں اس پر فخر نہیں کرتا، سب سے پہلے میری قبر کو کھولا جائے گا، میں اس پر فخر نہیں کرتا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ جید)

مسند الامام احمد: 1/4, 5، السنۃ لابن ابی عاصم: 751, 812، مسند البزار: 76، مسند ابی یعلی: 56، التوحید لابن خزیمۃ ص: 155,156، الرد علی الجہمیۃ للدارمی ص: 57,58، صحیح ابن حبان: 6476

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ۸۸ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے

مزدلفہ والی رات کی ابتدا کس نے کی؟

188 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ

Marfat.com

اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ لَيْلَةِ الْحَصْبَةِ، فَقَالَ: بَدَأَهَا رَبِيعَةُ الْأَوَّلُ بَكْرٌ وَتَغْلِبُ

۱۸۸۔ امام طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مزدلفہ والی رات کے بارے میں سوال کیا گیا، آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی ابتدا ربیعہ قبیلہ نے کی تھی، جو کہ بکر اور تغلب قبائل سے پہلے ہیں۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

اس میں ابوالزبیر کی ''تدلیس'' ہے۔ سماع کی تصریح نہیں کی۔

189 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَقِيلٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ مَا غَزَا عُسْفَانَ ثُمَّ رَجَعَ

۱۸۹۔ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوہ ''عسفان'' لڑا۔ پھر وہاں سے واپس تشریف لائے۔

تحقیق وتخریج:

(تقدم تخریجہ فی رقم:75)

Marfat.com

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۱۴ کے تحت گزر چکا ہے۔

190 - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَوَّلُ مَنْ غَيَّرَ دِينَ إِبْرَاهِيمَ عَمْرُو بْنُ لُحَيِّ بْنِ قَمَعَةَ بْنِ خِنْدِفٍ أَبُو خُزَاعَةَ»

۱۹۰۔سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے دین ابراہیم کو ابوخزاعہ عمرو بن لحی بن قمعہ بن خنذف نے تبدیل کیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ حسن)

المعجم الکبیر للطبرانی:398/10،المعجم الاوسط للطبرانی:201،اس روایت کی سند میں صالح مولی التوامہ "مختلط" ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔مگر ابن ابی ذئب جو کہ محمد بن عبدالرحمن ہیں انہوں نے ان سے اختلاط سے پہلے سنا ہے۔جیسا کہ حافظ ہیثمی (116/1) فرماتے ہیں:"فیہ صالح مولی التوامۃ وضعفہ بسبب اختلاطہ وابن ابی ذئب سمع منہ قبل الاختلاط وہذا من روایۃ ابن ابی ذئب عنہ۔"

راویٔ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۳ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے

دوران خطبہ ''اما بعد!'' کا لفظ کس نے کہا؟

191 - حَدَّثَنَا الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: أَوَّلُ مَنْ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ دَاوُدُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ فَصْلُ الْخِطَابِ

۱۹۱۔ سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سب سے پہلے (سیدنا) داود علیہ السلام نے دوران خطبہ ''اما بعد!'' کہا۔ انہی کو اللہ تعالیٰ نے (قرآن حکیم میں) ''فصل الخطاب'' کا لقب دیا ہے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف جداً)

الاوائل للطبرانی: 40، اس روایت کی سند میں عبدالعزیز بن عمران المعروف ابن ابی ثابت ہے جو کہ ''متروک الحدیث'' ہے۔ (تقریب التہذیب لابن حجر: 358/1، رقم الترجمة: 4114) عبدالرحمن جب بغداد آئے تھے۔ ان کے حافظہ میں تغیر آ گیا تھا۔ (تقریب التہذیب لابن حجر: 340/1، رقم: 3861)

راوئ حدیث کا تعارف

حدیث نمبر ۱۳۴ کے تحت گزر چکا ہے۔

Marfat.com

سب سے پہلے
امت محمدیہ میں کون جنت میں داخل ہوگا؟

192 - حَدَّثَنَا مَحْفُوظُ بْنُ أَبِي تَوْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ خُفَافِ بْنِ عَرَابَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الْأَنْصَارُ أَصْحَابِي فِي الدُّنْيَا وَشِيعَتِي فِي الْآخِرَةِ وَأَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي»

۱۹۲۔ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں میرے انصار میرے صحابہ ہیں اور آخرت میں میری جماعت ہیں۔ میری امت میں سب سے پہلے یہ جنت میں جائیں گے۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم:1702، مسند البزار:410، اس روایت کی سند میں مصنف کے استاذ ''محفوظ بن ابی توبہ'' ضعیف ہیں۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ''ضعیف'' قرار دیا ہے۔ (الضعفاء للعقیلی: 267/4، میزان الاعتدال للذہبی: 444/3)۔ مجالد بن سعید بھی ضعیف ہے۔ خفاف بن ابی عرابہ کے حالات زندگی نہیں مل سکے۔

Marfat.com

راوی حدیث کا تعارف

نام ونسب

سیدنا عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی رضی اللہ عنہ

کنیت

ابوعبداللہ۔ ابوعمر

لقب

ذو النورین۔ لوگوں نے یہ لقب اس لئے رکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دو صاحبزادیاں یکے بعد دیگرے آپ رضی اللہ عنہ کے نکاح میں آئیں۔

والدہ کا نام

اروی بنت کریز بن ربیعہ

پیدائش

عام الفیل سے چھ سال قبل

قبول اسلام

۳۴ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا۔ سابقین اولین میں آپ رضی اللہ عنہ کا شمار ہوتا ہے۔

Marfat.com

تلامذہ

أبان بن عثمان بن عفان (ابنہ)،أحنف بن قیس،أبو أمامۃ أسعد بن سہل بن حنیف ،أنس بن مالک،بسر بن سعید،ثعلبۃ بن أبی مالک القرظی ،ثمامۃ بن حزن القشیری ،الحسن البصری ،أبو ساسان حضین بن المنذر،حمران بن أبان (مولاہ)،رباح الکوفی ،زید بن ثابت ،زید بن خالد الجہنی ،زید بن دارۃ (مولاہ)،السائب بن یزید،سعید بن العاص أموی ،سعید بن عثمان بن عفان (ابنہ)،سعید بن المسیب ،سلمۃ بن أکوع،أبو وائل شقیق بن سلمۃ أسدی ،أبو أمامۃ صدی بن عجلان الباہلی ،طارق بن أشیم أشجعی،طارق بن شہاب أحمسی ،عبد اللہ بن جعفر بن أبی طالب ،عبد اللہ بن الحارث بن نوفل ،أبو عبد الرحمن عبد اللہ بن حبیب السلمی ،عبد اللہ بن الزبیر بن العوام،عبد اللہ بن شقیق العقیلی ،عبد اللہ بن عامر بن ربیعۃ ،عبد اللہ بن عامر بن کریز،عبد اللہ بن عباس ،عبد اللہ بن عبید اللہ بن أبی ملیکۃ ،عبد اللہ بن عمر بن الخطاب ،عبد اللہ بن مسعود،عبد اللہ بن مغفل المزنی،عبد الرحمن بن الحارث بن ہشام ،عبد الرحمن بن حاطب بن أبی بلتعۃ،عبد الرحمن بن أبی عمرۃ أنصاری،عبد الرحمن بن یزید النخعی،عبید اللہ بن أسود الخولانی،عبید اللہ بن عدی بن الخیار،عثمان بن عبد اللہ بن الحکم بن الحارث،عطاء بن فروخ مولی قریش ،عقبۃ بن صہبان الحدانی ،علقمۃ بن قیس النخعی ،عمرو بن سعید بن العاص،عمرو بن عثمان بن عفان (ابنہ)،عمران بن حصین،قیس بن أبی حازم البجلی ،مالک بن أوس بن الحدثان النصری ،مالک بن أبی عامر الاصبحی ،محمد بن علی ابن الحنفیۃ،محمود بن لبید أنصاری ،مروان بن الحکم أموی ،المغیرۃ بن شعبۃ،

Marfat.com

النزال بن سبرۃ الہلالی ، ہانی البربری مولی عثمان ، وہب بن عمیر، یحیی بن سعید بن العاص، یوسف بن عبداللہ بن سلام، أبوثور الفہمی ، أبورجاء العطاردی ، أبوسلمۃ بن عبد الرحمن بن عوف، أبوسہلۃ (مولاہ)، أبوصالح (مولاہ)، أبوعُبید مولی ابن أزہر، أبو علقمۃ مولی بنی ہاشم، أبوقتادۃ الانصاری، أبوہریرۃ، أم المہاجر الرومیۃ

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت اور مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔

۲۔ آپ رضی اللہ عنہ کا شمار سابقین اولین اور عشرہ مبشرہ صحابہ کرام میں ہوتا ہے۔

۳۔ حبشہ اور مدینہ منورہ کی جانب دو ہجرتوں کا اعزاز حاصل ہے۔

۴۔ سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتنوں کا تذکرہ کیا تو وہاں قریب سے ایک شخص چہرہ ڈھانپے ہوئے گزر رہا تھا ان کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: یہ شخص اس وقت ہدایت پر ہوگا۔ میں نے ان کا پیچھا کیا۔ ان کو کندھے سے پکڑ کر ان کا چہرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کر کے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ شخص؟ فرمایا: ہاں۔ جب میں نے ان کو دیکھا۔ وہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 722؛ اسنادہ صحیح]

۵۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں کو اٹھا کر کہہ رہے تھے: اے اللہ میں عثمان کے خون سے بیزار ہوں اور جو کچھ ان کے ساتھ ہوا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 727؛ المستدرک للحاکم: 103/3؛ اسنادہ حسن]

۶۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے،

Marfat.com

ہمارے معاملات کے متعلق کوئی کوتاہی نہیں کی۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 731؛ کتاب المعرفۃ للفسوی: 86/2؛ اسنادہ صحیح]

۷۔ جیش العسرہ کی تیاری کے موقع پر جب نبی کریم ﷺ نے چندے کا اعلان کیا تو سیدنا عثمان اپنے کپڑے میں ایک ہزار دینار لے کر آئے اور نبی کریم ﷺ کی جھولی میں ڈال دیئے۔ آپ ﷺ نے ان کو اپنے سامنے رکھ کر فرمایا: آج کے بعد عثمان بن عفان اگر کوئی عمل نہ بھی کرے تو کچھ نقصان نہ ہوگا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 738؛ سنن الترمذی: 3701؛ اسنادہ حسن]

۸۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو سب وشتم مت کرو وہ [سیدنا ابوبکر اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہما کے بعد] ہم سب سے افضل شخص تھے۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 744؛ مصنف ابن ابی شیبۃ: 364/6؛ اسنادہ صحیح]

۹۔ سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے [قاتلین سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے] کہا: تم لوگ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو مت قتل کرو کیونکہ شہادت عثمان کے بعد تم ہرگز اکٹھی نماز نہیں پڑھ سکو گے۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل: 769؛ کتاب السنۃ للخلال: 337/2؛ اسنادہ صحیح]

۱۰۔ ہانی مولیٰ عثمان سے روایت ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا معمول تھا جب کسی قبر پر جاتے تو وہاں کھڑے ہوتے اور روتے یہاں تک کہ ان کی داڑھی تر ہو جاتی کسی نے کہا: آپ جنت اور جہنم کو یاد کرتے ہیں [لیکن اس قدر نہیں روتے] لیکن قبر کو دیکھ کر کیوں رونے لگتے ہیں؟ فرمانے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ قبر قیامت کا سب سے پہلا مرحلہ ہے جو یہاں نجات پائے گا وہ بعد میں بھی نجات پائے

Marfat.com

گا اور جو یہاں نجات نہیں پائے گا وہ بعد میں اس سے بھی زیادہ سختیاں پائے گا۔

[سنن الترمذی:2308؛سنن ابن ماجۃ:4267؛اسنادہ حسن]

۱۱۔ سیدنا حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے امیر المومنین ہونے کے باوجود سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو مسجد میں اکیلے قیلولہ کرتے ہوئے دیکھا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:800؛سندہ حسن]

۱۲۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سب سے سچا حیا کرنے والا عثمان ہے۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:803؛سنن الترمذی:3790؛سنن ابن ماجۃ:154؛اسنادہ صحیح]

۱۳۔ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اپنی شہادت سے ایک دن پہلے فرمایا: رات کو مجھے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے اور مجھ سے فرمایا: صبر کرو روزہ ہمارے ساتھ افطار کرنا ہے پھر قرآن منگوایا اور کھولا اسی حالت میں شہید کیے گئے۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:809؛اسنادہ حسن]

۱۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ آپ کو خلافت کی قمیص پہنائے گا اور منافقین تم سے اتروانے کی کوششیں کریں گے مگر تم اسے مت اتارنا۔

[سنن الترمذی:3705؛سنن ابن ماجۃ:113؛اسنادہ صحیح]

۱۵۔ امام حمران رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اسلام لانے کے بعد روزانہ غسل کرنا سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا معمول تھا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل:756؛سندہ حسن]

Marfat.com

علمی سرگرمیاں اور علمی مقام

ا۔ امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر سیدنا عثمان بن عفان اور سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہما نہ ہوتے تو وراثت کا علم قیامت تک ناپید ہو جاتا۔

[فضائل الصحابۃ لاحمد بن حنبل :745؛ سنن الکبریٰ للبیہقی :211/6؛ سندہ صحیح]

خلافت کی ابتدا

۲۴ ہجری

مدت خلافت

۱۱ سال

تاریخ وفات

بروز جمعہ ۳۵ ہجری

تجہیز و تکفین

ان کے غسل کے متعلق دو مختلف قول آتے ہیں۔ بعض کی رائے ہے غسل دیا گیا، بعض نے کہا: غسل نہیں دیا گیا۔ راجح دوسرا موقف ہے۔

عمر مبارک

۸۲ سال

Marfat.com

مقامِ تدفین

بقیع الغرقد

193 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا الْمُعْتَمِرُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: " إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثٍ قَالَ: «سَلْنِي» قَالَ: مَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ، وَمَا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ مِنْهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ: أَمَّا أَوَّلُ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْمَشْرِقِ تَحْشُرُ النَّاسَ إِلَى الْمَغْرِبِ، وَأَمَّا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ مِنْهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَزَائِدَةُ كَبِدِ حُوتٍ "

۱۹۳۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، عرض کیا: میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تین باتوں کے بارے میں سوال کروں گا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سوال کرو۔ انہوں نے عرض کیا: سب سے پہلی علامت قیامت کون سی ہے اور اہل جنت کو سب سے پہلے کون سی چیز کھلائی جائے گی؟، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رہا سب سے پہلے قیامت کی علامات کے بارے میں سوال تو اس کا جواب یہ ہے کہ وہ ایک آگ ہوگی جو لوگوں کو مشرق سے نکال کر مغرب کی طرف جمع کرے گی، رہا یہ سوال کہ اہل جنت کو سب سے پہلے کیا چیز کھلائی جائے گی تو وہ مچھلی کی کلیجی ہے۔

تحقیق وتخریج:

(تقدم تخریجہ فی رقم:80)

Marfat.com

﴿ راوئ حدیث کا تعارف ﴾

حدیث نمبر ٦ کے تحت گزر چکا ہے۔

سب سے پہلے
اسلام کا کون سا حکم سامنے آیا؟

194 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، وَيَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، ثنا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، ذَكَرَ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطُّورِ قَالَ: وَكَانَ أَوَّلَ مَا سَمِعْتُ مِنْ أَمْرِ الْإِسْلَامِ

١٩٤۔ سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سورہ الطور کی قرأت کا تذکرہ کیا، تو فرمایا: یہ اسلام کا سب سے پہلا حکم تھا جو میں نے سماعت کیا۔

تحقیق وتخریج:

(اسنادہ ضعیف)

المعجم الکبیر للطبرانی: 117/2، اس روایت کی سند میں عبدالعزیز بن ابی عمران ''متروک الحدیث'' راوی ہے۔ اس حدیث کی اصل صحیح البخاری (4023) اور صحیح مسلم (463) میں ثابت ہے۔

Marfat.com

﴿ راویٔ حدیث کا تعارف ﴾

نام ونسب

سیدنا جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف بن قصی القرشی النوفلی رضی اللہ عنہ

والدہ کا نام

اُم حبیب بنت سعید بن عبد اللہ بن اُبی قیس

کنیت

ابو محمد

تلامذہ

اِبراہیم بن عبد الرحمن بن عوف، سعید بن المسیب، سلیمان بن صرد الصحابی، عبد اللہ بن اُبی سلیمان، عبد الرحمن بن اُذینۃ، اُبو سروعۃ عقبۃ بن الحارث الصحابی، علی بن رباح اللخمی، محمد بن جبیر بن مطعم (ابنہ)، محمد بن طلحۃ بن یزید بن رکانۃ، نافع بن جبیر بن مطعم (ابنہ)، یحیی بن عبد الرحمن بن حاطب، اُبو سلمۃ بن عبد الرحمن بن عوف

فضائل ومناقب

۱۔ شرف صحابیت

۲۔ حلم وبردباری میں بڑے معروف تھے۔

۳۔ اپنے باپ مطعم بن عدی کی طرح اچھی رائے دینے کی خوب صلاحیت رکھتے تھے۔

Marfat.com

۴۔ جب نبی کریم ﷺ شعب ابی طالب کی گھاٹی میں محصور ہوئے تو ان کے والد مطعم بن عدی نے آپ ﷺ کے ساتھ بڑے حسنِ سلوک کا مظاہرہ کیا تھا۔

۵۔ اسی احسان کو یاد کرتے ہوئے غزوۂ بدر کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے ان کے والد کے بارے میں تھا:

ہاگر مطعم بن عدی اب زندہ ہوتا اور پھر وہ ان قیدیوں کے بارے میں مجھ سے بات چیت کرتا تو میں ان کو چھوڑ دیتا۔ نبی کریم ﷺ کی اس سے مراد بدر کے قیدی تھے۔

[صحیح البخاری:3139؛مسند الحمیدی:558]

وفات

۵۹ ہجری میں وفات پائی۔ بعض کا کہنا ہے کہ ۵۸ ہجری میں دار فانی سے رخصت ہوئے۔

Marfat.com

نایاب تاریخی تصاویر کے ساتھ

عظیم مسلم شخصیات کی زندگی پر مستند کتابیں

ان کتابوں کے بغیر آپ کی لائبریری نامکمل ہے!

حیات محمد ﷺ	محمد حسین ہیکل
حیات حضرت ابراہیم علیہ السلام	محمد رضی الاسلام ندوی
حیاتِ حضرت خضر علیہ السلام	حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ
حضرت ذوالقرنین علیہ السلام (مع قصہ یاجوج ماجوج)	نوید احمد ربانی
حیات سیّدنا عیسیٰ علیہ السلام	کامران اعظم سوہدروی
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	محمد حسین ہیکل
حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ	محمد حسین ہیکل
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	محمد حسین ہیکل
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	ڈاکٹر طہٰ حسین
سیرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا	حافظ ناصر محمود
حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ	حافظ ناصر محمود
حضرت رابعہ بصری رحمۃ اللہ علیہا	حافظ ناصر محمود
حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ	کامران اعظم سوہدروی
حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ	کامران اعظم سوہدروی
حضرت عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ	راجہ طارق محمود نعمانی
حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ	راجہ طارق محمود نعمانی
حضرت شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ مع دیوانِ شمس تبریز	راجہ طارق محمود نعمانی
سوانح مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ	علامہ شبلی نعمانی
حضرت امام فخرالدین رازی رحمۃ اللہ علیہ	مولانا عبدالسلام ندوی

نفیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائنڈنگ

ناشران: بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

Marfat.com

الشجرة النبوية

تبرکاتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی تاریخی دستاویز

جس میں امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شجرۂ نسب اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے عزیز و اقارب کے مختصر حالات بیان کیے گئے ہیں

تألیف : یوسف بن عبد الہادی مقدسی رحمہ اللہ
تحقیق و تخریج : ابو ادیب محی الدین دیب
ترجمہ : نوید احمد ربانی نظرِ ثانی : پروفیسر سید امیر کھوکھر

بُک کارنر
شوروم : بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان
فون نمبر 0544-614977 موبائل 0323-5777931
پرنٹرز ۔ پبلشرز ۔ کمپوزرز ۔ ڈیزائنرز ۔ بک سیلرز ۔ ہول سیلرز اینڈ لائبریری آرڈر سپلائیرز

Marfat.com

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جتنے نبی گزرے ہیں، ان میں سے ہر ایک کو ایسے معجزات سے نوازا گیا جن کو دیکھ کر لوگ اُن پر ایمان لائے، مجھ کو جو معجزہ اللہ تعالیٰ نے عطا کیا ہے وہ ﴿ قرآن ﴾ ہے۔ (اس کا اثر قیامت تک رہے گا) اس لئے مجھے اُمید ہے کہ روزِ قیامت میرے پیروکار (دوسرے انبیائے کرام علیہم السلام کے فرمانبرداروں کی نسبت) زیادہ ہوں گے۔ (الحدیث)

امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کی شہرہ آفاق کتاب "فضائل القرآن" کا پہلا اُردو ترجمہ

فضائل القرآن

اُردو ترجمہ

معجزۂ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تالیف:

امام ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ: نوید احمد ربانی فوائد تحقیق و تخریج: علامہ غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

نظرثانی: مفتی و شیخ الحدیث ابو عبدالسلام محمد اکرم جمیل

ناشران

بُک کارنر

شوروم: بالمقابل اقبال لائبریری بُک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977 موبائل 0323-5777931

پرنٹرز۔ پبلشرز۔ کمپوزرز۔ ڈیزائنرز۔ بُک سیلرز۔ ہول سیلرز اینڈ لائبریری آرڈر سپلائیرز

Marfat.com

امام نسائیؒ کی شہرہ آفاق کتاب

فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم

اردو ترجمہ

شانِ صحابہ رضی اللہ عنہم بزبانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تالیف: امام ابو عبدالرحمن احمد بن شعیب النسائی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ: نوید احمد ربانی تحقیق وتخریج: علامہ غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

نظرثانی: ابو صالح محمد سلیمان نورستانی (فاضل مدینہ منورہ یونیورسٹی)

نفیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائنڈنگ

ناشران:

بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

فون نمبر 0544-614977
فون نمبر 0544-621953
موبائل 0323-5777931
موبائل 0321-5440882

Join us on Facebook: www.facebook.com/bookcornershowroom

Marfat.com

نایاب تاریخی تصاویر کے ساتھ

عظیم تاریخی شخصیات — شاہکار سوانح عمریاں

ان کتابوں کو اپنی لائبریری کی زینت بنائیے!

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ	(فاتح مصر)	ڈاکٹر حسن ابراہیم حسن
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ	(اللہ کی تلوار)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
محمد بن قاسم	(فاتح سندھ)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
طارق بن زیاد	(فاتح اُندلس)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
سلطان محمود غزنوی	(بت شکن)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
عمادالدین زنگی	(عظیم فاتح)	صادق حسین صدیقی سردھنوی
غازی علم الدین شہید رحمۃ اللہ علیہ	(عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم)	عبدالرشید عراقی
صلاح الدین ایوبی	(فاتح بیت المقدس)	ہیرلڈلیم/مترجم: محمد یوسف عباسی
امیر تیمور	(جس نے دُنیا ہلا ڈالی)	ہیرلڈلیم/مترجم: محمد عنایت اللہ
چنگیز خان	(دہشت اور جنون کا نشان)	ہیرلڈلیم/مترجم: سیّد ذیشان نظامی
سقراط	(عظیم فلسفی)	کورامیسن/مترجم: آنسہ صبیحہ حسن
سکندر اعظم	(عظیم فاتح)	انجم سلطان شہباز
شیر شاہ سوری	(شیرِ دِل بادشاہ)	انجم سلطان شہباز
سلطان محمد فاتح	(فاتح قسطنطنیہ)	ڈاکٹر محمد مصطفےٰ صفوت
حیدر علی	(سلطنت خداداد کا بانی)	نریندر کرشن سنہا
خلیفہ ہارون الرشید	(پانچویں عباسی خلیفہ)	راجہ طارق محمود نعمانی
اورنگ زیب عالمگیر	(شہنشاہِ مغلیہ سلطنت)	رئیس احمد جعفری
ابن خلدون	(مؤرخ، فقیہ، فلسفی اور سیاستدان)	ڈاکٹر طہٰ حسین
عمر خیام	(فارسی شاعر اور فلسفی)	سیّد سلیمان ندوی
امیر خسرو	(فارسی و ہندی شاعر، ماہر موسیقی)	سیّد صباح الدین عبدالرحمٰن

نفیس طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت سرورق اور مضبوط بائنڈنگ

ناشران: بک کارنر شوروم بالمقابل اقبال لائبریری بک سٹریٹ جہلم پاکستان

Marfat.com

BC

کتابوں کی دُنیا میں خوش آمدید!!!

بُک کارنر شورُوم

اَب facebook پر!!

جہاں آپ کو ملیں
کتابوں سے متعلق
معلومات ...... اقتباسات ...... تبصرے
...... تجزیے ...... اور بہت کچھ!!

براہِ راست لنک:

www.facebook.com/bookcornershowroom

آج ہی ممبر بننے کے لیے پیج پر بنے بٹن

Like

پر کلک کیجئے!

اور سینکڑوں ممبرز کی فہرست میں آپ بھی شامل ہو جایئے!!

Marfat.com

Marfat.com

امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ابی عاصم شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآرا تصنیف
کتاب الأوائل
اُردو ترجمہ
سب سے پہلے
دنیا میں سب سے پہلے وقوع پذیر ہونے والے واقعات
سلیمان نورستانی
وتخریج: نوید احمد ربانی
افادات: ڈاکٹر محمد بن ناصر عجمی

Marfat.com